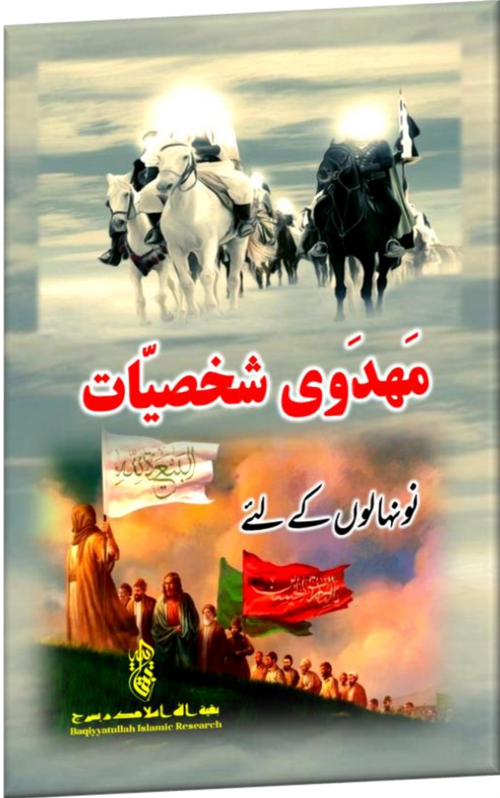
سبق أ



نام کتاب......................مہدوی شخصیات

ترتیب، کمپوز، ٹائٹل.......... سید احمد علی شاہ موسوی

پروف ریڈنگ............... جناب عبد العلی اصغری

ٹائٹل.....................سید احمد موسوی

امور نشر و اشاعت.... سید علی شاہ زیدی، لیاقت کربلائی



بقیة اللہ اسلامک ریسرچ
Baqiyyatullah Islamic Research

سبق ب

مُقَدِّمَۃ

مسلمان بچوں اور جوانوں کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری والدین، علماء اور اساتذہ پر ہے۔ اگر وہ اپنی یہ ذمہ داری ادا نہ کریں تو اسکے خطرناک نتائج کی ذمہ داری انہی پر عاید ہوگی۔ رسول خداﷺ نے فرمایا: کُلُّکُمْ رَاعٍ کُلُّکُمْ وَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِیَّتِہٖ تم سب ذمہ دار ہو اور اپنی رعیت کے بارے میں تم سے پوچھا جائے گا۔ (عوالی اللآلی، ج1، ص129؛ بحار الانوار، ج72، ص38)

اولاد کی اچھی تعلیم و تربیت سے ہی ایک اچھا معاشرہ تشکیل پاسکتا ہے۔ موجودہ صورت حال یہ ہے کہ اسلامی تعلیم و تربیت نہ ہونے کی وجہ سے معاشرہ ظلم و فساد و انحراف و گناہ کا شکار ہے۔ اس دلدل سے نکلنے کیلیئے **والدین** اپنے بچوں کی عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ انکی اسلامی تعلیم و تربیت پر بھی توجہ دیں تاکہ انکے عقائد و افکار گمراہی کی طرف نہ جائیں۔ دشمن ریڈیو، ٹی وی، انٹرنیٹ اور فحش لٹریچر زوغیرہ کے ذریعہ ہمارے نونہالوں اور نوجوانوں کے اخلاق و عقائد کو بگاڑ کر انہیں اسلامی شریعت سے دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایسی صورت میں ہمارا فریضہ ہے کہ بچوں کو دینی تعلیم و تربیت سے آراستہ کر کے انہیں ضائع ہونے سے بچائیں۔ تاکہ بچے اپنے دین و آئین سے آشنا رہیں، اور کوئی انہیں آسانی سے گمراہ نہ کرسکے۔ **یہ فریضہ ہے** ہر اس شخص کا جو خود کو اسلامی معاشرے کا ایک ذمہ دار فرد سمجھتا ہے۔ خداشناس ہے، محبّ اہل بیت علیہم السلام، شیعہ علی علیہ السلام اور عزادار امام حسین علیہ السلام ہونے کا دعویدار ہے۔

الغدیر اوپن کلاس

ہر رات مسجد المنتظر (ع) میں باجماعت نماز مغربین کے بعد مسجد کے بالائی منزل میں **الغدیر لائبریری** میں باقاعدہ دینی تعلیم و تربیت کی "کلاسز" ہوا کرتی ہیں۔ جس میں **عقائد، مہدویت، اسلامی احکام، آداب اور اخلاق** کے دروس بیان کیئے جاتے ہیں۔ نوجوان ان کلاسوں میں شرکت کی ترغیب دیں آپ بھی شرکت کریں اور اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں تاکہ آپ کے توسط سے وہ بھی تعلیمات قرآنی سے بہرہ مند ہوسکیں۔

والسَّلامُ علیکم ورَحمَةُالله وبرکاته



بقیّة اللہ اسلامک ریسرچ

BAQIYYATULLAH ISLAMIC RESEARCH

سبق

ت

والدین سے ہماری گذارش

اللہ تعالیٰ کی جانب سے قرانی تعلیمات اور سیرت وسنت رسول خداؐ واہلبیت علیہم السلام کی صورت میں پاکیزہ الہی زندگی گزارنے کے اصول واحکام ہم تک پہنچ چکے ہیں۔ انہی اصول واحکام پہ عمل کرنے پر ہماری دنیوی اور اخروی کامیابی کا دارومدار ہے لہذا **عقلا وشرعا ہمارا فریضہ ہے** کہ انہیں سیکھنے سمجھنے اور ممکنہ حد تک ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں ورنہ ہمیں بروز محشر اللہ کے حضور اس کوتاہی کے سبب سزا وعقاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ہمارا ایک اہم ترین فریضہ زمانے کے زندہ اور موجود امام یعنی امام مہدی علیہ السلام کی معرفت حاصل کرنا بھی ہے اس معرفت کے بغیر ہم جاہلیت کی موت مرینگے۔ ساتھ ہی اپنے بچوں کو بھی اصول دین کے اس اہم ترین معرفت سے روشناس کرانا بھی ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔

اسی سلسلے میں ہم نے * مہدوی قاعدہ * مہدوی جغرافیا * کے بعد اب یہ تیسرا قاعدہ **{مہدوی شخصیات}** ترتیب دیا ہے جس میں امام مہدی علیہ السلام کے حوالے خدمات انجام دینے والی مقدس ہستیوں کا مختصر تعارف بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کتاب کو **اردو اور انگریزی** دونوں زبانوں میں یکجا ترتیب دیا ہے ،**والدین اپنے بچوں کو** اس کتابچے کے مطالب حفظ کرائیں تاکہ وہ اِن مہدوی شخصیات سے آشنا ہوجائیں کہ جو معرفت امام مہدی علیہ السلام کا ایک اہم حصہ ہے۔

اللھم عجل لولیک الفرج۔

بدھ ۱۸ ذیلقعدہ ،۱۴۴۱ ہجری قمری

سید احمد علی شاہ موسوی



بقیۃ اللہ اسلامک ریسرچ
Baqiyyatullah Islamic Research

سبق ۱

اللہ

خداوند امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے ذریعے دین اسلام کو دوسرے تمام ادیان پر غالب کردیگا اور یہ اللہ کا حتمی وعدہ ہے۔[۱]

By the reappearance of Imam Mahdi (a.s) Allah will make dominant Islam over all other religions, and it is the definite promise of Allah.

۱: وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَیُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمُ الَّذِی ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِكُوْنَ بِیْ شَیْــٴًـا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ
جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کئے اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ انہیں زمین میں اسی طرح جانشین بنائے گا جس طرح ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو بنایا تھا۔ اور جس دین کو اللہ نے پسند کیا ہے وہ انہیں ضرور اس پر قدرت دے گا۔ اور ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا۔ پس وہ میری عبادت کریں اور کسی کو میرا شریک نہ بنائیں۔ اور جو اس کے بعد کفر اختیار کرے وہی لوگ فاسق ہیں۔ سورہ نور آیت ۵۵۔

سبق ۲

امام مہدی علیہ السلام

امام مہدی ہمارے بارہویں معصوم امام اوراللہ کے آخری رسول کے بارہویں جانشین ہیں ۔ تمام کائنات، انبیاء علیہم السلام ، ائمہ علیہم السلام اور جن وبشر سب آپ کے ظہورکے انتظار میں ہیں ۔[۲]

Imam Mahdi {عليه السلام} is our twelfth infallible Imam and the twelfth successor of the last Messenger of Allah {صلى الله عليه وآله}.All the universe, prophets, imams and all the Jinn and Human beings are waiting for his reappearance.

۲: قَالَ اَلْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليهما السَّلاَمُ » :منَّا اِثْنَا عَشَرَ مَهْدِيّاً ، أَوَّلُهُمْ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ، و آخِرُهُمُ اَلتَّاسِعُ مِنْ وُلْدِي و هُوَ اَلْقَائِمُ بِالْحَقِّ، يُحْيِي اَللَّهُ بِهِ اَلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها، و يُظْهِرُ بِهِ دِينَ الحق عَلَى الدِّين كله و لَوْ كَرِهَ اَلْمُشْرِكُونَ ، لَهُ غَيْبَةٌ يرتَدُّ فيها قَوْمٌ، و يَثْبُتُ عَلَى اَلدِّينِ فيها آخَرُونَ فَيُؤْذَوْنَ، و يُقَالُ لَهُمْ: مَتَى هٰذَا اَلْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صادِقِينَ، أَمَا إِنَّ اَلصَّابِرَ فِي غَيْبَته عَلَى اَلْأَذَى و اَلتَّكْذِيبِ بِمَنْزِلَةِ اَلْمُجَاهِدِ بِالسيف بَيْنَ يَدَي رَسولِ اَللَّه صلّى اللّه عليه و آله و سلّم . «

حسَين بن على عليهما السّلام فرمود: از ما دوازده نفر مهدى هست كه اول آنها على بن ابى طالب و آخر آنان نهمين نفر از فرزندان من خواهد بود كه به حق قيام خواهد كرد، خداوند زمين را بوسيله او زنده خواهد نمود پس از اينكه مرده شده باشد، و بوسيله او دين را قوى و شوكت ميدهد و آشكارش ميكند، و حق را استوار ميسازد اگر چه مشركين اين موضوع را مكروه ميشمارند. وى غيبتى خواهد داشت كه گروهى در اثر طول غيبت مرتد خواهند شد، و جماعتى در انتظار خواهند بود و در اين راه رنج و اذيت خواهند كشيد، مخالفين به اين دسته ميگويند: اگر شما راست ميگوئيد پس اين وعده كى انجام خواهد گرفت، كسى كه بر طول غيبت او صبر كند و در اين راه اذيت و آزار به بيند اين مرد مثل اين است كه با شمشير در ركاب رسول خدا صلى الله عليه وآله جنگ ميكند. (عيون الأخبار ج۱ ص۶۸ ـ كمال الدين ج۱ ص۳۱۷ـ كفاية الأثر ج۱ ص۲۳۱ ـ منتخب الأثر ج۱ ص۲۳ـ بحار الأنوار ج۳۶ ص۳۸۵ ـ بحار ج۵۱ ص۱۳۳ ـ عوالم العلوم ج۱۵ ص۲۵۷)

عن أبي الحسن الرضا)عليه السلام (قال: قال لي:لابد من فتنة صماء صيلم يسقط فيها كل بطانة ووليجة وذلك عند فقدان الشيعة الثالث من ولدي يبكي عليه أهل السماء وأهل الارض وكل حرى وحران (*1*) وكل حزين لهفان (بحار ج *51* ص *152* حديث *2*)★

(قُلِ انتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ؛: سوره انعام آيه ۱۵۸) ★(فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانتَظِرُوا إِنِّى مَعَكُم مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ : سوره يونس آيه ۲۰)★

سبق ۳

امام حسن عسکری علیہ السلام

امام حسن عسکری علیہ السلام ہمارے گیارہویں معصوم امام ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کے گیارہویں جانشین ہیں۔ آپ امام علی النقی علیہ السلام کے فرزند ہیں اور امام مہدی علیہ السلام کے والد گرامی ہیں۔ [۳]

Imam Hassan Askari {عليه السلام} is our eleventh innocent Imam. And the eleventh successor of the holy Prophet (صلى الله عليه وآله).He is the son of Imam Ali Naqi {عليه السلام} and the father of Imam Mahdi {عليه السلام}.

۳: هو الحسن بن علي بن محمد بن علي بن موسى بن جعفرعليهم السلام. والدته: السيدة الجليلة (سوسن)، وكانت تسمّى بـ (سليل) و(حُديث) أيضاً.(الكافي- ط الاسلامية نويسنده : الشيخ الكليني جلد : *1* صفحه : *503*)★ والمشهور بين الباحثين والمحققين من الفريقين أن الإمام العسكري (ع) لم ينجب سوى ولده الإمام المهدي عجل الله تعالى فرجه.*png* المسمّى بمحمد (بن شهر آشوب، *3/523*؛ ابن طولون، *113*؛ الطبرسي، الفضل، «تاج»، *59*؛ ابن الأثير، *7/274*؛ ابن صباغ، *278*؛ الشبلنجي، *183*؛ نقلاً عن دانشنامه بزرك اسلامي، ج *20*، مدخل «الـ حسن الـ عسكري (ع)، الإمام»، ص *618*.)(كمال الدين وتمام النعمة ،ص٤٣٢)★(سيره پيشوايان نويسنده : پيشوايى، مهدى جلد : *1* صفحه : *683*)★

سبق ۴

نرجس خاتون علیہا السلام

نرجس خاتون علیہا السلام، ہمارے بارہویں امام، حضرت مہدی علیہ السلام کی والدہ ہیں۔ آپ کا اصلی نام "ملیکہ" ہے۔
آپ قیصر روم کے بیٹے یشوعا کی بیٹی ہیں اور آپ کی والدہ حضرت عیسی علیہ السلام کے حواری جناب شمعون کی اولاد میں سے ہیں۔ [۴]

Narjis Khatun {علیہا السلام}, is the mother of our twelfth Imam, Hazrat Mahdi (علیہ السلام).Her real name is "Maleekah {ملیکہ}."She is the daughter of Joshua {یشوعا} the son of Caesar.And her mother is one of the descendants of Simon {شمعون}, a disciple of Jesus{عیسی علیہ السلام}.

۴: أَنَا مُلَيْكَةُ بِنْتُ يَشُوعَاز(نسخ /یوشعا) بْنِ قَيْصَرَ مَلك الرُّومِ وَ أُمِّي مِنْ وُلْدِ الْحَوَارِيِّينَ تُنْسَبُ إِلَى وَصِيِّ الْمَسِيحِ شَمْعُونَ الخ
(شیخ صدوقؒ، کمال الدین، ۱۳۵۹ق، ج۲، ص۴۱۷، بابَ ۴۱.
اسی طرح امام مہدی کے دانشنامہ میں بھی مذکور ہے: محمدی ری‌شہری، دانشنامہ امام مہدی (عج)، ج۲، ص۱۷۹.

سبق ۵

حکیمہ خاتون علیہا السلام

حکیمہ خاتون امام محمّد تقی علیہ السلام کی بیٹی ہیں۔ آپ امام مہدی {عج} کی ولادت کے وقت موجود تھیں اور دایہ کے فرائض انجام دیئے۔ آپ ہی نے سب سے پہلے امام مہدی علیہ السلام کو گود میں لیا اور آپ {علیہ السلام} کا بوسہ لیا۔ [5]

Lady Hakima is the daughter of Imam Muhammad Taqi {علیہ السلام}.She was present at the birth of Imam Mahdi {علیہ السلام}. She had performed the duties of a midwife. She was the first person who held Imam al-Mahdi {علیہ السلام} in her arms and kissed him when he was just born.

۵: (اعلمی حائری، تراجم اعلام النساء، ص۲۶۴، ج۲، ص۲۸۵)★(اعلمی حائری، تراجم اعلام النساء، ص۲۶۴، ج۲، ص۲۸۵.)★
ذكرها الشيخ محمّد هادي الأميني في كتابه فاطمة بنت الإمام الكاظم عليه السلام قائلاً : إنّ التأريخ لم يذكر لنا عن حياتها وأعقابها شيئاً ، وكانت صاحبة النفوذ والعقل ، ومطاعة عند العترة الطاهرة ، وسيّدات أهل البيت عليهم السلام . قالت : لما حضرتُ ولادة الخيزران أُم أبي جعفر الجواد عليه السلام ، دعاني الرضا عليه السلام فقال : « يا حكيمة احضري ولادتها وادخلي وإياها والقابلة بيتاً » ، ووضع لنا مصباحاً وأغلق الباب علينا ، فلما أخذها الطلق طفّى المصباح وبين يديها طشت ، فاغتممت بطفي المصباح ، فبينا نحن كذلك إذ بدر أبو جعفر في الطشت ، وإذا عليه شيء رقيق كهيئة الثوب يسطع نوره حتى أضاء البيت فأبصرناه ، فأخذتُه فوضعتُه في حجري ، ونزعت عنه ذلك الغشاء ، فجاء الرضا عليه السلام ففتح الباب وقد فرغنا من أمره ، فأخذه فوضعه في المهد وقال : « يا حكيمة الزمي مهده » .(اعلام النساء المؤمنات نويسنده : الحسّون، محمد جلد : *1* صفحه : *345*)

سبق ۶

نسیم اور ماریہ

نسیم اور ماریہ امام حسن العسکری علیہ السلام کی دو کنیزیں ہیں۔
ان دونوں نے امام مهدی علیہ السلام کو ولادت کے وقت دیکھا
اور اس واقعہ کو نقل کیا ہے۔[۶]

Nasim and Maria are two maids of Imam Hassan Askari.
Both of them have seen Imam Mahdi at his birth.
And they have quoted this event.

۶: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَي الْعَطَّارُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَي الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ النَّيْسَابُورِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَي بْنِ جَعْفَرٍ علیہ السلام عَنِ السَّيَّارِيِّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي نَسِيمٌ وَمَارِيَةُ قَالَتَا: إِنَّهُ لَمَّا سَقَطَ صَاحِبُ الزَّمَانِ عليه السلام مِنْ بَطْنِ أُمِّهِ جَاثِياً عَلَي رُكْبَتَيْهِ رَافِعاً سَبَّابَتَيْهِ إِلَي السَّمَاءِ ثُمَّ عَطَسَ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّي اللَّهُ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِهِ زَعَمَتِ الظَّلَمَةُ أَنَّ حُجَّةَ اللَّهِ دَاحِضَةٌ لَوْ أُذِنَ لَنَا فِي الْكَلَامِ لَزَالَ الشَّكُّ۔

(ترجمہ: حدیث کرد مرا نسیم و ماریه که چون بیرون آمد صاحب الزمان از شکم مادر افتاد بزانو در آمده و برداشته بود انگشت سبابهٔ خود را بجانب آسمان، پس عطسه آمد او را، فرمود که « الحمد لله رب العالمین و صلی الله علی محمد و آله عبدا داخرا غیر مستنکف و لا مستکبر .»بعد از آن فرمود که زعم ظلمه آنست که حجت الهی باطل است و اگر اذن میفرمود حق تعالی ما را در کلام هر آینه زائل میشد شك.)(مجموعة نفيسة ج۱ ص۲۱۱ الغيبة (للطوسی) ج۱ ص۲۴۴ الثاقب فی المناقب ج۱ ص۵۸۴ الخرائج و الجرائح ج۱ ص۴۵۷ کشف الغمة ج۲ ص۴۹۸ بحار الأنوار ج۷۳ ص۵۳ ـ کمال الدين وتمام النعمة نويسنده : الشيخ الصدوق جلد : *1* صفحه : *430*)★

سبق ۷

علی بن بلال

علی ابن بلال شیعوں کی عظیم اور معتبر شخصیات میں سے ایک ہیں۔ اس نے گواہی دی کہ امام حسن عسکری (ع) نے اپنے بیٹے مهدی (ع) کو چالیس شیعوں کو دکھایا جن میں سے ایک وہ خود بھی ہیں۔ [۷]

Ali ibn Bilal is one of the great and trusted figures of the Shiites. He testified that Imam Hassan Askari (AS) showed his son Mahdi (AS) to forty Shiites, one of whom is himself.

۷: الخامس: ممّن رآه في حياة أبيه (عليهما السّلام): و في البحار عن جماعة من الشيعة منهم علي بن بلال و أحمد بن هلال و محمد بن معاوية بن حكيم و الحسن بن أيوب بن نوح في خبر طويل مشهور قالوا جميعا: اجتمعنا إلى أبي محمد الحسن بن علي (عليه السّلام) نسأله عن الحجّة من بعده، و في مجلسه أربعون رجلا،....... قال: جئتم تسألونني عن الحجّة من بعدي. قالوا: نعم. فإذا غلام كأنّه قطع قمر أشبه الناس بأبي محمّد (عليه السّلام) فقال: هذا إمامكم من بعدي و خليفتي عليكم، أطيعوه و لا تتفرّقوا من بعدي فتهلكوا في أديانكم، ألا و إنّكم لا ترونه من بعد يومكم هذا حتّى يتمّ له عمر، فاقبلوا من عثمان ما يقوله و انتهوا إلى أمره و اقبلوا قوله فهو خليفة إمامكم و الأمر إليه۔(إلزام الناصب في إثبات الحجة الغائب(عج) - ج١ - علي اليزدي الحائري ص *3109*) ★ (اثبات الهداة ج*5* ص*101*)★(كمال الدين وتمام النعمة - للشيخ الجليل الأقدم الصدوق - ج ١ - الصفحة ٤٦٣)★ الغيبة - الشيخ الطوسي - ج ١ - الصفحة ٣٧٨)★

سبق ۸

ابو علی خیزرانی کی کنیز

"ابو علی خیزرانی" کی ایک کنیز تھی جسے اس نے امام عسکری علیہ السلام کو ہدیہ کر دیا تھا وہ کنیز بھی امام مہدی {علیہ السلام} کی ولادت کے وقت موجود تھی اور اس نے امامؑ کو دیکھا۔ ۸

"Abu Ali Khaizarani"{ابو علی خیزرانی} had a maid whom he had gifted to Imam Askari{علیہ السلام}That maid was also present at the birth of Imam Mahdi {علیہ السلام} and she saw Imam{علیہ السلام}.

۸: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلی مَاجِیلَوَیْه رَضیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنی اَبُو عَلَی الْخَیْزَرَانیّ عَنْ جاریَة لَهُ كَانَ اَهْدَاهَا لِاَبی مُحَمَّد (علیہ السلام) فَلَمَّا اَغَارَ جَعْفَرٌ الْكَذَّابُ عَلَی الدَّارِ جاءَتْهُ فَارَّةً منْ جَعْفَرِ فَتزوّج بِهَا قَالَ اَبُو عَلی: فَحدَّثَتْنیاَنَّهَا حَضَرَتْ وِلَادَةَالسَّیِّد (علیہ السلام) وَاَنَّ اسْمَ اُمِّ السَّیِّد صَقیلُ....قَالَ اَبُو عَلی: وَسَمعْتُ هَذه الْجَاریَة تَذْكُرُ اَنَّهُ لَمَّا وُلدَ السَّیِّدُ (علیہ السلام) رَاَتْ لَهَا نُوراً سَاطعاًقَدْ ظَهَرَ منْهُ وَبَلَغَ اُفُقَ السَّمَاء وَرَاَتْ طُیُوراً بَیْضَاءَ تَهْبطُ منَ السَّمَاء وَتَمْسَحُ اَجْنحَتَهَا عَلی رَاْسه وَوَجْهه وَسَائرِ جَسَده ثُمَّ تَطیرُ فَاَخْبَرْنَا اَبَا مُحَمَّد (علیہ السلام) بِذَلكَ فَضَحکَ ثُمَّ قَالَ: تلْکَ مَلَائكَةٌ نَزَلَتْ للتَّبَرُّک بِهَذَا الْمَوْلُود وَهی اَنْصَارُهُ اذَا خَرَجَ-
ابو علی خیزرانی از قول کنیزی که بامام یازدهم هدیه کرده بود و بعد از آنکه جعفر کذاب خانه امام را غارت کرده بود نزد خودش از دست جعفر گریخته بود و با او تزویج شده بود نقل کرده است که در ولادت سید علیه السلام حاضر بود و نام مادرش صیقل بوده است و امام یازدهم از آنچه برای خانوادهاش پیشامد میکرده بمادر امام خبر داده است و او درخواست کرده که پیش از آن در زمان حیات خود امام مرگش برسد و در زمان امام یازدهم مرده است و بر سر قبرش لوحی است که بر آن نوشته است این قبر ام محمد است .ابو علی گوید از همین کنیزك شنیدم که میگفت چون سید(علیه السّلام)متولد شد برای او نور درخشانی دیدم که از او آشکار شد و تا آسمان رسید و مرغان سپیدی دیده بود که از آسمان فرود می‌آمدند و پرهای خود را بسر و رو و سائر اعضای تنش میمالیدند و پرواز میکردند ما بامام خبر دادیم خندید و فرمود این فرشتگانند و برای تبرك باین مولود نازل شدند و هم اینها یاران او باشند چون ظهور کند (کمال الدین وتمام النعمة نویسنده : الشیخ الصدوق جلد : 1 صفحه : 431)(الکافی، ج/۱، باب/ ۷۷، ص/۳۳۰ اور اکمال الدین، ج/۲، باب/ ۴۲، ص/۴۳۳، حدیث/۱۴)

سبق ۹

ابو نَصْر ظَریف

"ابو نصر ظَریف" امام حسن العسکری علیہ السلام کا خادم تھا جس نے امام مہدی علیہ السلام کو گھوارے میں دیکھا۔ اور امامؑ نے اس سے فرمایا کہ میں آخری وصی ہوں۔ [۹]

Abu Nasr Zarif {ابوظریف} was a servant of Imam Hassan al-Askari {علیہ السلام} who saw Imam Mahdi {علیہ السلام} in the cradle and greeted him and Imam {علیہ السلام} spoke to him that "I'm the last {real} successor of holy prophet (pbuh).

۹: عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي طَرِيفٌ أَبُو نَصْرٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَي صَاحِبِ الزَّمَانِ عليه السلام فَقَالَ: عَلَيَّ بِالصَّنْدَلِ الْأَحْمَرِ فَأَتَيْتُهُ بِهِ ثُمَّ قَالَ: أَ تَعْرِفُنِي قُلْتُ: نَعَمْ فَقَالَ: مَنْ أَنَا فَقُلْتُ: أَنْتَ سَيِّدِي وَابْنُ سَيِّدِي فَقَالَ: لَيْسَ عَنْ هَذَا سَأَلْتُكَ قَالَ:طَرِيفٌ فَقُلْتُ: جَعَلَنِيَ اللَّهُ فِدَاكَ فَبَيِّنْ لِي قَالَ: أَنَا خَاتَمُ الْأَوْصِيَاءِ وَبِي يَدْفَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْبَلَاءَ عَنْ أَهْلِي وَشِيعَتِي.

طریف ابو نصر گوید خدمت صاحب الزمانؑ رسیدم فرمود صندل سرخ برایم بیاور،برایش آوردم سپس فرمود مرا میشناسی گفتم آری فرمود من کیستم؟گفتم آقای من و زاده آقایم، فرمود از این نپرسیدم،طریف گوید عرضکردم خدا مرا قربانت کند پس شما بیان کنید برایم فرمود من خاتم اوصایم و خدای عز و جل بوسیله من از خاندانم و شیعیانم دفع بلا کند(کمال الدین ج۲ ص۴۴۱ الغیبة (للطوسی) ج۱ ص۲۴۶ بحار ج۵۲ ص۳۰)

"Tarif Abu Nasr" says: I went to imam "Mahdi" [a.s] and he said: bring me a pair of red Sandals, I did so, then he said: do you know me? I said: Yes I do, he said: who am i? I said: my master, he said: I didn't meant that, I said: may my life be sacrificed to you, you tell me, he said: I'm the last successor and by me, almighty god defends disaster from my dynasty and Shias."Al-Saduq" – Kamal al-Din wa Tamam al-Ni'mah – p 441 /// "Al-Tusi" – Occultation book, p 246

سبق ۱۰

سَعدُ ابن عبداللہ قُمّی

سعد بن عبداللہ قمی ایک شیعہ محدث تھے جو امام حسن العسکری علیہ السلام کی امامت کے زمانے میں موجود تھے۔ انہوں نے امام مہدی علیہ السلام کو بھی دیکھا اور ان کی زیارت کی۔ ۱۰

Sa'd bin Abd Allāh Qummī {سعد بن عبداللہ قمی} was a Shi'a muhaddith.
He lived in the period of the imamate of Imam Hasan al'Askari {علیہ السلام}
He also saw and visited Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۱۰: عَنْ سَعْد بْنِ عَبْد اللَّه الْقُمِّيِّ قَالَ كُنْتُ امْرَأً لَهِجاً بِجَمْعِ الْكُتُبِ الْمُشْتَمِلَة عَلَى غَوَامِضِ الْعُلُومِ وَ دَقَائقهَا كَلِفاً بِاسْتظْهَارِ مَا يَصحُّ منْ حَقَائقهَا...... قَالَ سَعْدٌ: فَما شَبهْتُ مَوْلَانَا أَبَا مُحمدعليه السلام حِينَ غَشِينَا نُورُ وَجْهه إِلاَّ بِبدْرٍ قَد اَسْتَوْفَى منْ لَيَاليه أَرْبَعاً بَعْدَ عَشْرٍ،وَعَلَى فَخذه الأيْمنِ غُلَامٌ يُنَاسبُ الْمُشْتَرِي فِيَ الْخلْقَة وَالْمَنْظَرِ، وَعَلَى رَأسه فَرْقٌ بَيْنَ وَفْرَتَيْنِ كَأَنَّهُ أَلفٌ بَينَ وَاوَيْن، وبَينَ يَدَيِ مَوْلَانَا رُمَّانَةٌ ذَهَبِيَّةٌ، تَلْمعُ بَدَائعُ نُقُوشهَا وَسطَ غَرَائبِ اَلْفُصُوص الْمُرَكَّبَة عَلَيْهَا، قَدْ كَانَ أَهْدَاهَا إِلَيه بَعْضُ رُؤَسَاء أَهْلِ الْبَصرة وَبيده قَلَمٌ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسطُرَ به عَلَى الْبَيَاض قَبَضَ الْغُلَامُ عَلَى أَصَابِعِه، فَكَانَ مَوْلَانَا عليه السلام يُدَحْرِجُ الرمَّانَةَ بَينَ يَدَيه وَيَشْغَلُهُ بِرَدِّهَا لئلاَّ يَصُدَّهُ عَنْ كَتْبَة مَا أَرَادَ.

(سعد گويد چون حضور مولای خود ابی محمد رسيدم و پرتو رويش ما را فراگرفت بچيزی جز ماه شب چهاردهم خود مانند نبود و بر زانوی راستش پسر بچه‌ای بود كه در خلقت و منظر بستاره مشتری مناسب بود يكخط فرقی بر سرش ميان دو گيسوان وجود داشت چون الفی ميان دو و او مينمود جلو آن حضرت يك انارك طلائی بود كه نقشهای بديعش در ميانه دانه‌های قيمتی كه بر آن سوار شده بود ميدرخشيد كه يكی از رؤساء اهل بصره آن را تقديم حضرت كرده بود و در دستش قلمی بود كه چون ميخواست با آن بر صفحه سپيد بنگارد آن پسر بچه انگشتانش را ميگرفت و مولای ما آن انارك طلائی را جلوش ميچرخانيد و او را با آن سرگرم ميكرد تا او را از نوشتن مقصود خود باز ندارد،)

فَسلَّمْنَا عَلَيْه فَأَلْطَفَ فِي الْجَوَابِ وَأَوْمَأَ إِلَيْنَا بِالْجُلُوس، فَلَمَّا فَرَغَ منْ كتْبَة الْبَيَاضِ الَّذِي كَانَ بِيَده أَخْرَجَ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ جِرَابَهُ منْ طَيِّ كسَائه فَوَضَعَهُ بَينَ يَدَيْه فَنَظَرَ الْهَادِي عليه السلام إِلَى الْغُلَامَ وَقَالَ لَهُ: يَا بُنَيِّ فُضَّ الْخَاتَمَ عَنْ هَدَايَا شِيعَتكَ وَمَوَاليكَ)، فَقَالَ: (يَا مَوْلَايَ أَيَجُوزُ أَنْ أَمُدَّ يَداً طَاهرَةً إِلَى هَدَايَا نَجِسَة وَأَمْوَال رجسة قَدْ شِيبَ أَحَلُّهَا بِأَحْرَمهَا)، ؟...الخ
(بحار الأنوار - العلامة المجلسي - ج ۵۲ - الصفحة ۸۰)★(دلائلَ الامامَة محمَد بن جرير الطَبري (الشيعي) الصفحة ۵۰۹)★
(إلزام الناصب في إثبات الحجة الغائب(عج) - ج۱ ص 312) ★

سبق ۱۱

چالیس افراد

چالیس شیعہ افراد امام عسکری علیہ السلام کی خدمت میں تھے اور امام حسن العسکری علیہ السلام نے انہیں امام مہدی علیہ السلام کی زیارت کرائی اور فرمایا کہ "یہ میرا بیٹا میرے بعد تمہارے امام ہیں"۔ ۱۱

Forty Shiites had gone to Imam Hassan Askari {علیہ السلام} and imam showed them Imam Mahdi {علیہ السلام} and said"This son of mine will be your Imam after me".

۱۱: قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِك اَلْفَزَارِيُّ اَلْبَزَّازُ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ اَلشِّيعَةِ مِنْهُمْ عَلِيُّ بْنُ بِلاَلٍ وَ أَحْمَدُ بْنُ هِلاَلٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُكَيْمٍ وَ اَلْحَسَنُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ فِي خَبَرٍ طَوِيلٍ مَشْهُورٍ قَالُوا جَمِيعاً : اِجْتَمَعْنَا إِلَى أَبِي مُحَمَّدٍ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ نَسْأَلُهُ عَنِ اَلْحُجَّةِ مِنْ بَعْدِهِ وَ فِي مَجْلِسِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلاً فَقَامَ إِلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو اَلْعَمْرِيُّ فَقَالَ لَهُ يَا ابْنَ رَسُولِ اَللَّهِ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ أَمْرٍ أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي فَقَالَ لَهُ اجْلِسْ يَا عُثْمَانُ فَقَامَ مُغْضَباً لِيَخْرُجَ فَقَالَ لاَ يَخْرُجَنَّ أَحَدٌ فَلَمْ يَخْرُجْ مِنَّا أَحَدٌ إِلَى [أَنْ] كَانَ بَعْدَ سَاعَةٍ فَصَاحَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ بِعُثْمَانَ فَقَامَ عَلَى قَدَمَيْهِ فَقَالَ أُخْبِرُكُمْ بِمَا جِئْتُمْ قَالُوا نَعَمْ يَا ابْنَ رَسُولِ اَللَّهِ قَالَ جِئْتُمْ تَسْأَلُونِّي عَنِ اَلْحُجَّةِ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعَمْ فَإِذَا غُلاَمٌ كَأَنَّهُ قِطَعُ قَمَرٍ أَشْبَهُ اَلنَّاسِ بِأَبِي مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ هَذَا إِمَامُكُمْ مِنْ بَعْدِي وَ خَلِيفَتِي عَلَيْكُمْ أَطِيعُوهُ وَ لاَ تَتَفَرَّقُوا مِنْ بَعْدِي فَتَهْلَكُوا فِي أَدْيَانِكُمْ أَلاَ وَ إِنَّكُمْ لاَ تَرَوْنَهُ مِنْ بَعْدِ يَوْمِكُمْ هَذَا حَتَّى يَتِمَّ لَهُ عُمُرٌ فَاقْبَلُوا مِنْ عُثْمَانَ مَا يَقُولُهُ وَ انْتَهُوا إِلَى أَمْرِهِ وَ اقْبَلُوا قَوْلَهُ فَهُوَ خَلِيفَةُ إِمَامِكُمْ وَ اَلْأَمْرُ إِلَيْهِ

تعدادى از شيعيان؛از جمله:على بن بلال،احمد بن هلال،محمّد بن معاوية بن حكيم،و حسن بن ايوب بن نوح در حديثى طولانى همگى گفته‌اند:ما در مجلس امام حسن عسكرى علیہ السلام جمع شديم تا از ايشان دربارۀ حجّت خدا پس از آن حضرت سؤال كنيم،و در مجلس امام عليه السّلام چهل نفر حضور داشتند.عثمان بن سعيد عمرى برخاسته،عرض كرد:اى پسر رسول خدا!مى‌خواهم از شما در مورد امرى سؤال كنم كه شما از من به آن آگاه‌تر هستيد.حضرت فرمودند:اى عثمان! بنشين.حضرت با غضب برخاستند تا بيرون بروند و در همين حال فرمودند:هيچ‌كسى از شما بيرون نرود.پس كسى از ما بيرون نرفت،تا اين‌كه پس از مدتى حضرت، عثمان را صدا زدند، و عثمان سراپا ايستاد،حضرت فرمودند:به شما از چيزى‌كه براى آن آمده‌ايد خبر بدهم ؟همگى عرض كردند:بله،اى فرزند رسول خدا صلّى اللّه عليه و اله!حضرت فرمودند:همه شما آمده ايد كه از من دربارۀ حجّت خدا پس از من سؤال كنيد؟عرض كردند:بله،در همين حين پسربچه‌اى كه گويا پاره‌اى از ماه بود و از همه‌كس به امام حسن عسكرى عليه السّلام شبيه‌تر بود پديدار شد،حضرت فرمودند:پس از من اين پسر امام شما و جانشين من بر شما است

:الغيبة (للطوسى) ج۱ ص۳۵۷ ـ بحار الأنوار ج۵۱ ص۳۴۶ (إلزام الناصب في إثبات الحجة الغائب(عج) - ج۱ - علي اليزدي الحائري ص 3109) ★ (اثبات الهداة ج5 ص101)★(كمال الدين وتمام النعمة - للشيخ الجليل الأقدم الصدوق - ج ۱ - الصفحة ٤٦٣)★ الغيبة - الشيخ الطوسي - ج ۱ - الصفحة ۳۷۸)★

سبق ۱۲

ابو سَہل نوبختی

ابو سہل نوبختی کا نام اسماعیل تھا۔ آپ تیسری صدی ہجری کے بہت بڑے شیعہ مفکر اور عالم تھے۔ انہوں نے بچپن میں امام مہدی علیہ السلام سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ۱۲

Abu Sahl Nubakhti's {ابو سہل نوبختی} name was Ismail {اسماعیل}.
He was a great Shiite thinker and scholar of the third century AH.
During his childhood he got the sacred chance to visit and meet
Imam Mahdi {علیہ السلام}.

12: عن أبی سهل إسماعیل النوبختی:دخلت علی أبی محمد الحسن بن علی علیه السّلام فی المرضة التی مات فیها، فأنا عنده إذ قال لخادمه عقید...... فقال له: یا عقید اغل لی ماء بالمصطکی، فأغلی له، ثمّ جاءت به صیقل الجاریة أمّ الخلف،......... قَالَ لعَقِيد اُدْخُلِ اَلْبَيْتَ فَإِنَّكَ تَرَى صَبِيّاً سَاجِداً فَأْتِنِي بِهِ قَالَ أَبُو سَهْلٍ قَالَ عَقِيدٌ فَدَخَلْتُ أَتَحَرَّى فَإِذَا أَنَا بِصَبِيٍّ سَاجِدٍ رَافِعٍ سَبَّابَتَهُ نَحْوَ اَلسَّمَاءِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَوْجَزَ فِي صَلاَتِهِ فَقُلْتُ إِنَّ سَيِّدِي يَأْمُرُكَ بِالْخُرُوجِ إِلَيْهِ إِذَا جَاءَتْ أُمُّهُ صَقِيلُ فَأَخَذَتْ بِيَدِهِ وَ أَخْرَجَتْهُ إِلَى أَبِيهِ اَلْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ أَبُو سَهْلٍ فَلَمَّا مَثُلَ اَلصَّبِيُّ بَيْنَ يَدَيْهِ سَلَّمَ وَ إِذَا هُوَ دُرِّيُّ اَللَّوْنِ وَ فِي شَعْرِ رَأْسِهِ قَطَطٌ مُفَلَّجُ اَلْأَسْنَانِ فَلَمَّا رَآهُ اَلْحَسَنُ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ بَكَى وَ قَالَ يَا سَيِّدَ أَهْلِ بَيْتِهِ اسْقِنِي اَلْمَاءَ فَإِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي وَ أَخَذَ اَلصَّبِيُّ اَلْقَدَحَ اَلْمَغْلِيَّ بِالْمُصْطَكَى بِيَدِهِ ثُمَّ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ ثُمَّ سَقَاهُ فَلَمَّا شَرِبَهُ قَالَ هَيِّئُونِي لِلصَّلاَةِ فَطُرِحَ فِي حَجْرِهِ مِنْدِيلٌ فَوَضَّأَهُ اَلصَّبِيُّ وَاحِدَةً وَاحِدَةً وَ مَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ أَبْشِرْ يَا بُنَيَّ فَأَنْتَ صَاحِبُ اَلزَّمَانِ وَ أَنْتَ اَلْمَهْدِيُّ وَ أَنْتَ حُجَّةُ اَللَّهِ عَلَى أَرْضِهِ وَ أَنْتَ وَلَدِي وَ وَصِيِّي.... الی آخر الخبر

امام حسن العسکری علیه السلام به عقید فرمود:داخل خانه شو،آنجا پسری را می‌بینی که در حال سجده است،او را بیاور.عقید گفت که وارد خانه شدم و خانه را گشتم ناگهان بچه‌ای را دیدم که در سجده است و انگشت شهادت را به سمت آسمان بلند کرده.خدمت ایشان سلام کردم،او نمازش را مختصر کردوبه اتمام رساند،عرض کردم: مولای من امرمی‌فرمایند که شما بیرون بیایید.در همین حین مادرش صقیل آمد و دست ایشان را گرفته و به محضر پدرش حسن عسکری علیه السلام برد.ابو سهل می گوید:وقتی که طفل درپیش روی حضرت ایستادوسلام کرد،دیدم که رنگش مانندرّ بود،موهای سیاه وکوتاهی داشت ودندان‌هایش ازهم جدا بودند. وقتی امام عسکری علیه السلام ایشان را دید،گریه کردوفرمود:ای آقای اهلبیت من!من به سوی پروردگارمی‌روم،به من آب بده کن.بعدپسربچه(صاحب الزمان علیه السلام)کاسه جوشیده مصطکی را به دست گرفت ولب‌های مبارکش راحرکت داد و بعد آن را به ایشان خورانید،و پس از آن‌که حضرت آب را میل کردند، فرمودند:برای نماز آماده ام کنید. دستمالی در آغوش ایشان پهن کردند و فرزندشان حضرت را وضو داد،صورت ودست‌هایش را شسته وسروپای حضرت را مسح کرد.امام عسکری علیه السلام علیه السلام خطاب به او فرمودند:پسرم!بشارت باد بر تو که صاحب الزمان هستی،تو مهدی و حجّت خدا در زمینی،تو فرزند و وصی من هستی،من پدر تو هستم

(الزام الناصب فی اثبات الحجه الغائب (عج) نویسنده : الیزدي الحائري، علي جلد : *1* صفحه : *318*) ★ (غيبة الطوسی: *273*، و تبصرة الولی: *782* ح *69*.) ★

سبق ۱۳

ابو غانم قزوینی

"ابو غانم قزوینی" جنہیں "ابو غانم خادم" بھی کہا جاتا ہے۔
آپ امام حسن العسکری علیہ السلام کا مخصوص خادم تھا۔
آپ نے امام مہدیؑ کو دیکھا اور امام کی ولادت کی گواہی دی۔ [۱۳]

Abu Ghanim Qazvini {ابو غانم قزوینی}, known as Abu Ghanim Khadem {خادم}. He was a special servant of Imam Hassan Askari {علیہ السلام}. He had seen Imam Mahdi {علیہ السلام} He has testified to the birth of Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۱۳: [إكمال الدين] ابْنُ الْمُتَوَكِّلِ عَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ مُحَمَّد بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيِّ عَنْ أَبِي غَانِمٍ الْخَادِمِ قَالَ: وُلِدَ لِأَبِي مُحَمَّد ع وَلَدٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّداً فَعَرَضَهُ عَلَى أَصْحَابِهِ يَوْمَ الثَّالِثِ وَ قَالَ هَذَا صَاحِبُكُمْ مِنْ بَعْدِي وَ خَلِيفَتِي عَلَيْكُمْ وَ هُوَ الْقَائِمُ الَّذِي تَمْتَدُّ إِلَيْهِ الْأَعْنَاقُ بِالانْتِظَارِ فَإِذَا امْتَلَأَتِ الْأَرْضُ جَوْراً وَ ظُلْماً خَرَجَ فَمَلَأَهَا قِسْطاً وَ عَدْلاً★ امامَ عسکری علیہ السلام کے خادمَ ،ابوَ غانم نےَ نقل کیا ہے کہ امَام زَمانَ عَلیہ السلام کی ولادت ہوئی ،آپ کے والد گرامی نے آپ کا نام«محمد» رکھا اور تیسرے دن اپنے اصحاب کو دکھایا اور فرمایا : میرے بعد یہ بچہ تم لوگوں کا امام ہوگا ،یہ وہی قائم ہیں کہ لوگ ان کے ظہور کے انتظار میں رہیں گے اور جب دنیا ظلم و جور سے بھر جائے گی تو آپ ظہور فرمائیں گے اور دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے . الصدوق، ابوجعفر محمد بن علي بن الحسين (متوفاي381هـ)، كمال الدين و تمام النعمة، ص431، باب 42، ح8، ناشر: اسلامية ـ تهران ، الطبعة الثانية ، 1395 هـ المجلسي، محمد باقر (متوفاي 1111هـ)، بحار الأنوار ، ج 51، ص6، باب ولادته و احوال امه، ح11، تحقيق: محمد الباقر البهبودي، ناشر: مؤسسة الوفاء - بيروت - لبنان، الطبعة: الثانية المصححة، 1403هـ - 1983م.

سبق ۱۴

احمد بن اسحاق قمی

احمد ابن اسحاق تیسری صدی کا ایک عظیم محدث تھا۔ آپ امام عسکری علیہ السلام کا مورد اطمینان نمائندہ تھا۔ انہوں نے بھی امام حسن العسکری علیہ السلام کے زمانے میں امام مہدی علیہ السلام کو دیکھا تھا۔ [۱۴]

Ahmad Ibn Ishaq was a great Shia scholar in hadith. He was a trusted representative of Imam Askari {علیہ السلام}. He had seen Imam Mahdi {علیہ السلام} during the time of Imam Hassan Askar {علیہ السلام}.

۱۴:حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ قَالَ:حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ:دَخَلْتُ عَلَی اَبِی مُحَمَّدٍالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ علیہ السلام وَاَنَا اُرِیدُ اَنْ اَسْاَلَهُ عَنِ الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِهِ فَقَالَ لِی مُبْتَدِئاً:یَا اَحْمَدَ بْنَ اِسْحَاقَ اِنَّ اللَّهَ تَبَارَکَ وَتَعَالَی لَمْ یُخَلِّ الْاَرْضَ مُنْذُخَلَقَ آدَمَ علیہ السلام وَلَا یُخَلِّیهَا اِلَی اَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ مِنْ حُجَّةٍ لِلَّهِ عَلَی خَلْقِهِ بِهِ یَدْفَعُ الْبَلَاءَ عَنْ اَهْلِ الْاَرْضِ وَبِهِ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَبِهِ یُخْرِجُ بَرَکَاتِ الْاَرْضِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: یَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ فَمَنِ الْاِمَامُ وَالْخَلِیفَةُ بَعْدَکَ فَنَهَضَ(علیہ السلام) مُسْرِعاً فَدَخَلَ الْبَیْتَثُمَّ خَرَجَ وَعَلَی عَاتِقِهِ غُلَامٌ کَاَنَّ وَجْهَهُ الْقَمَرُ لَیْلَةَ الْبَدْرِ مِنْ اَبْنَاءِ الثَّلَاثِ سِنِینَ فَقَالَ:یَا اَحْمَدَ بْنَ اِسْحَاقَ لَوْ لَا کَرَامَتُکَ عَلَی اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَی حُجَجِهِ مَا عَرَضْتُ عَلَیْکَ ابْنِی هَذَا اِنَّهُ سَمِیُّ رَسُولِ اللَّهِ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وَکَنِیُّهُ الَّذِی یَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطاً وَعَدْلًا کَمَا مُلِئَتْ جَوْراً وَظُلْماً.... الخ الحدیث (میں نے امام سے کہا:اے فرزندرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے بعد آپ کا جانشین کون ہے؟امام جلدی سے گھر کے اندر گئے اور ایک چودھویں کے چاند سا چہرہ والے بچے کو اٹھا کر تشریف لائے ،بچہ تین سال کا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے احمد بن اسحاق اگر اللہ اور اللہ کی حجت کے پاس تیرا احترام نہ ہوتا تو میں اس بچے کو تمہیں نہ دکھاتا ۔یہ بچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ہمنام اور ہم کنیہ ہے،آپ وہی ہیں کہ جو زمین کو اس طرح عدل و انصاف سے بھر دئے گا ،جس طرح زمین ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی ۔)

(کمال الدین و تمام النعمة , جلد۲ , صفحه۳۸۴) (الوافي , جلد۲ , صفحه۳۹۵) (کمال الدین وتمام النعمة - للشیخ الجلیل الأقدم الصدوق - ج ۱ - الصفحة ٤١٢)

سبق ۱۵

{نیشابوری}

ابراہیم بن محمد بن فارس

ابراہیم ابن محمد فارس نیشاپوری ،امام عسکری علیہ السلام کے اصحاب میں سے تھے۔ انہوں نے امامؑ کے گھر میں امام مہدی علیہ السلام کو دیکھا ہے۔ [۱۵]

Ibrahim Ibn Muhammad Faris Neshaburi {ابراہیم ابن محمد فارس نیشاپوری} was one of the companions of Imam Askari {عليه السلام}.
He Saw Imam Mahdi {عليه السلام} in imam, s house.

۱۵: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّد بْنِ فَارِسَ النَّيْسَابُورِىّ قَالَ: لَمَّا هَمَّ الْوَالِى عَمْرُو بْنُ عَوْف بِقَتْلِى وَهُوَ رَجُلٌ شَدِيدٌ وَكَانَ مُولَعاً بِقَتْلِ الشِّيعَة فَاُخْبِرْتُ بِذَلِكَ وَغَلَبَ عَلَى خَوْفٌ عَظِيمٌ فَوَدَّعْتُ اَهْلِى وَاَحِبَّائِى وَتَوَجَّهْتُ اِلَى دَارِ اَبِى مُحَمَّد (عليه‌السّلام) لِاُوَدِّعَهُ وَكُنْتُ اَرَدْتُ الْهَرَبَ فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ رَاَيْتُ غُلَاماً جَالِساً فِى جَنْبِه كَانَ وَجْهُهُ مُضِيئاً كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرفَتَحَيَّرْتُ مِنْ نُورِه وَضِيَائِه وَكَادَ اَنْ اَنْسَى مَا كُنْتُ فِيه مِنَ الْخَوْف وَالْهَرَبِ. فَقَالَ: يَا اِبْرَاهِيمُ لَا تَهْرُبْ فَاِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَيَكْفِيكَ شَرَّهُ فَازْدَادَ تَحَيُّرِى فَقُلْتُ لِاَبِى مُحَمَّد عليه السلام: يَا سَيِّدِى جَعَلَنِىَ اللَّهُ فِدَاكَ مَنْ هُوَ وَقَدْ اَخْبَرَنِى بِمَا كَانَ فِى ضَمِيرِى؟ فَقَالَ: هُوَ اِبْنِى وَخَلِيفَتِى مِنْ بَعْدِى وَهُوَ الَّذِى يَغِيبُ غَيْبَةً طَوِيلَةً وَيَظْهَرُ بَعْدَ امْتِلَاء الْاَرْضِ جَوْراً وَظُلْماً فَيَمْلَاُهَا قِسْطاً وَعَدْلًا

هنگامى كه بر آنَ حضرت وارد شدم، در كنارش پسر بچه‌اى كه رويش همانند ماه شب چهارده نورانى بود، ديدم و از اين نور و روشنائى متحير شدم و نزديک بود كه آن خوف و فرارى را كه در دل داشتم فراموش كنم. آن بچه به من فرمود: اى ابراهيم فرار نكن، زيرا خداوند بلند مرتبه شر آنها را كفايت مى‌كند. در اين هنگام تحير من زيادتر شد، به امام عسكرى (عليه‌السّلام) عرض كردم اى آقاى من خداوند مرا فدايت گرداند اين بچه كسيت كه از اسرار درونم خبر داد؟ حضرت فرمود: او پسرم، جانشين من بعد از من است او آن كسى است كه به مدت طولانى غايب مى‌شود و بعد از اين‌كه زمين از جور و ظلم پر شود، او زمين را از قسط و عدالت آكنده مى‌سازد

فَسَاَلْتُهُ عَنِ اسْمه فَقَالَ: هُوَ سَمِىَ رَسُولِ اللَّه (صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلّم) وَكَنِيُّهُ وَلَا يَحِلُّ لِاَحَد اَنْ يُسَمِّيَهُ اَوْ يُكَنِّيَهُ بِكُنْيَته اِلَى اَنْ يُظْهِرَ اللَّهُ دَوْلَتَهُ وَسَلْطَنَتَهُ فَاكْتُمْ يَا اِبْرَاهِيمُ مَا رَاَيْتَ وَسَمِعْتَ مِنَّا الْيَوْمَ اِلَّا عَنْ اَهْلِه فَصَلَّيْتُ عَلَيْهِمَا وَآبَائِهِمَا وَخَرَجْتُ مُسْتَظْهِراً بِفَضْلِ اللَّه تَعَالَى وَاثِقاً بِمَا سَمِعْتُ مِنَ الصَّاحِبِ عليه السلام

نورى، حسين (متوفاى۱۳۲۰هـ)، خاتمة المستدرک، ج۱۲، ص۲۸۱، تحقيق: مؤسسة آل البيت (عليهم‌السّلام) لاحياء التراث، ناشر: مؤسسة آل البيت (عليهم‌السّلام) لاحياء التراث - قم - ايران، الطبعة الاولى ۱۴۱۵.)★(معجم أحاديث الإمام المهدي ع نويسنده : الكوراني العاملي، الشيخ علي جلد : 4 صفحه : 238)★(الاصفهانى، ميرزا محمد تقى، مكيال المكارم، ج۱، ص۲۳۷.)

سبق ۱۶

ابوہارون

محمد بن حسن کرخی نے روایت کیا ہے کہ ابوہارون نے کہا کہ اس نے امام مہدی علیہ السلام کو دیکھا ہے کہ انکا چہرہ چودہویں رات کے چاند کی طرف نورانی تھا۔ [۱۶]

Muhammad ibn Hasan al-Karkhi {محمد بن حسن کرخی} narrated that Abu Harun {ابوہارون} said that he saw Imam al-Mahdi {علیہ السلام} whose face was shone like a full moon.

۱۶: شیخ صدوق در کتاب کمال‌الدین می‌نویسد:«حَدَّثَنَا عَلِیّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفَرَجِ الْمُؤَذِّنُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْکَرْخِیّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هَارُونَ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِنَا یَقُولُ: رَاَیْتُ صَاحِبَ الزَّمَانِ (علیه‌السّلام) وَوَجْهُهُ یُضِیءُ کَاَنَّهُ الْقَمَرُ لَیْلَةَ الْبَدْرِوَرَاَیْتُ عَلَی سُرَّته شَعْراً یَجْرِی کَالْخَطِّ وَکَشَفْتُ الثَّوْبَ عَنْهُ فَوَجَدْتُهُ مَخْتُوناً فَسَاَلْتُ اَبَا مُحَمَّدٍ (علیه‌السّلام) عَنْ ذَلِکَ فَقَالَ: هَکَذَا وُلِدَ وَهَکَذَا وُلِدْنَا وَلَکِنَّا سَنُمِرُّ الْمُوسَی عَلَیْهِ لِاِصَابَةِ السُّنَّ۔

محمد بن حسن کرخي کہتا ہے : ابو ہارون سے کہ جو ہمارے دوستوں میں سے ایک ہے ، سنا کہ وہ کہہ رہا تھا : میں نے صاحب الزمان کو دیکھا ، آپ کا چہرہ چودھویں کی چاند کی طرف تھا ،آپ کے ناف پر ایک بال خط کی طرح نکلا ہوا تھا، ان پر ڈالا ہوا جامہ اٹھایا ،دیکھا کہ آپ ختنہ شدہ تھا ،ان کے بارے گیارویں امام سے پوچھا تو آپ نے فرمایا : یہ ایسا ہی متولد ہوا ہے اور ہم بھی ایسے ہی متولد ہوئے ہیں لیکن اس پر پتی چلائی ہے تاکہ اسلامی سنت کی رعایت بھی ہو ۔

(محمد بن علی (صدوق) کمال الدین ج ۲، چاپ سوم ، (قم جامعه مدرسین ۱۴۱۶ ه.ق ص ۴۳۵.)★

(کمال الدین وتمام النعمة نویسنده : الشیخ الصدوق جلد : *1* صفحه : *434*)★(الغیبة - الشیخ الطوسي- ج ۱ - الصفحة ۲۷۴)★

سبق ۱۷

یعقوب بن منقوش

یعقوب بن منقوش امام عسکری علیہ السلام کے اصحاب میں سے تھے۔ انہوں نے امام مہدی علیہ السلام کو امام عسکری علیہ السلام کے زانوں پر بیٹھے ہوئے دیکھا اور امام عسکری علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ "یہ تمہارا امام ہے"۔ ۱۷

Yaqub ibn Manqush {یعقوب ابن منقوش} was one of the companions of Imam Askari {علیہ السلام}. He saw Imam Mahdi sitting on Imam Askari's lap and Imam Askari {علیہ السلام} said to him, "This is your Imam."

۱۷: شیخ صدوق روایت یعقوب بن منقوش (از اصحاب امام حسن عسکری) را که امام زمان (علیه‌السّلام) را دیده این‌گونه نقل کرده است: «حَدَّثَنَا اَبُو طَالِبٍ الْمُظَفَّرُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الْمُظَفَّرِ الْعَلَوِیّ السَّمَرْقَنْدِیّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ اَبِیهِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْعُودٍ الْعَیَّاشِیّ قَالَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْخِی قَالَ حَدَّثَنِی عَلِیّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ الدَّقَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ بْنِ الْاَشْتَرِ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ مَنْقُوشٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَی اَبِی مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیّ (علیه‌السّلام) وَهُوَ جَالِسٌ عَلَی دُکَّانٍ فِی الدَّارِ وَعَنْ یَمِینِهِ بَیْتٌ وَعَلَیْهِ سِتْرٌ مُسْبَلٌ. فَقُلْتُ لَهُ: یَا سَیِّدِی مَنْ صَاحِبُ هَذَا الْاَمْرِ فَقَالَ ارْفَعِ السِّتْرَ فَرَفَعْتُهُ فَخَرَجَ اِلَیْنَا غُلَامٌ خُمَاسِیٌّ لَهُ عَشْرٌ اَوْ ثَمَانٌ اَوْ نَحْوُ ذَلِکَ وَاضِحُ الْجَبِینِ اَبْیَضُ الْوَجْهِ دُرِّیُّ الْمُقْلَتَیْنِ شَثْنُ الْکَفَّیْنِ مَعْطُوفُ الرُّکْبَتَیْنِ فِی خَدِّهِ الْاَیْمَنِ خَالٌ وَفِی رَاْسِهِ ذُؤَابَةٌ فَجَلَسَ عَلَی فَخِذِ اَبِی مُحَمَّدٍ (علیه‌السّلام) ثُمَّ قَالَ لِی: هَذَا هُوَ صَاحِبُکُمْ ثُمَّ وَثَبَ فَقَالَ لَهُ: یَا بُنَیَّ ادْخُلْ اِلَی الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ فَدَخَلَ الْبَیْتَ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَیْهِ ثُمَّ قَالَ لِی: یَا یَعْقُوبُ انْظُرْ اِلَی مَنْ فِی الْبَیْتِ فَدَخَلْتُ فَمَا رَاَیْتُ اَحَداً.

یعقوب بن منقوش می‌گوید: خدمت امام حسن عسکری-علیه‌السلام-وارد شدم و آن حضرت در پستوی خانه نشسته بود و در طرف راستش پرده‌ای بود، به او گفتم: سرورم! چه کسی بعد از شما صاحب امر است؟ فرمود: پرده را کنار بزن، پرده را بالا زدم، کودکی که قدش به اندازهٔ پنج وجب و ده یا هشت ماهه یا مثل اینها بود خارج گردید که پیشانیش گشاده بود. و صورتش سفید. چشمانش مانند درّ و دستش پر قدرت و در گونهٔ راستش خالی وجود داشت. و سرش مو دار بود. پس آمد و در زانوی امام حسن عسکری-علیه‌السلام-نشست. آنگاه حضرت به من فرمود: این امام شماست. بعد پایین آمد و حضرت به او گفت: پسرم! تا وقت معلوم داخل شو. وارد خانه شد و من هم مشاهده می‌کردم. بعد از آن، حضرت به من فرمود: ای یعقوب! نگاه کن ببین در خانه کسی هست؟ وارد شدم و آنجا کسی را ندیدم.

(کمال الدین ج۲ ص۴۰۷ کمال الدین ج۲ ص۴۳۶ إعلام الورى ج۲ ص۲۵۰ الخرائج و الجرائح ج۲ ص۹۵۸ منتخب الأنوار ج۱ ص۱۴۵ بحار الأنوار ج۵۲ ص۲۵)

سبق

۱۸

ایک مردِ ایرانی

ضوء بن علی عجلی نے ایک مردِ ایرانی سے نقل کیا ہے کہ اس کو امام عسکری علیہ السلام نے امام مہدی علیہ السلام دکھا دیا ہے۔ [18]

Dhu'a bin Ali Ejli (ضوع بن علی عِجلِی) narrated from an Iranian man that Imam Askari (as) has shown him, Imam Mahdi (as).

۱۸: عَنْ ضَوْءِ بْنِ عَلِيٍّ الْعِجْلِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ سَمَّاهُ قَالَ: أَتَيْتُ سُرَّ مَنْ رَأَى فَلَزِمْتُ بَابَ أَبِي مُحَمَّدٍ عليه السلام فَدَعَانِي مِنْ غَيْرِ أَنْ أَسْتَأْذِنَ فَلَمَّا دَخَلْتُ وَسَلَّمْتُ قَالَ لِي: يَا أَبَا فُلَانٍ كَيْفَ حَالُكَ؟ثُمَّ قَالَ لِي: اقْعُدْ يَا فُلَانُ ثُمَّ سَأَلَنِي عَنْ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ مِنْ أَهْلِي ثُمَّ قَالَ لِي: مَا الَّذِي أَقْدَمَكَ عَلَيَّ؟ قُلْتُ: رَغْبَةً فِي خِدْمَتِكَ قَالَ لِي فَقَالَ:الْزَمِ الدَّارَ قَالَ: فَكُنْتُ فِي الدَّارِ مَعَ الْخَدَمِ ثُمَّ صِرْتُ أَشْتَرِي لَهُمُ الْحَوَائِجَ مِنَ السُّوقِ وَكُنْتُ أَدْخُلُ عَلَيْهِ مِنْ غَيْرِ إِذْنٍ إِذَا كَانَ فِي دَارِ الرِّجَالِ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ يَوْماً وَهُوَ فِي دَارِالرِّجَالِ فَسَمِعْتُ حَرَكَةً فِي الْبَيْتِ فَنَادَانِي مَكَانَكَ لَا تَبْرَحْ،فَلَمْ أَجْسُرْ أَخْرُجُ وَلَا أَدْخُلُ، فَخَرَجَتْ عَلَيَّ جَارِيَةٌ وَمَعَهَا شَيْءٌ مُغَطًّى، ثُمَّ نَادَانِي ادْخُلْ فَدَخَلْتُ وَنَادَى الْجَارِيَةَ فَرَجَعَتْ فَقَالَ لَهَا: اكْشِفِي عَمَّا مَعَكِ فَكَشَفَتْ عَنْ غُلَامٍ أَبْيَضَ حَسَنِ الْوَجْهِ وَكَشَفَتْ عَنْ بَطْنِهِ فَإِذَا شَعْرٌ نَابِتٌ مِنْ لَبَّتِهِ إِلَى سُرَّتِهِ أَخْضَرُ لَيْسَ بِأَسْوَدَ فَقَالَ:هَذَا صَاحِبُكُمْ ثُمَّ أَمَرَهَا فَحَمَلَتْهُ فَمَا رَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ حَتَّى مَضَى أَبُو مُحَمَّدٍ عليه السلام

ضوء بن علي عجلي نے فارس کے ایک شخص سے نقل کیاھے تھا ،وہ کہتاھےکہ میں سرمن رای میں امام عسکریؑ کے پاس گیا امام نے مجھے بلایا میں داخل ہوا سلام کیا ،انہوں نے میری خیرت پوچھی اور فرمایا بیٹھ جاو پھر ہمارے خاندان کے مردوں اور عورتوں کا حال پوچھا پھرمجھ سے پوچھا کیوں آئے ہو؟ میں نے کہا : آپ کی خدمت کے شوق سے آیا ہوں فرمایا :گھر میں رہو، اسکے بعد میں آپکے خدمت گزاروں کے ساتھ رہتا،بازارخریداری کرکے لے آتااورمردوں کے کمروں میں بے خوف داخل ہوتا اور آپکے پاس بیٹھ جاتا۔ ایک دن امام مردوں کے کمرے میں تشریف فرما تھے۔ گھر کے اندر سے کوئی حرکت سنائی دی ۔ امام نے مجھ سے کہا اپنی جگہ ٹھرجا، نہ میں باہر جانے کی جرات کرسکا نہ اندرجانے کی ، ایک کنیز باہر آئی اسکے ساتھ پوشیدہ کوئی چیز تھی، امام نے مجھے بلایا، میں اندرگیا ، امام نے کنیز کو بلایا،کنیز واپس پلٹی،امام نے فرمایا،جوتیرے پاس ہے اس پر سے پردہ ہٹادے،اس نے پردہ ہٹایاتو ایک خوبصورت بچہ تھا،....امام نے فرمایا یہ تمھارا صاحب(امام) ھے ،پھر آپ نے کنیز کو حکم دیاتو اس نے اٹھالیااس کے بعد امام کی وفات تک میں نے انہیں نہیں دیکھا۔(الكافي- ط الاسلامية: الكليني جلد : *1* صفحه : *332*حديث *14*۔دانشنامه امام مهدی بر پايه قرآن، حديث و تاريخ نويسنده : محمدی ری‌شهری، محمد جلد : *5* صفحه : *26*

سبق ۱۹

عَمرواہوازی

عَمرْواہوازی بھی ان افراد میں سے تھے جنھوں نے امام مہدی علیہ السلام کو دیکھا ، امام حسن عسکری علیہ السلام نے عَمرْواَہوازی کو امام مہدی علیہ السلام دکھایا اور فرمایا کہ یہ تمہارا امام ہے ۔[۱۹]

Amr Ahwazi {عَمرواہوازی} is also one of the people who saw Imam Mahdi {علیہ السلام}. Imam Hassan Askari {علیہ السلام} showed Imam Mahdi {علیہ السلام} to Amr Ahwazi and said that he is your Imam.

۱۹: مرحوم کلینی و شیخ مفید روایت او را نقل کرده‌اند:
«عَلِیُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكُوفِی عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَكْفُوفِ عَنْ عَمْرٍو الْاَهْوَازِی قَالَ: اَرَانِیهِ اَبُو مُحَمَّدٍعليه السلام وَقَالَ: هَذَا صَاحِبُكُم؛
عمرو اهوازى گويد: امام حسن عسكرى (عليه‌السّلام) آن حضرت را به من نشان داد و فرمود: اين صاحب شما است الكافي- ط الاسلامية نويسنده : الشيخ الكليني جلد : 1 صفحه : 332
أخْبَرَني أبو القاسم ، عن محمد بن يعقوب ، عن عليِّ بن محمد ، عن جعفر بن محمد الكوفي ، عن جعفر بن محمد المكفوف ، عن عمرو الأهوازي قالَ : أراني أبو محمد ابْنَه 8 وقالَ : «هذا صاحِبكم بَعْدي » الإرشاد: الشيخ المفيد جلد : 2 صفحه : 348)

سبق ۲۰

دائی

{بچہ جنانے کا کام کرنے والی خاتون}

ایک دائی کو امام حسن العسکری علیہ السلام کے خادم نے امام کے گھر پر بلایا، اس دائی نے امام مهدی علیہ السلام کی ولادت کے سلسلے میں مدد کی اور اس نے امام مهدی علیہ السلام کو دیکھا۔[۲۰]

A midwife was called by Imam Hassan al-Askari {عليه السلام}'s servant to the Imam's house. The midwife helped with the birth of Imam Mahdi {عليه السلام} and he saw Imam Mahdi {عليه السلام}.

۲۰: احمد بن بلال بن داود کاتب که تربیت شده همان زن قابله بوده از قول این زن، برای دوستش به نام حنظله نقل کرده است.شیخ طوسی این روایت را که مفصل است در کتاب الغیبة آورده و ما همان محل شاهد را در اینجا می‌آوریم:زن قابله می‌گوید: خادم امام حسن عسکری (عليه السلام) به در خانه ما آمد و گفت: احمد بن علی الرازی، عن محمد بن علی، عن حنظلة بن زکریا قال: حدثنی احمد بن بلال بن داود الکاتب...«فَقَالَ: یَحْتَاجُ اِلَیْک بَعْضُ الْجِیرَانِ لِحَاجَة مُهِمَّة فَادْخُلی وَلَفَّ رَأْسی بِالْمُلَاءَة وَاَدْخَلَنی الدَّارَ وَاَنَا اَعْرِفُهَا فَاِذَا بِشقَاق مَشْدُودَة وَسَطَ الدَّار وَرَجُلٌ قَاعدٌ بِجَنْبِ الشِّقَاق فَرفَعَ الْخَادمُ طَرَفَهُ فَدَخَلْتُ وَاِذَا امْرَاَةٌ قَدْ اَخَذَهَا الطَّلْقُ وَ امْرَاَةٌ قَاعدَةٌ خَلْفَهَا كَاَنَّهَا تَقْبَلُهَا فَقَالَت الْمَرْاَةُ تُعینُنَا فیمَا نَحْنُ فیه فَعَالَجْتُهَا بِمَا یُعَالَجُ بِه مَثْلُهَا فَمَا كَانَ الَّا قَلیلًا حَتّیسَقَطَ غُلَامٌ فَاَخَذْتُهُ عَلَی كَفِّیوَصحْتُ غُلَامٌ غُلَامٌ وَ اَخْرَجْتُ رَاْسی منْ طَرَف الشِّقَاق اُبَشِّرُ الرجُلَ الْقَاعدَ فَقیلَ لی: لَا تَصیحی فَلَمَّا رَدَدْتُ وَجْهی الَی الْغُلَامِ قَدْ كُنْتُ فَقَدْتُهُ منْ كَفِّی فَقَالَتْ لی الْمَرْاَةُ الْقَاعدَةُ: لَا تَصیحی وَاَخَذَ الْخَادمُ بِیَدی وَاَخْرَجَنی منَ الدَّارِ وَرَدَّنی الَی دَارِی...»یکی از همسایه‌ها برای حاجت مهمی تو را می‌خواند به خانه آنها بیا، روسری به سر کردم و او مرا به خانه‌ای آورد که نمی‌شناختم. دیدم پرده درازی در وسط خانه آویخته‌اند و مردی کنار پرده ایستاده است.خادم گوشه پرده را بالا زد و من داخل شدم. دیدم زنی در حال وضع حمل است و زنی دیگر مانند قابله پشت سر او نشسته است. آن زن به من گفت در این کار به ما کمک می‌کنی؟ پس به او کمک کردم و چیزی نگذشت که پسری متولد گردید. من او را روی دست گرفتم و صدا زدم پسر! پسر! آنگاه سر از پرده بیرون آوردم که به آن مرد نشسته مژده دهم، کسی گفت سر و صدا مکن! چون متوجه بچه شدم او را روی دست خود ندیدم و همان زن گفت: صدا مکن! در این موقع خادم مرا به خانه‌ام برگردانید.این زن بعد نقل ماجرای تولد امام زمان به احمد بن بلال می‌گوید:«انَّ لِهَؤُلَاء الْقَوْمِ عِنْدَ اللّه عَزَّ وَجَلَّ شَاْناً وَمَنْزِلَةً وَكُلُّ مَا یَدَّعُونَهُ حَقٌّ.»این جریان را برای تو نقل کردم تا بدانی که این قوم (خانواده پیامبر) نزد خداوند دارای شان و مقام بزرگی هستند و آنچه ادعا می‌کنند درست است.(کتاب الغیبه : الشیخ الطوسي جلد : *1* صفحه : *240*)

سبق ۲۱

ابو عَمرو عثمان بن سعید عَمری

عُثمان بن سعید عَمری، اَبو عَمرو کے نام سے مشہور ہیں آپ امام مہدی علیہ السلام کے نواب اربعہ میں پہلے نائب خاص ہیں۔ آپؒ نے امام عسکری علیہ السلام کے زمانے میں امام مہدی علیہ السلام کو دیکھا۔ ۲۱

Uthmān bin Saeed Amri {عثمان بن سعید عَمری} was the first Special deputy of Imam al-Mahdi {علیہ السلام} from his Four Deputies .He also saw Imam Mahdi {علیہ السلام} in the time of Imam Askari {علیہ السلام}.

۲۱: کلینی این روایت را با سند صحیح این‌گونه نقل کردہ است:«مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى جَمِيعاً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ: اجْتَمَعْتُ اَنَا وَالشَّيْخُ اَبُو عَمْرٍو رَحِمَهُ اللَّهُ عِنْدَ اَحْمَدَ بْنِ اسْحَاقَ فَغَمَزَنِی اَحْمَدُ بْنُ اسْحَاقَ اَنْ اَسْاَلَهُ عَنِ الْخَلَفِ فَقُلْتُ لَهُ: يَا اَبَا عَمْرٍو انِّی اُرِيدُ اَنْ اَسْاَلَکَ عَنْ شَیْ ءٍ وَمَا اَنَا بِشَاکٍّ فِيمَا اُرِيدُ اَنْ اَسْاَلَکَ عَنْهُ فَانَّ اعْتِقَادِی وَدِينِی اَنَّ الْاَرْضَ لَا تَخْلُو مِنْ حُجَّةٍ الَّا اذَا کَانَ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ بِاَرْبَعِينَ يَوْماً فَاذَا کَانَ ذَلِکَ رُفِعَتِ الْحُجَّةُ وَاُغْلِقَ بَابُ التَّوْبَةِ فَلَمْ يَکُ يَنْفَعُ نَفْساً ايمَانُهَا لَمْ تَکُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ کَسَبَتْ فِی ايمَانِهَا خَيْراً فَاُولَئِکَ اَشْرَارٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَهُمُ الَّذِينَ تَقُومُ عَلَيْهِمُ الْقِيَامَةُ وَلَکِنِّی اَحْبَبْتُ اَنْ اَزْدَادَ يَقِيناً وَانَّ ابْرَاهِيمَ (علیہ السلام) سَاَلَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُرِيَهُ «کَيْفَ يُحْيِی الْمَوْتَی قَالَ اَ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَی وَ لَکِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِی». ...ثُمَّ قَالَ: سَلْ حَاجَتَکَ فَقُلْتُ لَهُ: اَنْتَ رَاَيْتَ الْخَلَفَ مِنْ بَعْدِ اَبِی مُحَمَّدٍ عليه السلام؟ فَقَالَ: ای وَاللَّهِ وَرَقَبَتُهُ مِثْلُ ذَا وَاَوْمَاَ بِيَدِهِ....»
ابو علی به من خبر داد که از ابو محمد(امام عسکری علیہ السلام)همین پرسش را کرد و در جوابشفرمود:عُمَری و پسرش هر دو ثقه‌اند،هر چه از من به تو رسانند از من رسانده‌اند و هر چه به تو گویند از قول من گفته‌اند از آنها بشنو و از آنها اطاعت کن که هر دو ثقه و امینند،این قول دو امام است که در بارهٔ تو صادر شده.
گوید:ابو عمرو به سجده افتاد و گریست و سپس گفت: بپرس،من به او گفتم:تو به چشم خود جانشین امام حسن عسکری(علیہ السلام)را دیده‌ای؟ فرمود: آری به خدا،و گردنش مانند این است و با دست خود اشاره کرد،به او گفتم یك پرسش دیگر مانده است،فرمود:آن را هم بیاور،گفتم:نامش؟فرمود:بر شما حرام است از آن بپرسید و این را هم از پیش خود نمی‌گویم،و من حق ندارم چیزی را حلال کنم و یا حرام کنم،ولی از قول او می‌گویم الخ ۔
نوٹ: سند این روایت صحیح اعلائی است و تمام روات آن از برترین راویان تاریخ شیعه هستند{.الکافي- ط الاسلامية نويسنده : الشيخ الكليني جلد : *1* صفحه : *329*}* الکافي ج۱ ص۳۲۹ إعلام الورى ج۲ ص۲۱۸ الوافي ج۲ ص۳۹۷

سبق ۲۲

محمد بن اسماعیل فرزند امام کاظم علیہ السلام

محمد بن اسماعیل، امام موسی کاظم علیہ السلام کے بیٹے ہیں۔
انہوں نے امام مهدی علیہ السلام کو ان کی ولادت کے بعد دیکھا۔ ۲۲

Muhammad ibn Ismail {محمد بن اسماعیل} is the son of Imam Musa Kazim {علیہ السلام}.He swa Imam Mahdi {علیہ السلام} after his birth.

۲۲: محمد بن اسماعیل که از فرزندان موسي بن جعفر (علیه‌السّلام) است امام زمان را دیده است:«عَلی بْنُ مُحَمَّد عَنْ مُحَمَّد بْنِ اِسْمَاعِیلَ بْنِ مُوسی بْنِ جَعْفَرٍ وَکَانَ اَسَنَّ شَیخٍ منْ وُلْد رَسُولِ اللَّه (صلی‌الله‌علیه‌وآله‌وسلّم) بِالْعراق فَقَالَ: رَاَیتُهُ بینَ الْمسجدَیْنِ وهُوَ غُلَامٌعلیه السلام؛ [۵۳]محمد بن اسماعیل بنَ موسیَ بن جعفرَ که پیرمردترین اولاد پیغمبرَ (صلَی‌اللّه‌علیه‌وآله) در عراق بود، گفت آن حضرت را میان دو مسجد (مکه و مدینه یا مسجد کوفه و سهله یا مسجد سهله و صعصعه) دیدم و او هنوز کودکی نابالغ بود.» { الكافي- ط الاسلامية نويسنده : الشيخ الكليني جلد : *1* صفحه : *330*}★

سبق ۲۳

ابوعلیؒ بن مطہرؒ

ابوعلیؒ بن مطہر بھی ان اشخاص میں سے ہے۔ جنہوں نے امام مہدی علیہ السلام کو ان کی ولادت کے بعد دیکھا۔ ابوعلی ابن مطہر نے امام مہدی علیہ السلام کے قدوقامت کی تعریف کی ہے۔ [۲۳]

Abu Ali ibn Mutahhar {ابوعلی بن مطہرؒ} is also one of the people who have seen Imam Mahdi {علیہ السلام} after his birth. Abu Ali ibn Mutahhar praised the stature of Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۲۳: ابوعلی بن مطهر نیز از جمله کسانی است که حضرت را دیده و کلینی روایت او را در این مورد نقل کرده است:«عَلِی بْنُ مُحَمَّد عَنْ فَتْحٍ مَوْلَی الزُّرَارِی قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَلِی بْنَ مُطَهَّرٍ یَذْکُرُ اَنَّهُ قَدْ رَآهُ وَوَصَفَ لَهُ قَدَّه؛ [٥٦]فتح گوید: از اباعلی بن مطهر شنیدم نقل می‌کرد که خود او آن حضرت را دیده و قامتش را برای او وصف کرده است.»

سبق

۲۴

فارس کا ایک شخص

فارس کا ایک شخص امام حسن العسکری علیہ السلام کا چاہنے والا تھا اور امام کے گھر میں خدمت کیا کرتا تھا۔ امام حسن العسکری علیہ السلام نے اس کو امام مہدی علیہ السلام دکھایا اور اس نے دیکھا۔ ۲۴

A man from Persia {فارس} was a fan of Imam Hassan al-Askari {علیہ السلام} and used to serve in the Imam's house. Imam Hassan al-Askari {علیہ السلام} showed him Imam Mahdi {علیہ السلام} and he saw him.

۲۴: «عَنْ ضَوْءِ بْنِ عَلِیٍّ الْعِجْلِیِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ فَارِسَ سَمَّاهُ قَالَ: اَتَیْتُ سُرَّ مَنْ رَاَى فَلَزِمْتُ بَابَ اَبِی مُحَمَّدٍ (علیه‌السّلام) فَدَعَانِی مِنْ غَیْرِ اَنْ اَسْتَاْذِنَ فَلَمَّا دَخَلْتُ وَسَلَّمْتُ قَالَ لِی: یَا اَبَا فُلَانٍ کَیْفَ حَالُکَ؟ ثُمَّ قَالَ لِی: اقْعُدْ یَا فُلَانُ ثُمَّ سَاَلَنِی عَنْ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ مِنْ اَهْلِی ثُمَّ قَالَ لِی: مَا الَّذِی اَقْدَمَکَ عَلَیَّ؟قُلْتُ: رَغْبَةً فِی خِدْمَتِکَ قَالَ لِی فَقَالَ: الْزَمِ الدَّارَ قَالَ: فَکُنْتُ فِی الدَّارِ مَعَ الْخَدَمِ ثُمَّ صِرْتُ اَشْتَرِی لَهُمُ الْحَوَائِجَ مِنَ السُّوقِ وَکُنْتُ اَدْخُلُ عَلَیْهِ مِنْ غَیْرِ اِذْنٍ اِذَا کَانَ فِی دَارِ الرِّجَالِ فَدَخَلْتُ عَلَیْهِ یَوْماً وَهُوَ فِی دَارِ الرِّجَالِ فَسَمِعْتُ حَرَکَةً فِی الْبَیْتِ فَنَادَانِی مَکَانَکَ لَا تَبْرَحْ، فَلَمْ اَجْسُرْ اَخْرُجُ وَلَا اَدْخُلُ، فَخَرَجَتْ عَلَیَّ جَارِیَةٌ وَمَعَهَا شَیْ ءٌ مُغَطًّى، ثُمَّ نَادَانِی ادْخُلْ فَدَخَلْتُ وَنَادَى الْجَارِیَةَ فَرَجَعَتْ فَقَالَ لَهَا: اکْشِفِی عَمَّا مَعَکِفَکَشَفَتْ عَنْ غُلَامٍ اَبْیَضَ حَسَنِ الْوَجْهِوکَشَفَتْ عَنْ بَطْنِهِ فَاِذَا شَعْرٌ نَابِتٌ مِنْ لَبَّتِهِ اِلَى سُرَّتِهِ اَخْضَرُ لَیْسَ بِاَسْوَدَ فَقَالَ: هَذَا صَاحِبُکُمْثُمَّ اَمَرَهَا فَحَمَلَتْهُ فَمَا رَاَیْتُهُ بَعْدَ ذَلِکَ حَتَّى مَضَى اَبُو مُحَمَّدٍ علیه السلام. {الكافي- ط الاسلامیة نویسنده : الشیخ الکلینی جلد : 1 صفحه : 329} الكليني الرازي، أبو جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق (متوفاي328 هـ)، الأصول من الكافي، ج 1، ص329، ح 6، ناشر: اسلاميه ، تهران ، الطبعة الثانية،1362 هـ.ش.

سبق

۲۵

کامل بن ابراہیم مدنی

کامل بن ابرہیم امام حسن العسکری علیہ السلام کے گھر کچھ سوالات پوچھنے آئے تھے اور ان کے جوابات امام مہدی علیہ السلام نے دئیے۔ اس طرح اس نے امام مہدی علیہ السلام کو دیکھا۔ ۲۵

Kamil bin Ibrahim {کامل بن ابراہیم} came to the house of Imam Hassan Al-Askari {علیہ السلام} to ask some questions and his answers were given by Imam Mahdi {علیہ السلام}. Thus how he saw Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۲۵: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِك عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ وَجَّهَ قَوْمٌ مِنَ الْمُفَوِّضَةِ وَالْمُقَصِّرَةِ كَامِلَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيَّ إِلَي أَبِي مُحَمَّدٍ عليه السلام قَالَ كَامِلٌ: فَقُلْتُ فِي نَفْسِي أَسْأَلُهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ عَرَفَ مَعْرِفَتِي وَ قَالَ بِمَقَالَتِي قَالَ: فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَي سَيِّدِي أَبِي مُحَمَّدٍ عليه السلام نَظَرْتُ فَسَلَّمْتُ وَجَلَسْتُ إِلَي بَابٍ عَلَيْهِ سِتْرٌ مُرْخًي فَجَاءَتِ الرِّيحُ فَكَشَفَتْ طَرَفَهُ فَإِذَا أَنَا بِفَتًي كَأَنَّهُ فِلْقَةُ قَمَرٍ مِنْ أَبْنَاءِ أَرْبَعِ سِنِينَ أَوْ مِثْلِهَا فَقَالَ لِي: يَا كَامِلَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ فَاقْشَعْرَرْتُ مِنْ ذَلِكَ وَأُلْهِمْتُ أَنْ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا سَيِّدِي فَقَالَ: جِئْتَ إِلَي وَلِيِّ اللَّهِ وَحُجَّتِه وَبَابِه تَسْأَلُهُ هَلْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ عَرَفَ مَعْرِفَتَكَ وَقَالَ بِمَقَالَتِكَ فَقُلْتُ إِي وَاللَّهِ قَالَ إِذَنْ وَاللَّهِ يَقِلَّ دَاخِلُهَا وَاللَّهِ إِنَّهُ لَيَدْخُلُهَا قَوْمٌ يُقَالُ لَهُمُ الْحَقِّيَّةُ قُلْتُ: يَا سَيِّدِي وَمَنْ هُمْ؟ قَالَ: قَوْمٌ مِنْ حُبِّهِمْ لِعَلِيٍّ يَحْلِفُونَ بِحَقِّهِ وَلَا يَدْرُونَ مَا حَقُّهُ وَفَضْلُهُ ثُمَّ سَكَتَ عليه السلام عَنِّي سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: وَجِئْتَ تَسْأَلُهُ عَنْ مَقَالَةِ الْمُفَوِّضَةِ كَذَبُوا بَلْ قُلُوبُنَا أَوْعِيَةٌ لِمَشِيَّةِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ شِئْنَا وَاللَّهُ يَقُولُ وَما تَشاؤُنَ إِلَّا أَنْ يَشاءَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعَ السِّتْرُ إِلَي حَالَتِه فَلَمْ أَسْتَطِعْ كَشْفَهُ فَنَظَرَ إِلَيَّ أَبُو مُحَمَّدٍ عليه السلام مُتَبَسِّماً فَقَالَ: يَا كَامِلُ مَا جُلُوسُكَ وَقَدْ أَنْبَأَكَ بِحَاجَتِكَ الْحُجَّةُ مِنْ بَعْدِي؟ فَقُمْتُ وَخَرَجْتُ وَلَمْ أُعَايِنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ. { الطوسي، الشيخ ابوجعفر، محمد بن الحسن بن علي بن الحسن (متوفاي460هـ) ، كتاب الغيبة، ص247، تحقيق: الشيخ عباد الله الطهراني/ الشيخ علي احمد ناصح، ناشر: مؤسسة المعارف الاسلامية، الطبعة: الأولي، 1411هـ.المجلسي، محمد باقر (متوفاي 1111هـ) ، بحار الأنوار الجامعة لدرر أخبار الأئمة الأطهار، ج 69، ص163، تحقيق: محمد الباقر البهبودي، ناشر: مؤسسة الوفاء - بيروت - لبنان، الطبعة: الثانية المصححة، 1403هـ - 1983م.}

سبق ۲۶

حسن بن حسین علوی

حسن بن حسین علوی سامرہ میں امام حسن العسکری علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے اور امام عسکری علیہ السلام کو امام مہدی علیہ السلام کی ولادت پر مبارک باد دی ۔[۲۶]

Hassan bin Hussein Alawi {حسن بن حسین علوی} arrived in Samarra {سامَرّہ} at the service of Imam Hassan al-Askari {علیہ السلام} and congratulated Imam Askari {علیہ السلام} on the birth of Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۲۶: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْكَرْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَلَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ع بِسُرَّ مَنْ رَأَى فَهَنَّأْتُهُ بِوِلَادَةِ ابْنِهِ الْقَائِمِ ع. (كمال الدين و تمام النعمة نويسنده : الشيخ الصدوق جلد : 2 صفحه : 434) حسن بن حسين علوى مى گويد: در سامره خدمت امام حسن عسكري(عليه السلام) رسيده تولد فرزندش را تبريك گفتم كتاب دادگستر جهان، صفحه ۱۰۲ بنقل از كتاب :اثبات الهداةج ٦ ص ٤٣٣.(إثبات الهداة نويسنده : الشيخ حر العاملي جلد : 5 صفحه : 101)

سبق ۲۷

عبداللہ بن عباس علوی

عبداللہ بن عباس علوی بھی سامرہ میں امام حسن العسکری علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے اور اس نے بھی امام عسکری علیہ السلام کو امام مہدی علیہ السلام کی ولادت پر مبارک باد دی ۔[۲۷]

Hassan bin Hussein Alawi {عبداللہ بن عباس علوی} also arrived in Samarra {سامرہ} at the service of Imam Hassan al-Askari {علیہ السلام} and he also congratulated Imam Askari {علیہ السلام} on the birth of Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۲۷: کتاب دادگستر جهان، صفحه ۱۰۲ بنقل از کتاب :اثبات الهداةج ٦ ص ٤٣٣.
وَ عَنِ اِبْنِ أَبِي جَيِّدٍ عَنِ اِبْنِ اَلْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اَللَّهِ بْنِ اَلْعَبَّاسِ اَلْعَلَوِيِّ قَالَ :وَرَدْتُ عَلَى أَبِي مُحَمَّدٍ [اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ] بِسُرَّ مَنْ رَأَى ، فَهَنَّيْتُهُ بِوِلاَدَةِ اِبْنِهِ . (الغيبة: *251*، ح *221* _إثبات الهداة نويسندھ : الشيخ حرّ العاملي جلد : *5* صفحه : *128*)

سبق ۲۸

معاویۃ بن حکیم

معاویۃ بن حکیم اُن چالیس افراد میں سے ہے جو امام عسکری علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے تو امام حسن العسکری علیہ السلام نے امام مہدی علیہ السلام کو ظاہر کیا اور انھوں نے امام مہدی علیہ السلام کو دیکھا۔ ۲۸

Mu'awiyah ibn Hakeem {معاویۃ بن حکیم} was one of the forty people who approached Imam Askari {علیہ السلام} and Imam Askari {علیہ السلام} revealed Imam Mahdi {علیہ السلام} to them and they saw Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۲۸: ، [إكمال الدين] مَاجِيلَوَيْه عَنْ مُحَمَّد الْعَطَّار عَنْ جَعْفَرٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُكَيْمٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَمْرِيِّ قَالُوا: عَرَضَ عَلَيْنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ع ابْنَهُ وَ نَحْنُ فِي مَنْزِله وَ كُنَّا أَرْبَعِينَ رَجُلًا فَقَالَ هَذَا إِمَامُكُمْ مِنْ بَعْدِي وَ خَلِيفَتِي عَلَيْكُمْ أَطِيعُوا وَ لَا تَتَفَرَّقُوا مِنْ بَعْدِي فَتَهْلِكُوا فِي أَدْيَانِكُمْ أَمَا إِنَّكُمْ لَا تَرَوْنَهُ بَعْدَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِه فَمَا مَضَتْ إِلَّا أَيَّامٌ قَلَائِلُ حَتَّى مَضَى أَبُو مُحَمَّدٍ ع.
(فِي النسخة المطبوعة: عنَ محمد بن معاوية بن حَكيم و هو سهو و تخليط ففى المصدر(ج *2* ص *109*) عن جعفر بن محمّد بن مالك الفزارى عن معاوية بن حكيم فراجع.) (كتاب دادگستر جهان، صفحه ۱۰۲ بنقل از كتاب :اثبات الهداةج ٦ ص ٤٣٣.)

سبق ۲۹

حسن بن ایوب

حسن بن ایوب بن نوح بھی اُن چالیس افراد میں سے ہے جو امام عسکری علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے تو اور وہاں امام مہدی علیہ السلام کو دیکھا۔[۲۹]

Hasan ibn Ayyub bin nooh {محمد بن ایوب بن نوح} was one of the forty people who approached Imam Askari {علیہ السلام} and he saw Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۲۹: ، [إكمال الدين] مَاجِيلَوَيْهِ عَنْ مُحَمَّد الْعَطَّارِ عَنْ جَعْفَرٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُكَيْمٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَمْرِيِّ قَالُوا: عَرَضَ عَلَيْنَا أَبُو مُحَمَّد الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ع ابْنَهُ وَ نَحْنُ فِي مَنْزِلِه وَ كُنَّا أَرْبَعِينَ رَجُلًا فَقَالَ هَذَا إِمَامُكُمْ مِنْ بَعْدِي وَ خَلِيفَتِي عَلَيْكُمْ أَطِيعُوا وَ لَا تَتَفَرَّقُوا مِنْ بَعْدِي فَتَهْلِكُوا فِي أَدْيَانِكُمْ أَمَا إِنَّكُمْ لَا تَرَوْنَهُ بَعْدَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِه فَمَا مَضَتْ إِلَّا أَيَّامٌ قَلَائِلُ حَتَّى مَضَى أَبُو مُحَمَّد ع.
(في النسخة المطبوعة: عن محمّد بن معاوية بن حكيم و هو سهو و تخليط ففى المصدر(ج 2 ص 109) عن جعفر بن محمّد بن مالك الفزارى عن معاوية بن حكيم فراجع.) (كتاب دادگستر جهان، صفحه ۱۰۴ بنقل از كتاب :اثبات الهداةج ۶ ص ۴۳۳.)

سبق ۳۰

محمد بن ایوب

محمد بن ایوب بھی اُن چالیس افراد میں سے ہے جو امام عسکری علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے تو امام حسن العسکری علیہ السلام نے امام مہدی علیہ السلام کو ظاہر کیا اور انھوں نے امام مہدی علیہ السلام کو دیکھا۔ [۳۰]

Muhammad ibn Ayyub {محمد بن ایوب} was also among of the forty people who approached Imam Askari {علیہ السلام} and Imam Askari {علیہ السلام} revealed Imam Mahdi {علیہ السلام} to them and they saw Imam Mahdi {علیہ السلام} .

۳۰: ، [إكمال الدين] مَاجِيلَوَيْهِ عَنْ مُحَمَّد الْعَطَّارِ عَنْ جَعْفَرٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُكَيْمٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَمْرِيِّ قَالُوا: عَرَضَ عَلَيْنَا أَبُو مُحَمَّد الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ع ابْنَهُ وَ نَحْنُ فِي مَنْزِله وَ كُنَّا أَرْبَعِينَ رَجُلًا فَقَالَ هَذَا إِمَامُكُمْ مِنْ بَعْدِي وَ خَلِيفَتِي عَلَيْكُمْ أَطِيعُوا وَ لَا تَتَفَرَّقُوا مِنْ بَعْدِي فَتَهْلَكُوا فِي أَدْيَانكُمْ أَمَا إِنَّكُمْ لَا تَرَوْنَهُ بَعْدَ يَوْمكُمْ هَذَا قَالُوا فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْده فَمَا مَضَتْ إِلَّا أَيَّامٌ قَلَائلُ حَتَّى مَضَى أَبُو مُحَمَّدٍ ع.
(فِي النسخة المطبوعة: عن محمّد بن معاوية بن حكيم و هو سهو و تخليط ففى المصدر(ج 2 ص 109) عن جعفر بن محمّد بن مالك الفزارى عن معاوية بن حكيم فراجع.) (كتاب دادگستر جهان، صفحه ۱۰۴ بنقل از كتاب :اثبات الهداةج ۶ ص ۴۳۳.)

سبق ۳۱

محمد بن عثمان عمری

محمد بن عثمان عمری بھی اُن چالیس افراد میں شامل ہیں جو امام عسکری علیہ السلام کی خدمت میں گئے تو امام نے امام مہدی علیہ السلام کو ظاہر کیا اور انہوں نے امام مہدی علیہ السلام کو دیکھا۔[۳۱]

Muhammad ibn 'Uthman' Umri {محمد بن عثمان عَمری} was also among the forty people who approached Imam Askari {as} and Imam revealed Imam Mahdi {علیہ السلام} to them and they saw Imam Mahdi {علیہ السلام} -

---

۳۱: ، [إكمال الدين] مَاجِيلَوَيْهِ عَنْ مُحَمَّد الْعَطَّارِ عَنْ جَعْفَرٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ مُعَاوِيَة بْنِ حُكَيْمٍ وَ مُحَمَّد بْنِ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ وَ مُحَمَّد بْنِ عُثْمَانَ الْعَمْرِيِّ قَالُوا: عَرَضَ عَلَيْنَا أَبُو مُحَمَّد الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ع ابْنَهُ وَ نَحْنُ فِي مَنْزِله وَ كُنَّا أَرْبَعِينَ رَجُلًا فَقَالَ هَذَا إِمَامُكُمْ مِنْ بَعْدِي وَ خَلِيفَتِي عَلَيْكُمْ أَطِيعُوا وَ لَا تَتَفَرَّقُوا مِنْ بَعْدِي فَتَهْلِكُوا فِي أَدْيَانِكُمْ أَمَا إِنَّكُمْ لَا تَرَوْنَهُ بَعْدَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِه فَمَا مَضَتْ إِلَّا أَيَّامٌ قَلَائِلُ حَتَّى مَضَى أَبُو مُحَمَّد ع.
(فِي النسخة المطبوعة: عن محمّد بن معاوية بن حكيم و هو سهو و تخليط ففى المصدر(ج 2 ص 109) عن جعفر بن محمّد بن مالك الفزارى عن معاوية بن حكيم فراجع.) (كتاب دادگستر جهان، صفحه ۱۰۴ بنقل از كتاب :اثبات الهداةج ۶ ص ۴۳۳.)

سبق ۳۲

جعفر بن محمد مالک

جعفر بن محمد مالک چند شیعوں کے ساتھ امام عسکری علیہ السلام سے ان کے جانشین کے بارے میں پوچھنے گئے تو امام نے امام مہدی علیہ السلام کو ظاہر کیا اور انہوں نے امام مہدی علیہ السلام کو دیکھا۔ [۳۲]

Ja'far ibn Muhammad Malik {جعفر بن محمد مالک} went along with some Shias to Imam Askari {علیہ السلام} to ask about his successor.
And Imam {علیہ السلام} revealed Imam Mahdi {علیہ السلام} to them and they saw Imam Mahdi {علیہ السلام} .

۳۲: ، [إكمال الدين] مَاجِيلَوَيْهِ عَنْ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارِ عَنْ جَعْفَرٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُكَيْمٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَمْرِيِّ قَالُوا: عَرَضَ عَلَيْنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ع ابْنَهُ وَ نَحْنُ فِي مَنْزِلِهِ وَ كُنَّا أَرْبَعِينَ رَجُلًا فَقَالَ هَذَا إِمَامُكُمْ مِنْ بَعْدِي وَ خَلِيفَتِي عَلَيْكُمْ أَطِيعُوا وَ لَا تَتَفَرَّقُوا مِنْ بَعْدِي فَتَهْلِكُوا فِي أَدْيَانِكُمْ أَمَا إِنَّكُمْ لَا تَرَوْنَهُ بَعْدَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ فَمَا مَضَتْ إِلَّا أَيَّامٌ قَلَائِلُ حَتَّى مَضَى أَبُو مُحَمَّدٍ ع.
(في النسخة المطبوعة: عن محمّد بن معاوية بن حكيم و هو سهو و تخليط ففى المصدر(ج 2 ص *109*) عن جعفر بن محمّد بن مالك الفزارى عن معاوية بن حكيم فراجع.) (كتاب دادگستر جهان، صفحه ۱۰۴ بنقل از كتاب :اثبات الهداةج ۶ ص ۴۳۳.)

سبق ۳۳

فرشتے

جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو فرشتوں کے تین گروہ امامؑ کی مدد کے لئے حاضر ہونگے۔ مقرّب فرشتے، جنگ بدر کے فرشتے اور امام حسین علیہ السلام کی نصرت کے لئے آنے والے فرشتے۔ ۳۳

When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, three groups of angels will come for his assistance .One will the Archangels, second will the angels who decesended during battle of Badr and third will the Angels who descended during the battle of Karbala.

۳۳: امام سجاد علیہ السلام: كَأنّي بِصاحِبِكُمْ قَدْ عَلا فَوْقَ نَجَفِكُمْ بِظَهْرِ كُوفان فى ثَلاثَمأةٍ وَ بِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلا، جَبرئيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَ ميكائيلُ عَنْ شِمالِهِ وَ إسْرافيلُ أَمامَهُ. مَعَهُ رايَةُ رَسُول الله صلى الله عليه و آله قَدْ نَشَرها لايَهْوِى بِها الى قَوْمِ الاّ أَهْلَكَهُم اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ (امالی، شیخ مفید، ص 45، ح 5) عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ: إِذَا قَامَ اَلْقَائِمُ صَلَوَاتُ اَللَّهِ عَلَيْهِ نَزَلَتْ مَلاَئِكَةُ بَدْرٍ وَ هُمْ خَمْسَةُ آلاَفٍ ثَلاَثٌ عَلَى خُيُولٍ شُهْبٍ وَ ثَلاَثٌ عَلَى خُيُولٍ بُلْقٍ وَ ثَلاَثٌ عَلَى خُيُولٍ حُوٍّ قُلْتُ وَ مَا اَلْحُوُّ قَالَ هِيَ اَلْحُمْرُ. (الغيبة (للنعمانی) ج۱، ص۲۴۴)۔ عَنِ اَلرَّيَّانِ بْنِ شَبِيبٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَلرِّضَا عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِي أَوَّلِ يَوْمٍ مِنَ اَلْمُحَرَّمِ ....وَ لَقَدْ نَزَلَ إِلَى اَلْأَرْضِ مِنَ اَلْمَلاَئِكَةِ أَرْبَعَةُ آلاَفٍ لِنَصْرِهِ فَوَجَدُوهُ قَدْ قُتِلَ فَهُمْ عِنْدَ قَبْرِهِ شُعْثٌ غُبْرٌ إِلَى أَنْ يَقُومَ اَلْقَائِمُ فَيَكُونُونَ مِنْ أَنْصَارِهِ وَ شِعَارُهُمْ يَا لَثَارَاتِ اَلْحُسَيْنِ۔ (بحار الأنوار الجامعة لدرر أخبار الأئمة الأطهار عليهم السلام، جلد۴۴، صفحه۲۸۵)

سبق ۳۴

جبرئیل امینؑ

جبرئیل، ایک عظیم مقرّب فرشتہ ہے [۳۴] جو امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے آسمان سے ظہور کی خوشخبری دیگا۔ [۳۵] اور ظہور کے بعد سب سے پہلے امام کی بیعت کرے گا۔ [۳۶] اور امامؑ کے لشکر میں آگے آگے ہوگا۔ [۳۷]

Gabraiel {Jibra'il} is a great archangel who will give the glad tidings of reappearance of Imam Mahdi {علیہ السلام} from heaven, before his reappearance and after the reappearance, he will be the first one who swear allegiance to the Imam Mahdi {علیہ السلام} and He will be at the forefront of Imam's army.

۳۴: مصباح المتهجد، ص 325؛ بحارالأنوار، ج 17، ص 308.

۳۵: عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالَ: وَ لَا يَخْرُجُ الْقَائِمُ حَتَّى يُنَادَى بِاسْمِهِ مِنْ جَوْفِ السَّمَاءِ فِي لَيْلَةِ ثَلَاثٍ وَ عِشْرِينَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْلَةَ جُمُعَةٍ ..... قَالَ بِاسْمِهِ وَ اسْمِ أَبِيهِ أَلَا إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ قَائِمُ آلِ مُحَمَّدٍ فَاسْمَعُوا لَهُ وَ أَطِيعُوهُ فَلَا يَبْقَى شَيْءٌ خَلَقَ اللَّهُ فِيهِ الرُّوحُ إِلَّا سَمِعَ الصَّيْحَةَ فَتُوقِظُ النَّائِمَ وَ يَخْرُجُ إِلَى صَحْنِ دَارِهِ وَ تَخْرُجُ الْعَذْرَاءُ مِنْ خِدْرِهَا وَ يَخْرُجُ الْقَائِمُ مِمَّا يَسْمَعُ وَ هِيَ صَيْحَةُ جَبْرَئِيلَ ع. (بحار، ج ۵۲، ص ۱۱۹، ح ۴۸.)

36: أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: لَوْ قَدْ خَرَجَ قَائِمُ آلِ مُحَمَّدٍ ع لَنَصَرَهُ اللَّهُ بِالْمَلَائِكَةِ الْمُسَوِّمِينَ وَ الْمُرْدِفِينَ وَ الْمُنْزَلِينَ وَ الْكَرُوبِيِّينَ يَكُونُ جَبْرَائِيلُ أَمَامَهُ وَ مِيكَائِيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَ إِسْرَافِيلُ عَنْ يَسَارِهِ...... (غیبت نعمانی:ص ۱۵۴-۱۵۵؛إلزام النّاصب:۲/۳۰۳؛بحار ج۵۲ ص ۳۴۸/ب ۲۷ ح ۹۹)

۳۷: [علل الشرائع] أَبِي عَنْ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارِ عَنِ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْقَمَّاطِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ علیہ السلام: فِي وَصْفِ الْحَجَرِ وَ الرُّكْنِ الَّذِي وُضِعَ فِيهِ قَالَ ع وَ مِنْ ذَلِكَ الرُّكْنِ يَهْبِطُ الطَّيْرُ عَلَى الْقَائِمِ ع فَأَوَّلُ مَنْ يُبَايِعُهُ ذَلِكَ الطَّيْرُ وَ هُوَ وَ اللَّهِ جَبْرَئِيلُ ع وَ إِلَى ذَلِكَ الْمَقَامِ يُسْنِدُ ظَهْرَهُ وَ هُوَ الْحُجَّةُ وَ الدَّلِيلُ عَلَى الْقَائِمِ وَ هُوَ الشَّاهِدُ لِمَنْ وَافَى ذَلِكَ الْمَكَانَ تَمَامَ الْخَبَرِ (بحارالانوار، ج52: 279)

سبق ۳۵

میکائیلؑ

میکائیل مقرّب فرشتوں میں سے ایک ہے [۳۸] وہ بارش اور رزق پر موکل فرشتوں کا سردار ہے۔ [۳۹] جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو دائیں طرف کے فرشتوں کے لشکر کا سردار میکائل ہوگا۔ [۴۰]

Mikail {Michael} is one of the four archangels. He is the head of the angels who are in charge of rain and aliments. When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, Mikail {Michael} will be the leader of the right Flank of his angels army.

۳۸: إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اخْتَارَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ أَرْبَعَةً اخْتَارَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَ مَلَكَ الْمَوْتِ ع و. صدوق، خصال، ج1، ص 225)

۳۹: طباطبایی، المیزان، ۱۴۱۷ق، ج۸، ص۲۶۰.

۴۰: عَنِ الثُّمَالِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: لَوْ قَدْ خَرَجَ قَائِمُ آلِ مُحَمَّدٍ ع لَنَصَرَهُ اللهُ بِالْمَلَائِكَةِ الْمُسَوِّمِينَ وَ الْمُرْدِفِينَ وَ الْمُنْزَلِينَ وَ الْكَرُوبِيِّينَ يَكُونُ جَبْرَائِيلُ أَمَامَهُ وَ مِيكَائِيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَ إِسْرَافِيلُ عَنْ يَسَارِهِ و ...... (بحارالانوار، ج 52، ص 348، ب 27، ح 99.)

نوٹ: بعض احادیث میں آیا ہے جبرئیل دائیں طرف کے فرشتوں کے لشکر کے اور میکائیل بائیں طرف کے لشکر کے سردار ہونگے۔ الْبَاقِرِ ع قَالَ: كَأَنِّي بِالْقَائِمِ ع عَلَى نَجَفِ الْكُوفَةِ وَ قَدْ سَارَ إِلَيْهَا مِنْ مَكَّةَ فِي خَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ جَبْرَئِيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَ مِيكَائِيلُ عَنْ شِمَالِهِ وَ الْمُؤْمِنُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُوَ يُفَرِّقُ الْجُنُودَ فِي الْبِلَادِ (معجم احادیث الامام المهدی(ع)، ج 3، ص 299، ح 836؛ بحارالانوار، ج 52، ص 336، ب 27، ح 5.)

سبق ۳۶

اِسرافیل

اسرافیل، مقرَّب فرشتوں میں سے ہے۔[۴۱] خدا نے اس کو صور پھونکنے پر مامور کیا ہے۔[۴۲] جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو وہ انکے بائیں طرف کے فرشتوں کے لشکر کا سردار ہوگا۔[۴۳]

Israfil is one of the four archangels. Allah has commissioned him to blow the trumpet. When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, he will be the leader of the left Flank of his angels army.

۴۱: إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى اخْتَارَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ أَرْبَعَةً اخْتَارَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَ مَلَكَ الْمَوْتِ .(صدوق، خصال، ج1، ص 225)

۴۲: قال سيد الساجدين صلوات الله عليه في الدعاء الثالث من الصحيفة الكاملة و إسرافيل صاحب الصور الشاخص الذي ينتظر منك الإذن و حلول الأمر فينبه بالنفخة صرعى رهائن القبور(خدایا! اسرافیل پر درود بھیج کیونکہ وہ صور پھونکنے والا ہے اور تیرے انتظار میں ہے تا کہ سور پھونکنے سے قبروں میں سونے والوں کو جگائے۔) { شرح الاسماء الحسنی، سبزواری، ج۱، ص۹۵، ملاھادی،}★{ التبیان فی التفسیر القرآن، طوسی ،ص۳۶۳، داراحیاء التراث العربی، بیروت، بی تا}★

۴۳: عَنِ الثُّمَالِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: لَوْ قَدْ خَرَجَ قَائِمُ آلِ مُحَمَّدٍ ع لَنَصَرَهُ اللَّهُ بِالْمَلَائِكَةِ الْمُسَوِّمِينَ وَ الْمُرْدِفِينَ وَ الْمُنْزَلِينَ وَ الْكَرُوبِيِّينَ يَكُونُ جَبْرَائِيلُ أَمَامَهُ وَ مِيكَائِيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَ إِسْرَافِيلُ عَنْ يَسَارِهِ و ...... (بحارالانوار، ج 52، ص 348، ب 27، ح 99.)

نوٹ: بعض احادیث میں آیا ہے جبرئیل دائیں طرف کے فرشتوں کے لشکر کے اور میکائیل بائیں طرف کے لشکر کے سردار ہونگے۔ الْبَاقِرِ ع قَالَ: كَأَنِّي بِالْقَائِمِ ع عَلَى نَجَفِ الْكُوفَةِ وَ قَدْ سَارَ إِلَيْهَا مِنْ مَكَّةَ فِي خَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ جَبْرَئِيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَ مِيكَائِيلُ عَنْ شِمَالِهِ وَ الْمُؤْمِنُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُوَ يُفَرِّقُ الْجُنُودَ فِي الْبِلَادِ (معجم احادیث الامام المهدی(ع)، ج 3، ص 299، ح 836؛ بحارالانوار، ج 52، ص 336، ب 27، ح 5.)

سبق ۳۷

کشتی نوحؑ کے فرشتے

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ وہ فرشتے جو حضرت نوح علیہ السلام کی مدد کے لئے ان کی کشتی میں موجود تھے وہ سب امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے دوران کی مدد کے لئے حاضر ہونگے۔ [۴۴]

Imam Sadiq { عليه السلام } says

Those angels who were in Noah's ark to help him all of them will present to help imam Mahdi {عليه السلام} at the time of his reappearance.

۴۴: عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ عليه السلام:كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اَلْقَائِمِ عليه السلام عَلَى ظَهْرِ اَلنَّجَفِ فَإِذَا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِ اَلنَّجَفِ رَكِبَ فَرَساً أَدْهَمَ أَبْلَقَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ شِمْرَاخٌ ثُمَّ يَنْتَفِضُ بِهِ فَرَسُهُ فَلاَ يَبْقَى أَهْلُ بَلْدَةٍ إِلاَّ وَ هُمْ يَظُنُّونَ أَنَّهُ مَعَهُمْ فِي بِلاَدِهِمْ فَإِذَا نَشَرَ رَايَةَ رَسُولِ اَللَّهِ صلى الله عليه وآله اِنْحَطَّ إِلَيْهِ ثَلاَثَةَ عَشَرَ أَلْفَ مَلَكٍ وَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ مَلَكاً كُلُّهُمْ يَنْتَظِرُ اَلْقَائِمَ عليه السلام وَ هُمُ اَلَّذِينَ كَانُوا مَعَ نُوحٍ عليه السلام فِي اَلسَّفِينَةِ وَ اَلَّذِينَ كَانُوا مَعَ إِبْرَاهِيمَ اَلْخَلِيلِ عليه السلام حَيْثُ أُلْقِيَ فِي اَلنَّارِ وَ كَانُوا مَعَ عِيسَى عليه السلام حَيْثُ رُفِعَ وَ أَرْبَعَةُ آلاَفٍ مُسَوِّمِينَ وَ مُرْدِفِينَ وَ ثَلاَثُمِائَةٍ وَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ مَلَكاً يَوْمَ بَدْرٍ وَ أَرْبَعَةُ آلاَفِ مَلَكٍ اَلَّذِينَ هَبَطُوا يُرِيدُونَ اَلْقِتَالَ مَعَ اَلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُمْ فَصَعِدُوا فِي اَلاِسْتِئْذَانِ وَ هَبَطُوا وَ قَدْ قُتِلَ اَلْحُسَيْنُ عليه السلام فَهُمْ شُعْثٌ غُبْرٌ يَبْكُونَ عِنْدَ قَبْرِ اَلْحُسَيْنِ عليه السلام إِلَى يَوْمِ اَلْقِيَامَةِ وَ مَا بَيْنَ قَبْرِ اَلْحُسَيْنِ عليه السلام إِلَى اَلسَّمَاءِ مُخْتَلَفُ اَلْمَلاَئِكَةِ :

ابان بن تغلب گوید امام ششم فرمود گویا میبینم که قائم عليه السلام پشت نجف رسیده وچون درپشت نجف مستقرگردد سوار اسب تیره رنگ ابلقی شود که میان دو چشمش خط سپیدی باشد سپس اسبش او را از جا بپراند و هیچ شهری نماند که گمان نبرند قائم عليه السلام در شهرهای خودشان با آنها است و چون پرچم رسول خدا را بیفشاند سیزده هزار و سیزده فرشته از آسمان براو فرود آید که همه بر قائم عليه السلام نگاه کنند تا چه فرماید و آنها هم آن فرشته‌هایند که با نوح عليه السلام در کشتی بودند و با ابراهیمؑ وقتی که در آتش افکنده شد همراه بودند و با عیسیؑ بودند هنگامی که بالا برده شد و چهار هزار فرشته نشان‌دار و ردیف و سیصد و سیزده فرشته که در روز بدر فرود آمدند و چهار هزار فرشته‌ای که در زمین کربلا فرود آمدند تا بهمراهی حسین بن علی عليه السلام با لشکر یزید نبرد کنند و به بآنها اجازه داده نشد و باز بآسمان رفتند تا کسب تکلیف کنند و پس از شهادت حسین علیه السلام باز بزمین کربلا هبوط کردند و پریشان و گرد آلود بالای قبر او تا روز قیامت گریه میکنند و فراز میان قبر حسین عليه السلام تا آسمان محل رفت و آمد فرشتگانست(کمال الدین ج۲ ص۶۷۱ سرور أهل الإیمان ج۱ ص۷۱ منتخب الأنوار ج۱ ص۱۹۸ بحار الأنوار ج۵۲ ص۳۲۵)

سبق ۳۸

ابراہیمؑ کے مددگار فرشتے

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ وہ فرشتے جو آتشِ نمرود میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مدد کے لئے موجود تھے وہ سب امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے زمانے میں کی مدد کے لئے حاضر ہونگے ۔ ۴۵

Imam Sadiq { علیہ السلام } says

Those angels who were in Nimrod's fire to help Abraham {Ibrahim علیہ السلام } all of them will present to help imam Mahdi {علیہ السلام} at the time of his reappearance.

۴5: عَنِ ابْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ع: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْقَائِمِ عَلَى ظَهْرِ نَجَفَ [النَّجَف] فَإِذَا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِ النَّجَفِ......... فَإِذَا نَشَرَ رَايَةَ رَسُولِ اللَّهِ ص انْحَطَّ عَلَيْهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ أَلْفَ مَلَكٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكاً كُلُّهُمْ يَنْتَظِرُونَ الْقَائِمَ ع وَ هُمُ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ نُوحٍ ع فِي السَّفِينَةِ وَ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ ع حَيْثُ أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَ كَانُوا مَعَ عِيسَى ع حِينَ رُفِعَ وَ أَرْبَعَةُ آلَافِ مُسَوِّمِينَ وَ مُرْدِفِينَ وَ ثَلَاثُمِائَةٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكاً يَوْمَ بَدْرٍ وَ أَرْبَعَةُ آلَافِ مَلَكٍ الَّذِينَ هَبَطُوا يُرِيدُونَ الْقِتَالَ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ع فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُمْ...............الخ ۔ (بحارالانوار جلد 52 ص 326 حدیث 40 ، ایضا ص 328 حدیث 48)

سبق ۳۹

موسیٰؑ کے مددگار فرشتے

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ وہ فرشتے جو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھے جب وہ دریا کو بنی اسرائیل کے لئے شگافتہ کررہے تھے وہ سب ظہور میں امام مہدی علیہ السلام کی مدد کے لئے حاضر ہونگے ۔ ۴۶

Imam Sadiq (علیہ السلام) says
That all the angels who were with Moses (Musa) when he made cloven the sea for Israelites will be present to help Imam Mahdi (علیہ السلام) in his reappearance.

۴۶: عَنِ ابْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ع: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْقَائِمِ عَلَى ظَهْرِ نَجَفَ [النَّجَف] فَإِذَا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِ النَّجَفِ......... فَإِذَا نَشَرَ رَايَةَ رَسُولِ اللَّهِ ص انْحَطَّ عَلَيْهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ أَلْفَ مَلَكٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكاً كُلُّهُمْ يَنْتَظِرُونَ الْقَائِمَ ع وَ هُمُ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ نُوحٍ ع فِي السَّفِينَةِ وَ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ ع حَيْثُ أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَ كَانُوا مَعَ عِيسَى ع حِينَ رُفِعَ وَ أَرْبَعَةُ آلَافٍ مُسَوِّمِينَ وَ مُرْدِفِينَ وَ ثَلَاثُمِائَةٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكاً يَوْمَ بَدْرٍ وَ أَرْبَعَةُ آلَافِ مَلَكٍ الَّذِينَ هَبَطُوا يُرِيدُونَ الْقِتَالَ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ع فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُمْ...............الخ ۔ (بحارالانوار جلد 52 ص 326 حدیث 40 ، ایضا ص 328 حدیث 48)

سبق ۴۰

عیسیٰؑ کے مددگار فرشتے

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ وہ فرشتے جو حضرت عیسیٰؑ علیہ السلام کے ساتھ تھے جب اللہ نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا تھا۔ وہ سب ظہور میں امام مہدی علیہ السلام کی مدد کے لئے حاضر ہونگے۔ ۴۷

Imam Sadiq { علیہ السلام } says

Those angels who were with Jesus {Isa علیہ السلام} when Allah raised him towards Himself all of them will present to help imam Mahdi {علیہ السلام} at the time of his reappearance.

۴۷: عَنِ ابْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ع: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْقَائِمِ عَلَى ظَهْرِ نَجَفَ [النَّجَف] فَإِذَا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِ النَّجَفِ......... فَإِذَا نَشَرَ رَايَةَ رَسُولِ اللَّهِ ص انْحَطَّ عَلَيْهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ أَلْفَ مَلَكٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكاً كُلُّهُمْ يَنْتَظِرُونَ الْقَائِمَ ع وَ هُمُ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ نُوحٍ ع فِي السَّفِينَةِ وَ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ ع حَيْثُ أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَ كَانُوا مَعَ عِيسَى ع حِينَ رُفِعَ وَ أَرْبَعَةُ آلَافٍ مُسَوِّمِينَ وَ مُرْدِفِينَ وَ ثَلَاثُمِائَةٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكاً يَوْمَ بَدْرٍ وَ أَرْبَعَةُ آلَافِ مَلَكٍ الَّذِينَ هَبَطُوا يُرِيدُونَ الْقِتَالَ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ع فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُمْ...............الخ ۔ (بحارالانوار جلد 52 ص 326 حدیث 40 ، ایضا ص 328 حدیث 48)

سبق ۴۱

فرشتگانِ مُسَوِّمین

فرشتگان مُسَوِّمین سے مراد وہ فرشتے ہیں جو مخصوص نشان رکھتے ہیں امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ چار ہزار نشاندار فرشتے بھی ظہور میں امام مہدی علیہ السلام کی مدد کے لئے حاضر ہونگے۔ [۴۸]

"Musawwimeen engels" (marked angels) refers to those angels who have a special mark.
Imam Sadiq { علیہ السلام } says that Four thousand marked angels will also present to help Imam Mahdi { علیہ السلام } in his reappearance.

۴۸: عَنِ ابْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ع: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْقَائِمِ عَلَى ظَهْرِ نَجَفَ [النَّجَف] فَإِذَا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِ النَّجَفِ......... فَإِذَا نَشَرَ رَايَةَ رَسُولِ اللَّهِ ص انْحَطَّ عَلَيْهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ أَلْفَ مَلَكٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكاً كُلُّهُمْ يَنْتَظِرُونَ الْقَائِمَ ع وَ هُمُ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ نُوحٍ ع فِي السَّفِينَةِ وَ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ ع حَيْثُ أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَ كَانُوا مَعَ عِيسَى ع حِينَ رُفِعَ وَ أَرْبَعَةُ آلَافٍ مُسَوِّمِينَ وَ مُرْدِفِينَ وَ ثَلَاثُمِائَةٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكاً يَوْمَ بَدْرٍ وَ أَرْبَعَةُ آلَافِ مَلَكٍ الَّذِينَ هَبَطُوا يُرِيدُونَ الْقِتَالَ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ع فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُمْ.............الخ ۔ (بحارالانوار جلد 52 ص 326 حديث 40 ، ايضا ص 328 حديث 48)

سبق ۴۲

فرشتگانِ مُردِفین

"فرشتگان مُردِفین" سے مراد وہ فرشتے ہیں جو پے در پے نازل ہوتے ہیں۔ امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایسے فرشتے بھی ظہور میں امام مہدی علیہ السلام کی مدد کے لئے حاضر ہونگے۔ [۴۹]

"Murdifeen engels" refers to those angels who come one after another {following one upon' another}.

Imam Sadiq { علیہ السلام } says that such angels will also present to help Imam Mahdi in his reappearance.

۴۹: عَنِ ابْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ع: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْقَائِمِ عَلَى ظَهْرِ نَجَفَ [النَّجَف] فَإِذَا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِ النَّجَفِ......... فَإِذَا نَشَرَ رَايَةَ رَسُولِ اللَّهِ ص انْحَطَّ عَلَيْهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ أَلْفَ مَلَكٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكاً كُلُّهُمْ يَنْتَظِرُونَ الْقَائِمَ ع وَ هُمُ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ نُوحٍ ع فِي السَّفِينَةِ وَ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ ع حَيْثُ أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَ كَانُوا مَعَ عِيسَى ع حِينَ رُفِعَ وَ أَرْبَعَةُ آلَافِ مُسَوِّمِينَ وَ مُرْدِفِينَ وَ ثَلَاثُمِائَةٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكاً يَوْمَ بَدْرٍ وَ أَرْبَعَةُ آلَافِ مَلَكٍ الَّذِينَ هَبَطُوا يُرِيدُونَ الْقِتَالَ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ع فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُمْ..............الخ ۔ (بحارالانوار جلد 52 ص 326 حدیث 40 ، ایضا ص 328 حدیث 48)

سبق ۴۳

بَدر کے فرشتے

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جنگ بدر میں مسلمانوں کی مدد کے لئے آنے والے فرشتوں میں سے تین سو تیرہ فرشتے بھی ظہور میں امام مہدی علیہ السلام کی مدد کے لئے حاضر ہونگے۔ ۵۰

Imam Sadiq{ عليه السلام } says " The angels who came to help the Muslims in the battle of Badr, amongst them three hundred and thirteen angels will also present to help Imam Mahdi{ عليه السلام } in his reappearance.

۵۰: عَنِ ابْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ع: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْقَائِمِ عَلَى ظَهْرِ نَجَفَ [النَّجَف] فَإِذَا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِ النَّجَفِ......... فَإِذَا نَشَرَ رَايَةَ رَسُولِ اللَّهِ ص انْحَطَّ عَلَيْهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ أَلْفَ مَلَكٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكاً كُلُّهُمْ يَنْتَظِرُونَ الْقَائِمَ ع وَ هُمُ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ نُوحٍ ع فِي السَّفِينَةِ وَ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ ع حَيْثُ أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَ كَانُوا مَعَ عِيسَى ع حِينَ رُفِعَ وَ أَرْبَعَةُ آلَافٍ مُسَوِّمِينَ وَ مُرْدِفِينَ وَ ثَلَاثُمِائَةٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكاً يَوْمَ بَدْرٍ وَ أَرْبَعَةُ آلَافِ مَلَكٍ الَّذِينَ هَبَطُوا يُرِيدُونَ الْقِتَالَ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ع فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُمْ..............الخ ۔ (بحارالانوار جلد 52 ص 326 حديث 40 ، ايضا ص 328 حديث 48)

سبق ۴۴

فرشتگانِ عاشورا

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کربلا میں نازل ہونے والے چار ہزار فرشتے جو امام حسینؑ کے دشمنوں سے جنگ کرنا چاہتے تھے مگر انہیں اجازت نہیں ملی ۔ وہ بھی ظہور میں امام مہدی علیہ السلام کی مدد کے لئے حاضر ہونگے ۔ ۵۱

Imam Sadiq { علیہ السلام } says "The four thousand angels who descended in Karbala who wanted to fight Imam Hussein's enemiesbut they were not allowed. They will also present to help Imam Mahdi { علیہ السلام } in his reappearance.

۵۱: عَنِ ابْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ع: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْقَائِمِ عَلَى ظَهْرِ نَجَفَ [النَّجَف] فَإِذَا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِ النَّجَفِ......... فَإِذَا نَشَرَ رَايَةَ رَسُولِ اللَّهِ ص انْحَطَّ عَلَيْهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ أَلْفَ مَلَكٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكاً كُلُّهُمْ يَنْتَظِرُونَ الْقَائِمَ ع وَ هُمُ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ نُوحٍ ع فِي السَّفِينَةِ وَ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ ع حَيْثُ أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَ كَانُوا مَعَ عِيسَى ع حِينَ رُفِعَ وَ أَرْبَعَةُ آلَافٍ مُسَوِّمِينَ وَ مُرْدِفِينَ وَ ثَلَاثُمِائَةٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكاً يَوْمَ بَدْرٍ وَ أَرْبَعَةُ آلَافِ مَلَكٍ الَّذِينَ هَبَطُوا يُرِيدُونَ الْقِتَالَ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ع فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُمْ..............الخ ۔ (بحارالانوار جلد 52 ص 326 حديث 40 ، ايضا ص 328 حديث 48)

سبق ۴۵

فرشتگانِ کرّوبین

کرّوبین سردار فرشتوں کی ایک قسم ہے ۔ ۵۲

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خداوند ملائکہ کروبین کے ذریعے بھی امام مہدی علیہ السلام کی مدد فرمائے گا جب آپ ظہور کریں گے ۔ ۵۳

"Karrubin" is a type of chief angels
Imam Sadiq { علیہ السلام } says that Allah will also help Imam Mahdi through Karrubeen angels whan he will reappear.

۵۲: . (فیروزآبادی ،3433، ج3 ،ص331)۔

۵۳: عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ع يَقُولُ لَوْ قَدْ خَرَجَ قَائِمُ آلِ مُحَمَّدٍ ع لَنَصَرَهُ اللَّهُ بِالْمَلَائِكَةِ الْمُسَوِّمِينَ وَ الْمُرْدِفِينَ وَ الْمُنْزَلِينَ وَ الْكَرُوبِيِّينَ يَكُونُ جَبْرَئِيلُ أَمَامَهُ وَ مِيكَائِيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَ إِسْرَافِيلُ عَنْ يَسَارِهِ وَ الرُّعْبُ يَسِيرُ مَسِيرَةَ شَهْرٍ أَمَامَهُ وَ خَلْفَهُ وَ عَنْ يَمِينِهِ وَ عَنْ شِمَالِهِ وَ الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ..........الخ (الغیبۃ النعمانی (اصلی) ص234 حدیث 22)★

سبق ۴۶

مَنصُور

منصور، ان چار ہزار فرشتوں کے سردار کا نام ہے جو کربلا میں امام حسینؑ کی نصرت کے لئے آئے تھے اور امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے وقت انکی نصرت کرنے والوں میں سے ہوں گے۔ [۵۴]

"Mansoor" is the name of the chief of the four thousand angels who came to Karbala to help Imam Hussein {علیہ السلام} and when Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, he will come to help him.

۵۴: وَ أَرْبَعَةُ آلَافِ مَلَكٍ هَبَطُوا يُرِيدُونَ الْقِتَالَ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ع فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُمْ فِي الْقِتَالِ فَهُمْ عِنْدَ قَبْرِهِ شُعْثٌ غُبْرٌ يَبْكُونَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ رَئِيسُهُمْ مَلَكٌ يُقَالُ لَهُ مَنْصُورٌ فَلَا يَزُورُهُ زَائِرٌ إِلَّا اسْتَقْبَلُوهُ وَ لَا يُوَدِّعُهُ مُوَدِّعٌ إِلَّا شَيَّعُوهُ وَ لَا يَمْرَضُ مَرِيضٌ إِلَّا عَادُوهُ وَ لَا يَمُوتُ مَيِّتٌ إِلَّا صَلَّوْا عَلَى جِنَازَتِهِ وَ اسْتَغْفَرُوا لَهُ بَعْدَ مَوْتِهِ وَ كُلُّ هَؤُلَاءِ فِي الْأَرْضِ يَنْتَظِرُونَ قِيَامَ الْقَائِمِ إِلَى وَقْتِ خُرُوجِهِ ع. (بحارالانوار جلد 52 صفحہ 329 حدیث 48)★ (الكافي , جلد۴ , صفحه۵۸۱) ★(كامل الزيارات , جلد۱ , صفحه۱۱۹)★ (كتاب ثواب الأعمال ثواب من زار قبر الحسين عليه السلام) ★ (المزار الكبير , جلد۱ , صفحه۳۲۷)

سبق ۴۷

سفید پرندوں کی شکل میں فرشتے

امام مہدی علیہ السلام کی ولادت کے وقت چند فرشتے سفید پرندوں کی شکل میں امامؑ کی زیارت کو آئے تھے وہ امامؑ کے ظہور کے وقت انکے مددگار ہونگے۔ ۵۵

At the time of the birth of Imam Mahdi{علیہ السلام} some angels came to visit imam {as} in the form of white birds. Those angels will assist Imam Mahdi {علیہ السلام} at the time his reappearance.

۵۵: [إكمال الدين] مَاجِيلَوَيْه عَنْ مُحَمَّد الْعَطَّار عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْخَيْزَرَانِيِّ عَنْ جَارِيَة لَهُ كَانَ أَهْدَاهَا لِأَبِي مُحَمَّد ع:........ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ وَ سَمِعْتُ هَذه الْجَارِيَة تَذْكُرُ أَنَّهُ لَمَّا وُلدَ السَّيِّدُ رَأَتْ لَهُ نُوراً سَاطعاً قَدْ ظَهَرَ منْهُ وَ بَلَغَ أُفُقَ السَّمَاء وَ رَأَتْ طُيُوراً بِيضاً تَهْبطُ منَ السَّمَاء وَ تَمْسَحُ أَجْنحَتَهَا عَلَى رَأْسه وَ وَجْهه وَ سَائِر جَسَده ثُمَّ تَطِيرُ فَأَخْبَرْنَا أَبَا مُحَمَّد ع بِذَلكَ فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ تِلْكَ مَلَائكَةُ السَّمَاء نَزَلَتْ لِتَتَبَرَّكَ بِه وَ هِيَ أَنْصَارُهُ إِذَا خَرَجَ. (بحارالانوار جلد 51 صفحہ 5 حدیث 10)

سبق ۴۸

جِنّات

جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو جنّات بھی امامؑ کی مدد کے لئے حاضر ہونگے ۔ انکی تعداد چھ ہزار یا چھیالیس ہزار ہوگی ۔ ۵۶

When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, the jinns will also come to help him and their number will be six thousand or forty-six thousand.

---

۵۶. أَقُولُ رُوِيَ فِي بَعْضِ مُؤَلَّفَاتِ أَصْحَابِنَا عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ حَمْدَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْحَسَنِيِّ عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَأَلْتُ سَيِّدِيَ الصَّادِقَ ع هَلْ لِلْمَأْمُورِ الْمُنْتَظَرِ الْمَهْدِيِّ ع مِنْ وَقْتٍ مُوَقَّتٍ يَعْلَمُهُ النَّاسُ........ عَلَيْهِمْ قَالَ الْمُفَضَّلُ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ بَدْءُ ظُهُورِ الْمَهْدِيِّ ع وَ إِلَيْهِ التَّسْلِيمُ.......... قَالَ الْمُفَضَّلُ يَا سَيِّدِي فَمِنْ أَيْنَ يَظْهَرُ وَ كَيْفَ يَظْهَرُ يَا مُفَضَّلُ يَظْهَرُ وَحْدَهُ وَ يَأْتِي الْبَيْتَ وَحْدَهُ وَ يَلِجُ الْكَعْبَةَ وَحْدَهُ وَ يَجُنُّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَحْدَهُ........... قَالَ الْمُفَضَّلُ يَا سَيِّدِي فَبِغَيْرِ سُنَّةِ الْقَائِمِ ع بَايَعُوا لَهُ قَبْلَ ظُهُورِهِ وَ قَبْلَ قِيَامِهِ.............. قَالَ الْمُفَضَّلُ يَا سَيِّدِي وَ تَظْهَرُ الْمَلَائِكَةُ وَ الْجِنُّ لِلنَّاسِ قَالَ إِي وَ اللهِ يَا مُفَضَّلُ............ وَ لَيَنْزِلَنَّ أَرْضَ الْهِجْرَةِ مَا بَيْنَ الْكُوفَةِ وَ النَّجَفِ وَ عَدَدُ أَصْحَابِهِ ع حِينَئِذٍ سِتَّةٌ وَ أَرْبَعُونَ أَلْفاً مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَ سِتَّةُ آلَافٍ مِنَ الْجِنِّ وَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى وَ مِثْلُهَا مِنَ الْجِنِّ بِهِمْ يَنْصُرُهُ اللهُ وَ يَفْتَحُ عَلَى يَدَيْهِ..........الخ (بحار الانوار جلد 53 صفحه 1 باب 28 ما يكون عند ظهوره ع برواية المفضل بن عمر الى صفحه 11)* (سیمای جهان در عصر امام زمان (عج) ص ۴۳ به نقل از إلزام النّاصب: ۲۲۴)

سبق ۴۹

انبیاء علیہم السلام

امام مہدیؑ تمام انبیاء کے علوم اور معجزات کے ساتھ ظہور فرمائیں گے تاکہ دشمن پر حجت تمام ہوجائے اور بہت سے انبیاء علیہم السلام امام مہدیؑ اور اہل بیت علیہم السلام کی نصرت کے لئے آئیں گے۔ ۵۷

Imam Mahdi {عليه السلام} will reappear with the knowledge and miracles of all Prophets to "Completion of Proof" against the enemy.
And many prophets {عليهم السلام} will come to help Imam Mahdi {عليه السلام} and the Ahl al-Bayt.

۵۷: حمادبن عیسی عن عبدالله بن ابی یعفور عن جعفربن محمد (ع) قال: «ما من معجزة من معجزات‌الانبیاء والاوصیاء الا یظهرالله تبارک و تعالی مثلها علی ید قائمنا لاتمام الحجه علی‌الاعداء» *(بنقل از منتخب‌الاثر ص 303 از کشف‌الحق.)* (لطف الله صافی، منتخب الاثر (قم: مؤسسه` السیره` المعصومه`، چاپ دوم، *1421*) ص *387*.)
عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصَّادِقِ ع قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ:.......... كُلّ نَبِيِ وَرِثَ عِلماً اَوْ غَيْرَهُ فَقَدِ انْتَهى الى مُحَمَّد صلى الله عليه و آله (بحار الانوار، ج52، ص327-328، ذيل حديث 45) ★(الكافي - الشيخ الكليني - ج ١ - الصفحة ٢٣٢)✓
لَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ جَمِيلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالَ:قُلْتُ: قَوْلُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَىإِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنا وَ الَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَياةِ الدُّنْيا وَ يَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهادُ (غافر51)قَالَ: «ذَلِكَ وَ اللَّهِ فِي الرَّجْعَةِ، أَ مَا عَلِمْتَ أَنَّ أَنْبِيَاءَ كَثِيرَةً لَمْ يُنْصَرُوا فِي الدُّنْيَا وَ قُتِلُوا، وَ الْأَئِمَّةَ مِنْ بَعْدِهِمْ قُتِلُوا وَ لَمْ يُنْصَرُوا، وَ ذَلِكَ فِي الرَّجْعَةِ (بحار- ج ١١ - الصفحة ٢٧)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم

جب امام مہدی علیہ السلام ظہور فرمائیں گے تو رسول خدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ بھی دوبارہ زندہ ہو کر آئیں گے اور دین کی نصرت فرمائیں گے۔ ۵۸

When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, the Prophet Muhammad {صلی اللہ علیہ والہ} will also be resurrected and will return to the Earth to help Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۵۸: [تفسير القمي] أَبِي عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْكَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع: فِي قَوْلِهِ وَ إِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثاقَ النَّبِيِّينَ لَما آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتابٍ وَ حِكْمَةٍ ثُمَّ جاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِما مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَ لَتَنْصُرُنَّهُ- قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيّاً مِنْ لَدُنْ آدَمَ إِلَّا وَ يَرْجِعُ إِلَى الدُّنْيَا فَيَنْصُرُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ قَوْلُهُ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ ص وَ لَتَنْصُرُنَّهُ يَعْنِي أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ع قَالَ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ مِثْلُهُ كَثِيرٌ مِمَّا وَعَدَ اللَّهُ تَعَالَى الْأَئِمَّةَ ع مِنَ الرَّجْعَةِ وَ النَّصْرِ فَقَالَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَئِمَّةِ وَ عَمِلُوا الصَّالِحاتِ إِلَى قَوْلِهِ لا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئاً فَهَذِهِ مِمَّا يَكُونُ إِذَا رَجَعُوا إِلَى الدُّنْيَا وَ قَوْلُهُ وَ نُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَ نَجْعَلَهُمُ الْوارِثِينَ وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ فَهَذَا كُلُّهُ مِمَّا يَكُونُ فِي الرَّجْعَةِ ـ (بحارالانوار جلد53 ص 61 حديث 50)★

[تفسير القمي] أَبِي عَنِ النَّضْرِ عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْكَابُلِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ع: فِي قَوْلِهِ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرادُّكَ إِلى مَعادٍ قَالَ يَرْجِعُ إِلَيْكُمْ نَبِيُّكُمْ ص ـ ـ (بحارالانوار جلد53 ص 56 حديث 33)★

سبق ۵۱

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

امام مہدی علیہ السلام جب ظہور فرمائیں گے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام آٹھ سو مردوں اور چار سو خواتین کے ساتھ امام مہدی علیہ السلام کی مدد کے لئے آئیں گے۔ [۵۹]

When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, Jesus will come with eight hundred men and four hundred women to help Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۵۹: أمير المؤمنين (عليه السلام): «ثمّ إنّه (عليه السلام) يجعل عيسى خليفته على قتال الأعور الدجّال، يخرج أميرا على جيش المهدى يطلب الاعور الدجّال وقد أهلك الحرث والنسل. وصاح على أغلب الدنيا، ويدعو الناس لنفسه بالربوبية، فمن أطاعه، أنعم عليه، ومن أبى قتله وقد وطئ الأرض كلّها إلاّ مكة والمدينة وبيت المقدس وقد أطاعه جميع أولاد الزنى من مشارق الأرض ومغاربها، ثمّ يتوجّه إلى أرض الحجاز، فيلحقه عيسى على (عقبة هرشا) فيزعق عليه عيسى زعقة ويتبعها بضربة، فيذوب الدجّال كما يذوب الرصاص فى النار». الشيعة والرجعة، ج ۱، ص ۱۶۷.

عن كعب: «يقول عيسى للقائم: فإنّما بعثت وزيرا ولم أبعث أميرا». ابن طاووس، ملاحم، ص ۸۳؛ ابن حمّاد، فتن، ص ۱۶۰.

عن رسول الله (صلى الله عليه وآله): «وهو-أى عيسى-الوزير الأمين للقائم، وحاجبه،ونائبه».غاية المرام،ص ۶۹۷؛ حلية الابرار، ج ۲،ص۶۲۰.

فردوس الأخبار: عن أبي هريرة، عن النبيّ صلى الله عليه وآله قال:«ينزل عيسى بن مريم على ثمانمائة رجل و أربعمائة امرأة، خيار من على الأرض، و أصلح من مضى (الأحاديث المشتركة حول الإمام المهدي المؤلف : التسخيري، الشيخ محمد علي الجزء : *1* صفحة : *152*) (الأحاديث المشتركة حول الإمام المهدي المؤلف : التسخيري، الشيخ محمد علي الجزء : *1* صفحة : *152*)۔

سبق ۵۲

حضرت الیاس علیہ السلام

حضرت الیاس علیہ السلام اللہ کے نبی ہیں۔
امام مہدی علیہ السلام جب ظہور فرمائیں گے تو حضرت الیاس علیہ السلام
انکے مددگاروں میں سے ہونگے۔ ۶۰

Elijah {ilyas عليه السلام} is one of the prophets of Allaah.
When Imam Mahdi a.s will reappear, Elijah {ilyas عليه السلام }
will be one of his helpers

۶۰: قال الباقر عليه السلام:....... وَ ايْمُ اللّهِ أنْ لَوْ صَدَعَ قَبْلَ ذَلكَ لَكَانَ آمناً وَ لَكنّهُ إنّمَا نَظَرَ فِي الطّاعَة وَ خَافَ الْخلَافَ فَلذَلكَ كَفّ فَوَددْتُ أنّ عَيْنَكَ تَكُونُ مَعَ مَهْديّ هَذه الْأمّة وَ الْمَلَائكَةُ بِسُيُوف آلِ دَاوُدَ بَيْنَ السّمَاء وَ الْأرْضِ تُعَذّبُ أرْوَاحَ الْكَفَرَة منَ الْأمْوَات وَ تُلْحقُ بِهِمْ أرْوَاحَ أشْبَاهِهِمْ منَ الْأحْيَاء ثُمّ أخْرَجَ سَيْفاً ثُمّ قَالَ هَا إنّ هَذَا منْهَا قَالَ فَقَالَ أبِي إي وَ الّذي اصْطَفَى مُحَمّداً عَلَى الْبَشَرِ قَالَ فَرَدّ الرّجُلُ اعْتجَارَهُ وَ قَالَ أنَا إلْيَاسُ

امام باقر علیه السلام به آن مرد نقابدار(حضرت الیاس علیه السلام) فرمود: دلم می خواست با چشمت مهدی این امت (حضرت ولی عصر عجل الله تعالی فرجه الشریف) را می دیدی، در حالی که فرشتگان، روح های کافران مرده را با شمشیر آل داوود علیه السلام، بین زمین و آسمان، عذاب می کنند، و همچنین ارواح زندگان، کافران را که در زمین هستند به آن ها ملحق می سازند.مرد نقابدار در همین هنگام شمشیر بر آورد و گفت:ها اءنّ هذا منها؛ هان! این شمشیر از آن شمشیرها است.امام باقر علیه السلام: آری، سوگند به کسی که محمد صلی الله علیه و آله و سلم را برای هدایت بشر برگزیده چنین است. آنمرد نقابش را کنار زد و گفت: من الیاسم الخ (اصول کافی، ج 1،ص 243 - 245.)

سبق ۵۳

حضرت خضر علیہ السلام

حضرت خضر علیہ السلام اللہ کے نبی ہیں جو آج بھی زندہ ہیں۔ ۶۱

آپؑ غیبتِ امام مہدی علیہ السلام کے زمانے میں امام مہدیؑ کے مُونِس {رفیق ہمدم} ہیں۔ ۶۲

Hazrat Khizr {حضرت خضرؑ} is one of the prophets of Allaah who is still alive today. He is Imam Mahdi's {علیہ السلام} companion during occultation of Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۶۱: علّامه طباطبایی پس از آنکه مسئله عالم بودن خضر را مطرح می کنـــد, می گوید:لیکن آیات نازل شده در قصّه خضر و موسی ظاهر در این است که وی پیامبر بوده است.و آنگاه اضافه می کند:آنچه که از روایات نبوی و از طریق اهل بیت وارد شده؛ چنان که محمّد بن عمّاره از امام صادق(ع) آورده، به دست می آید که خضر پیامبری مرسل بوده است که خداوند وی را به سوی قومش فرستاد. او نیز مردم را دعوت به توحید و اقرار به انبیاء و رسل و کتاب های آسمانی نمود

۶۲: عن جعفر بن أحمد، عن الحسن بن علي بن فضال قال: سمعت أبا الحسن علي بن موسى الرضا عليهما السلام يقول: إن الخضر عليه السلام شرب من ماء الحياة فهو حي لا يموت حتى ينفخ في الصور وأنه ليأتينا فيسلم فنسمع صوته ولا نرى شخصه وإنه ليحضر حيث ما ذكر فمن ذكره منكم فيسلم عليه، وإنه ليحضر الموسم كل سنة فيقضي جميع المناسك ويقف بعرفة فيؤمن على دعاء المؤمنين وسيؤنس الله به وحشة قائمنا في غيبته ويصل به وحدته (مسند الإمام الرضا (ع) - الشيخ عزيز الله عطاردي - ج ١ - الصفحة ٦٩)

سبق ۵۴

حضرت دانیال علیہ السلام

جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو حضرت دانیال علیہ السلام بھی دوبارہ زندہ ہوکر دنیا میں آئیں گے اور حضرت مہدی علیہ السلام کے لشکر کا ایک سپہ سالار ہوگا۔ ۶۳

When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, the prophet Daniel {دانیال علیہ السلام} will also be resurrected and will return to the Earth and He will be a commander of Hazrat Mahdi's {علیہ السلام} army.

۶۳: [الخرائج و الجرائح] سَهْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ سَعْدٍ الْجَلَّابِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ع قَالَ: قَالَ الْحُسَيْنُ ع لِأَصْحَابِهِ قَبْلَ أَنْ يُقْتَلَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِي يَا بُنَيَّ إِنَّكَ سَتُسَاقُ إِلَى الْعِرَاقِ .... وَ إِنَّ دَانِيَالَ وَ يُوشَعَ يَخْرُجَانِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولَانِ صَدَقَ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ وَ يَبْعَثُ اللَّهُ مَعَهُمَا إِلَى الْبَصْرَةِ سَبْعِينَ رَجُلًا فَيَقْتُلُونَ مُقَاتِلِيهِمْ....... (بحارالانوار جلد 53 صفحہ 62 حدیث52)

سبق ۵۵

حضرت یوشع علیہ السلام

حضرت یوشع بن نون علیہ السلام اللہ کے نبی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وصی ہیں۔ جب امام مہدی کا ظہور ہوگا تو آپؑ امام مہدی علیہ السلام کی مدد کے لئے دوبارہ زندہ ہوکر زمین پر آئیں گے۔ ۶۴

Joshua {yousha یوشع} Son of Nun {علیہ السلام} is a prophet of Allaah He is the successor of Moses. When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, he will also be resurrected and will return to the Earth to help Hazrat Mahdi {علیہ السلام}.

۶۴: عن المفضل بن عمر عن أبي عبد الله عليه السلام قال: إذا قام قائم آل محمد استخرج من ظهر الكعبة سبعة وعشرين رجلا خمسة عشر من قوم موسى الذين يقضون بالحق وبه يعدلون، وسبعة من أصحاب الكهف، ويوشع وصى موسى ومؤمن آل فرعون، و سلمان الفارسي، وأبا دجانة الأنصاري، ومالك الأشتر...... (تفسير العياشي نويسندهـ : العياشي، محمد بن مسعود جلد : 2 صفحه : 32) (البحار : ج 52 ، ص 346 ، ب 27 ، ح 92 - عن العياشي والارشاد ، وفيه " خمسة وعشرين من قوم موسى)
معجم أحاديث الإمام المهدي عليه السلام - الشيخ علي الكوراني العاملي - ج ٥ - الصفحة ١٢٢

سبق ۵۶

اسماعیل بن حزقیل علیہ السلام

اسماعیل بن حزقیل علیہ السلام اللہ کے نبی تھے، جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو ان کی مدد کے لئے آپؑ امام حسین علیہ السلام کے ساتھ دوبارہ زندہ ہوکر دنیا میں آئیں گے۔ ۶۵

Ishmael {اسماعیل علیہ السلام} son of Ezekiel {Hizqeel حزقیل} was a prophet of Allaah. When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, he will also be resurrected and will return to the Earth to help Hazrat Mahdi (علیہ السلام).

۶۵: فاوحَی اللهُ إليه فَمَا حَاجَتُکَ يَا إسمَاعِيلُ فَقَالَ إسمَاعِيلُ يَا رَبِّ إِنُکَ أَخَذتَ الميثاقَ لنَفسکَ بِالرَّبُوبِيَّه وَ لمُحَمَّد بِالنُّبُوَّة وَ لأوصِيَائه بِالوَلَايَة وَ أخبَرتَ خَلقَکَ بِمَا تَفعَلُ أَمَّتُهُ بِالحُسَينِ بنِ عَلِی من بَعد نَبِيِّهَا وَ إِنَّکَ وَعَدتَ الحُسَينَ أن تَکُرَّهُ إلَی الدُّنيَا حَتَّی يَنتَقِمَ بِنَفسه ممَّن فَعَلَ ذٰلکَ بِه فَحَاجَتِی إلَيکَ يَا رَبِّ أن تَکُرَّنِی إلَی الدُّنيَا حَتَّی أنتَقِمَ مِمَّن فَعَلَ ذٰلکَ بِی مَا فَعَلَ کَمَا تَکُرَّ الحُسَينَ فَوَعَدَ اللَّهُ إسمَاعِيلَ بنَ حزقِيلَ ذٰلکَ فَهُوَ يَکُرُّ مَعَ الحُسَينِ بنِ عَلِی عَلَيهِمَا السَّلَامُ. (بحارالأنوار، ج13، ص 390، الإيقاظ، باب دهم، ص 328-329، ح42.)

سبق ۵۷

ائمۂ معصومین علیہم السلام

بعض روایات کے مطابق جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو ان کی مدد کے لئے تمام ائمہ معصومین علیہم السلام دوبارہ زندہ ہوکر دنیا میں لوٹ آئیں گے۔ ۶۶

According to some ahadeeth (narrations) of Masomeen (علیہم السلام) When Imam Mahdi (علیہ السلام) will reappear, all the infallible Imams (علیہم السلام) will also be resurrected and will return to the Earth to help Hazrat Mahdi (علیہ السلام).

۶۶: (قَالَ الصَّادِقُ ع لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِكَرَّتِنَا ـ (من لايحضره الفقيه جلد3 (اصلى) ص458 حديث 4583)★
و امام سجاد (عليه السلام) با سند موثق فرمود: يَرجِعُ إلَيكُم نَبِيُّكُم (صلي الله عليه و آله) و اَميرُالمؤمنينَ (عليه السلام) وَ الأئِمَّةُ (عليهم السلام (تفسير القمي، ج 2، ص 147.)★
شيخ طوسي در اين باره مي نويسد: يرجع نبيّنا و ائمتنا المعصومون في زمان المهدي (عليه السلام) (جواهر الفقه، ص 250.)

سبق ۵۸

حضرت علی علیہ السلام

بعض احادیث کے مطابق امام علی علیہ السلام کئی بار رجعت فرمائینگے امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے وقت، امام حسین علیہ السلام کی رجعت کے ساتھ اور پھر امام حسین علیہ السلام کی حاکمیت کے بعد۔ ۶۷

According to some hadiths, Imam Ali {علیہ السلام} will be resurrected and will return to the Earth many times.At the time of the reappearance of Imam Mahdi {علیہ السلام}, with the return {Raj'a} of Imam Hussain {علیہ السلام} and then after the rule of Imam Hussain {علیہ السلام}.

۶۷: منتخب البصائر] مِنْ كِتَابِ الْوَاحِدَةِ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَطْرُوشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَجَلِيِّ عَنِ الْبَرْقِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْرَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ ع قَالَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ع:...... وَ لَيَبْعَثَنَّ اللَّهُ أَحْيَاءً مِنْ آدَمَ إِلَى مُحَمَّدٍ ص كُلَّ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ يَضْرِبُونَ بَيْنَ يَدَيَّ بِالسَّيْفِ هَامَ الْأَمْوَاتِ وَ الْأَحْيَاءِ وَ الثَّقَلَيْنِ جَمِيعاً .... وَ إِنَّ لِي الْكَرَّةَ بَعْدَ الْكَرَّةِ وَ الرَّجْعَةَ بَعْدَ الرَّجْعَةِ وَ أَنَا صَاحِبُ الرَّجَعَاتِ وَ الْكَرَّاتِ الخ (بحار الانوار جلد *53* صفحہ *46-47* حدیث *20*) ✓

(مختصر بصائر الدرجات، ص ٣٣؛ ٢- الخرائج و الجرائح، ج ٢، ص ٨٤٨) (تفسير الصافي , جلد١ , صفحه٣٥١)✓

(الإيقاظ من الهجعة بالبرهان على الرجعة - الحر العاملي - ج ١ - الصفحة ٣٣٠)✓

سبق ۵۹

حضرت امام حسین علیہ السلام

ظہور امام مہدی علیہ السلام کے بعد سب سے پہلے رجعت کرنے والے امام حسین علیہ السلام ہونگے ۔ ۶۸

آپؑ امام مہدی علیہ السلام کے بعد دنیا پر حکمرانی کریں گے ۔ ۶۹

Imam Hussain (عليه السلام) will be the first to return to the Earth after the reappearance of Imam Mahdi (عليه السلام).You will rule the world after Imam Mahdi (عليه السلام).

۶۸: [منتخب البصائر] سَعْدٌ عَنِ ابْنِ عِيسَى وَ ابْنِ أَبِي الْخَطَّابِ عَنِ الْبَزَنْطِيِّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَعْيَنَ وَ أَبَا الْخَطَّابِ يُحَدِّثَانِ جَمِيعاً قَبْلَ أَنْ يُحْدِثَ أَبُو الْخَطَّابِ مَا أَحْدَثَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ ع يَقُولُ: أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْأَرْضُ عَنْهُ وَ يَرْجِعُ إِلَى الدُّنْيَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ع. الخ (بحارج53 ص 39 حديث1 ايضا ص 61-62 حديث 52) ✔

۶۹: [منتخب البصائر] سَعْدٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَعاً عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عقَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ يَرْجِعُ لَجَارُكُمُ الْحُسَيْنُ ع فَيَمْلِكُ حَتَّى تَقَعَ حَاجِبَاهُ عَلَى عَيْنَيْهِ مِنَ الْكِبَرِ. (بحار الانوار جلد 53 صفحہ 44 حديث 14۔ايضا صفحہ 46 حديث19)★✔

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالا سَمِعْنَاهُ يَقُولُ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ يَكُرُّ فِي الرَّجْعَةِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ع وَ يَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ سَنَةً حَتَّى يَسْقُطَ حَاجِبَاهُ عَلَى عَيْنَيْهِ. (بحار الانوار جلد 53 صفحہ 64 حديث 54)✔

سبق ۶۰

حضرت فاطمہ علیہا السلام

امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بعد حضرت فاطمہ علیہا السلام بھی زندہ ہو کر دوبارہ دنیا میں آئیں گی اور اپنے بابا سے اپنے اوپر ہونے والے ظلم کی شکایت کریں گی۔ ۷۰

After the reappearance of Imam Mahdi {علیہ السلام}, Hazrat Fatima {علیہا السلام} will also be resurrected and will return to the Earth and complain to her father about the injustice done to her {علیہا السلام}.

۷۰: بحار الانوار باب 28 ما يكون عند ظهوره ع برواية المفضل بن عمر (صفحہ 1 تا 23) أَقُولُ رُوِيَ فِي بَعْضِ مُؤَلَّفَاتِ أَصْحَابِنَا عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ حَمْدَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنِيِّ عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَأَلْتُ سَيِّدِيَ الصَّادِقَ ع هَلْ لِلْمَأْمُورِ الْمُنْتَظَرِ الْمَهْدِيِّ ع مِنْ وَقْتٍ مُوَقَّتٍ يَعْلَمُهُ النَّاسُ..... لَكَأَنِّي أَنْظُرُ يَا مُفَضَّلُ إِلَيْنَا مَعَاشِرَ الْأَئِمَّةِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ ص نَشْكُو إِلَيْهِ مَا نَزَلَ بِنَا مِنَ الْأُمَّةِ بَعْدَهُ وَ مَا نَالَنَا مِنَ التَّكْذِيبِ وَ الرَّدِّ عَلَيْنَا وَ سَبْيِنَا وَ لَعْنِنَا وَ تَخْوِيفِنَا بِالْقَتْلِ وَ قَصْدِ طَوَاغِيَتِهِمُ الْوُلَاةِ لِأُمُورِهِمْ مِنْ دُونِ الْأُمَّةِ بِتَرْحِيلِنَا عَنِ الْحُرْمَةِ إِلَى دَارِ مُلْكِهِمْ وَ قَتْلِهِمْ إِيَّانَا بِالسَّمِّ وَ الْحَبْسِ .... ثُمَّ تَبْتَدِئُ فَاطِمَةُ ع وَ تَشْكُو مَا نَالَهَا مِنْ .....وَ ... وَ أَخْذِ فَدَكَ مِنْهَا وَ مَشْيِهَا إِلَيْهِ فِي مَجْمَعٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَ الْأَنْصَارِ وَ خِطَابِهَا لَهُ فِي أَمْرِ فَدَكَ وَ مَا رَدَّ عَلَيْهَا مِنْ قَوْلِهِ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَا تُوَرِّثُ وَ... وَ قَوْلِ... هَاتِي صَحِيفَتَكِ الَّتِي ذَكَرْتِ أَنَّ أَبَاكِ كَتَبَهَا لَكِ وَ إِخْرَاجِهَا الصَّحِيفَةَ وَ أَخْذِهِ إِيَّاهَا مِنْهَا وَ نَشْرِهِ لَهَا عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ مِنْ قُرَيْشٍ وَ الْمُهَاجِرِينَ وَ الْأَنْصَارِ وَ سَائِرِ الْعَرَبِ وَ تَفْلِهِ فِيهَا وَ تَمْزِيقِهِ إِيَّاهَا وَ بُكَائِهَا وَ رُجُوعِهَا إِلَى قَبْرِ أَبِيهَا رَسُولِ اللَّهِ ص بَاكِيَةً حَزِينَةً تَمْشِي عَلَى الرَّمْضَاءِ..... تَقُومُ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ص فَتَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْجِزْ وَعْدَكَ وَ مَوْعِدَكَ لِي فِيمَنْ ظَلَمَنِي وَ غَصَبَنِي وَ ضَرَبَنِي وَجَزَعَنِي بِكُلِّ أَوْلَادِي الخ -

سبق ۶۱

شہدائے کربلا

جب امام مہدی علیہ السلام ظہور فرمائیں گے تو امام حسین علیہ السلام کے ساتھ انکے ستّر شہداء بھی زندہ ہوکر دنیا میں لوٹ آئیں گے اور انکے سروں پر زرّین آہنی ٹوپیاں ہوں گی۔ ۷۱

When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear Seventy martyrs of Karbala will also be resurrected and will return to the Earth with Imam Hussein {علیہ السلام} and will wear golden iron hats.

۷۱: البرهان في تفسير القرآن,جلد۳,صفحه۵۰۵ :اَلْعَيَّاشِيِّ: عَنْ صَالِحِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ): فِي قَوْلِهِ: وَ قَضَيْنٰا إِلىٰ بَنِي إِسْرٰائِيلَ فِي اَلْكِتٰابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي اَلْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ «قَتْلُ عَلِيٍّ، وَ طَعْنُ اَلْحَسَنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيراً قَتْلُ اَلْحُسَيْنِ فَإِذٰا جٰاءَ وَعْدُ أُولاٰهُمٰا فَإِذَا جَاءَ نَصْرُ دَمِ اَلْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) بَعَثْنٰا عَلَيْكُمْ عِبٰاداً لَنٰا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجٰاسُوا خِلاٰلَ اَلدِّيٰارِ قَوْمٌ يَبْعَثُهُمُ اَللَّهُ قَبْلَ خُرُوجِ اَلْقَائِمِ لاَ يَدَعُونَ وِتْراً لآِلِ مُحَمَّدٍ إِلاَّ أَخَذُوهُ وَ كٰانَ وَعْداً مَفْعُولاً قِيَامُ اَلْقَائِمِ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) ثُمَّ رَدَدْنٰا لَكُمُ اَلْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ أَمْدَدْنٰاكُمْ بِأَمْوٰالٍ وَ بَنِينَ وَ جَعَلْنٰاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيراً: خُرُوجُ اَلْحُسَيْنِ (علیہ السلام) فِي اَلْكَرَّةِ فِي سَبْعِينَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِهِ اَلَّذِينَ قُتِلُوا مَعَهُ، عَلَيْهِمُ اَلْبِيْضُ اَلْمُذَهَّبَةُ، لِكُلِّ بَيْضَةٍ وَجْهَانِ، اَلْمُؤَدِّي إِلَى اَلنَّاسِ: أَنَّ اَلْحُسَيْنَ قَدْ خَرَجَ فِي أَصْحَابِهِ. حَتَّى لاَ يَشُكَّ فِيهِ اَلْمُؤْمِنُونَ، وَ أَنَّهُ لَيْسَ بِدَجَّالٍ وَ لاَ شَيْطَانٍ، وَ اَلْحُجَّةُ اَلْقَائِمُ بَيْنَ أَظْهُرِ اَلنَّاسِ يَوْمَئِذٍ، فَإِذَا اسْتَقَرَّ عِنْدَ اَلْمُؤْمِنِ أَنَّهُ اَلْحُسَيْنُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) وَ لاَ يَشُكُّونَ فِيهِ، وَ صَدَّقَهُ اَلْمُؤْمِنُونَ بِذَلِكَ، جَاءَ اَلْحُجَّةَ اَلْمَوْتُ، فَيَكُونُ اَلَّذِي يُغَسِّلُهُ وَ يُكَفِّنُهُ وَ يُحَنِّطُهُ وَ يَلْحَدُهُ فِي حُفْرَتِهِ اَلْحُسَيْنَ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، وَ لاَ يَلِي اَلْوَصِيَّ إِلاَّ اَلْوَصِيُّ». وَ زَادَ إِبْرَاهِيمُ: ثُمَّ يَمْلِكُهُمُ اَلْحُسَيْنُ (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ) حَتَّى يَقَعَ حَاجِبَاهُ عَلَى عَيْنَيْهِ.
(الكافي,ج۸, ص۲۰۶)★(مختصر البصائر,ج۱ , ص۱۶۴)★(بحارالأنوار ج۵۳ , ص۹۳)★(تفسير نور الثقلين,ج۳ , ص۱۳۸)★

سبق ۶۲

خالص مومنین

بعض احادیث میں بیان ہوا ہے کہ ظہور امام مہدی علیہ السلام کے بعد خالص مومنین دوبارہ زندہ ہو کر امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کے لئے آئیں گے۔ [۷۲]

It is stated in some hadiths that after the reappearance of Imam Mahdi {علیہ السلام}, the pure believers will also be resurrected and will return to the Earth to the aid of Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۷۲: عَنِ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع: فِي قَوْلِهِ وَ يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجاً قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قُتِلَ إِلَّا يَرْجِعُ حَتَّى يَمُوتَ وَ لَا يَرْجِعُ إِلَّا مَنْ مَحَضَ الْإِيمَانَ مَحْضاً الخ (بحار الانوار جلد 53 صفحہ 53)✓ ★(البحرانی، السید ہاشم، البرہان فی التفسیر القرآن، ج ۲،ص ۴۰۸.)★

سبق ۶۳

اَوْتاد

ایسے افراد کو کہا جاتا ہے جو اللہ سے بالکل غافل نہیں رہتے اور مال دنیا کی تلاش میں بھی نہیں ہے ۔ ایسے چند افراد امام مہدی علیہ السلام کے ساتھ آج بھی موجود ہیں ۔ [۷۳]

"Awtãd"{اَوتاد} means people who are not at all oblivious to Allah and are not in search of wealth in the world. There are a few such people with Imam Mahdi {علیہ السلام} even today.

۷۳: موعود امم (عالمی)امن کا ضامن /فصل دہم/حکومت آل محمدؐ/ پہلا باب/امام مہدی کےملازمین اور خدمت گار امام باقر {ع} سے منقول ہے: «لَا بُدَّ لِصَاحِبِ هَذَا الْأَمْرِ مِنْ عُزْلَةٍ وَ لَا بُدَّ فِي عُزْلَتِهِ مِنْ قُوَّةٍ وَ مَا بِثَلَاثِينَ مِنْ وَحْشَةٍ: صاحب امر { امام مہدی عج} کی گوشہ نشینی ناگزیر ہے اورکہ جس میں توانائی ناگزیر ہے وہ اپنے تیس ساتھیوں کے ہمراہ ہیں اور کسی قسم کا خوف نہیں رکھتے ہیں-"اس بناپر امام زمانہ {عج} کے ساتھی وہی ابدال ہیں، کہ جب ان افراد میں سے کوئی وفات پاتا ہے تو دوسرا اس کا جانشین بن جاتا ہے- (الکافی، ج*1*، ص *340*، شیخ طوسی، الغیبه، ص *102*؛ بحار ج *52*، ص *153*، ح *6*) »گفته شده است زمین هرگز از [یک] قطب، چهار نفر از اوتاد، چهل نفر از ابدال، هفتاد نفر از نجبا و سیصد و شصت نفر از صالحان خالی نمی ماند. پس قطب همان مهدی است كه درود خدا بر او باد. اوتاد هم كمتر از چهار نفر نخواهند بود؛ زیرا جهان مانند خیمه ای است و [امام] مهدی مانند عمود این خیمه و اوتاد طناب های آن هستند. البته گاهی اوتاد از چهار نفر هم بیشتر می شوند. ابدال بیش از چهل نفر، نجبا بیش از هفتاد نفر و صالحان بیش از سیصد و شصت نفرند. چنین به نظر می رسد كه خضر و الیاس از اوتاد و پیوسته پیرامون قطب هستند. (ابراهیم بن علی كفعمی، المصباح، قم، الرضی و زاهدی، *1405* ق، ص *534*.) (مصباح کفعمی/ اعمال رجب/ اعمال ام داود (حاشیہ) صفحہ *621-622*)★

سبق ۶۴

اَبدال

"اَبدال" سے مراد امام مہدی علیہ السلام کے مخلص خدمت گزار بندے ہیں جو ظہور تک انکے ساتھ ہیں جب ان میں سے ایک مرجائے تو اللہ ایک اور شخص کو مقرر کرتا ہے جو خاص صفات رکھتا ہو۔ ۷۴

"Abdãl"(اَبدال) are the attendants of Imam Mahdi(علیہ السلام)who are with him Until the day of his reappearance. When one of them dies, Allah appoints another person who has special attributes.

۷۴: موعود امم (عالمی)امن کا ضامن /فصل دہم/حکومت آل محمدؐ/ پہلا باب/امام مہدی کےملازمین اور خدمت گار امام باقر {ع} سے منقول ہے: «لَا بُدَّ لِصَاحِبِ هَذَا الْأَمْرِ مِنْ عُزْلَةٍ وَ لَا بُدَّ فِي عُزْلَتِه مِنْ قُوَّةٍ وَ مَا بِثَلَاثِينَ مِنْ وَحْشَةٍ:
صاحب امر { امام مہدی عج} کی گوشہ نشینی ناگزیر ھے اورکہ جس میں توانائی ناگزیر ہے وہ اپنے تیس ساتھیوں کے ہمراہ ھیں اور کسی قسم کا خوف نہیں رکھتے ھیں-" اس بناپر امام زمانہ {عج} کے ساتھی وھی ابدال ھیں، کہ جب ان افراد میں سے کوئی وفات پاتا ھے تو دوسرا اس کا جانشین بن جاتا ھے-
(الکافی، ج1، ص 340، شیخ طوسی، الغیبه، ص 102؛ بحار ج 52، ص 153، ح 6)
»گفته شده است زمین هرگز از [یک] قطب، چهار نفر از اوتاد، چهل نفر از ابدال، هفتاد نفر از نجبا و سیصد و شصت نفر از صالحان خالی نمی ماند. پس قطب همان مهدی است که درود خدا بر او باد. اوتاد هم کمتر از چهار نفر نخواهند بود؛ زیرا جهان مانند خیمه ای است و [امام] مهدی مانند عمود این خیمه و اوتاد طناب های آن هستند. البته گاهی اوتاد از چهار نفر هم بیشتر می شوند. ابدال بیش از چهل نفر، نجبا بیش از هفتاد نفر و صالحان بیش از سیصد و شصت نفرند. چنین به نظر می رسد که خضر و الیاس از اوتاد و پیوسته پیرامون قطب هستند. (ابراهیم بن علی کفعمی، المصباح، قم، الرضی و زاهدی، 1405 ق، ص 534.) (مصباح کفعمی/ اعمال رجب/ اعمال ام داود (حاشیہ) صفحہ 621-622)★

سبق ۶۵

نُجباء

(برگزیدگان)

"نجباء "امام مہدی علیہ السلام کو اُن خدمت کاروں کو کہا جاتا ہے جن کا مرتبہ "اَوتاد " اور" اَبدال" کے بعد آتا ہے جو آج بھی امام مہدی علیہ السلام کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ [۷۵]

"Nujabã" are those attendants of Imam Mahdi (علیہ السلام) whose rank comes after "Awtad" and "Abdal" who are still in touch with Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۷۵: موعود امم (عالمی)امن کا ضامن /فصل دہم/حکومت آل محمدؑ/ پہلا باب/امام مہدی کےملازمین اور خدمت گار امام باقر {ع} سے منقول ہے: «لَا بُدَّ لِصَاحِبِ هَذَا الْأَمْرِ مِنْ عُزْلَةٍ وَ لَا بُدَّ فِي عُزْلَتِهِ مِنْ قُوَّةٍ وَ مَا بِثَلَاثِينَ مِنْ وَحْشَةٍ:
صاحب امر {امام مہدی عج} کی گوشہ نشینی ناگزیر ہے اورکہ جس میں توانائی ناگزیر ھے وہ اپنے تیس ساتھیوں کے ہمراہ ھیں اور کسی قسم کا خوف نہیں رکھتے ھیں-" اس بناپر امام زمانہ {عج} کے ساتھی وہی ابدال ھیں، کہ جب ان افراد میں سے کوئی وفات پاتا ھے تو دوسرا اس کا جانشین بن جاتا ھے-

(الکافی، ج1، ص 340، شیخ طوسی، الغیبه، ص 102؛ بحار ج 52، ص 153، ح 6)

عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ ع: يُبَايِعُ الْقَائِمَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَ نَيِّفٌ عِدَّةُ أَهْلِ بَدْرٍ فِيهِمُ النُّجَبَاءُ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ وَ الْأَبْدَالُ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ وَ الْأَخْيَارُ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَيُقِيمُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُقِيمَ. (بحار/ج 52/ ص 334/ح 64)★✓

سبق ۶۶

صُلحاء

"صُلحاء" اُن باتقویٰ اشخاص کو کہا جاتا ہے جو عدالت کی صفت سے متصف ہیں اور تین واسطوں یعنی "اوتاد" "ابدال" "اور" نجباء" کے بعد امام مہدی علیہ السلام سے رابطے میں ہوتے ہیں۔ [۷۶]

"Sulahã (صُلحاء)" are those virtuous people who are endowed with the attribute of justice and are in contact with Imam Mahdi (علیہ السلام) after three intermediaries, namely, "Awtad", "Abdal" and "Nujaba".

۷۶: درس مهدویت/ استاد طبسی/ اصحاب امام زمان در دوران غیبت کبری/ابدال/بیان سوم
موعود امم (عالمی)امن کا ضامن /فصل دہم/حکومت آل محمدؐ/ پہلا باب/امام مہدی کےملازمین اور خدمت گار
»گفته شده است زمین هرگز از [یک] قطب، چهار نفر از اوتاد، چهل نفر از ابدال، هفتاد نفر از نجبا و سیصد و شصت نفر از صالحان خالی نمی ماند. پس قطب همان مهدی است که درود خدا بر او باد. اوتاد هم کمتر از چهار نفر نخواهند بود؛ زیرا جهان مانند خیمه ای است و [امام] مهدی مانند عمود این خیمه و اوتاد طناب های آن هستند. البته گاهی اوتاد از چهار نفر هم بیشتر می شوند. ابدال بیش از چهل نفر، نجبا بیش از هفتاد نفر و صالحان بیش از سیصد و شصت نفرند. چنین به نظر می رسد که خضر و الیاس از اوتاد و پیوسته پیرامون قطب هستند. (ابراهیم بن علی کفعمی، المصباح، قم، الرضی و زاهدی، *1405* ق، ص *534*.) (مصباح کفعمی/ اعمال رجب/ اعمال ام داود (حاشیہ) صفحہ *621-622*)★

سبق ۶۷

نُقَبَاء

"نُقَبَاء "سے مراد وہ خاص اولیائے الٰہی ہے جو امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بعد فرشتوں اور جنات کے بعد سب سے پہلے امام مہدی علیہ السلام کی بیعت کریں گے اور آج بھی امامؑ کے ہمراہ ہیں۔ [۷۷]

"Nuqabã {نُقَبَاء}" refers to the special saints of Allah who, after the reappearance of Imam Mahdi {علیہ السلام}, will be the first to swear allegiance to Imam Mahdi {علیہ السلام} after the angels and jinn, and are still with him today.

۷۷: (درس مهدویت/ استاد طبسی/ اصحاب امام زمان در دوران غیبت کبری/ابدال/بیان سوم)
(موعود امم (عالمی)امن کا ضامن /فصل دہم/حکومت آل محمدؐ/ پہلا باب/امام مہدی کےملازمین اور خدمت گار)
(حضرت آیت الله ناصری نیز دربارۀ گروه‌های مختلف یاران امام عصر(ع) در زمان غیبت می‌فرماید:«همواره پنج گروه از اولیا در محضر آن ولی مطلق به سر می‌برند و در خدمت ایشان از جان و دل می‌کوشند. اینان اوتاد، نجبا، نقبا، رجال الغیب و صلحا هستند.) (آب حیات: مجموعه سخنراني‌هاي حضرت آيت الله ناصري در مورد امام زمان(ع)، گردآوري: مجيد هادي زاده، چاپ چهارم: قم، خُلُق، *1386*،ص*359*)
عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَأَلْتُ سَيِّدِيَ الصَّادِقَ ع...... فقال (ع) ....يَكُونُ أَوَّلُ مَنْ يُقَبِّلُ يَدَهُ جَبْرَئِيلَ ع ثُمَّ يُبَايِعُهُ وَ تُبَايِعُهُ الْمَلَائِكَةُ وَ نُجَبَاءُ الْجِنِّ ثُمَّ النُّقَبَاءُ و...... (بحار الانوار جلد *53* ص *01* تا *8* اور *14* ، باب *28* ما يكون عند ظهوره ع برواية المفضل بن عمر)

سبق ۶۸

عَصائِب

"عصائِب" اُس گروہ کو کہا جاتا ہے جس میں دس سے چالیس تک زاہد اور متواضع افراد موجود ہوں ۔ یہ ایک مددگار عراقی گروہ ہے جو ظہور امام مہدیؑ کے وقت مکہ پہنچ کر امامؑ کی بیعت کریں گے ۔ ۷۸

"Asãib"{عصائب} is a group of ten to forty ascetics and humble people. This is the Iraqi group of Imam Mahdi's {عليه السلام} helpers who will arrive in Mecca at the time of his reappearance and swear allegiance to the Imam {عليه السلام}.

۷۸: لسان العرب، ج ۹، ص ۲۳۳؛ مجمع‌البحرين، ج ۲، ص ۱۲۳,
پیامبرصلی الله علیه وآله فرمود: «وَعَصائِبُ العِراقِ رُهْبانٌ بِاللَّيلِ لُيُوثٌ بِالنَّهارِ كانَ قُلُوبُهُمْ زُبُرَ الحَديدِ فَيُبايِعُونَهُ بَينَ الرّكنِ وَالمَقامِ...» (الاختصاص نویسنده : الشيخ المفيد جلد : *1* صفحه : *208*)✓

سبق ۶۹

رُفقاء

"رُفَقاء" امام مہدی علیہ السلام کے ان پچاس مددگاروں کو کہا جاتا ہے جو کوفہ سے تعلق رکھتے ہیں جو ان کے ظہور کے وقت مکہ پہنچیں گے اور امام کی بیعت کریں گے۔ ۷۹

The "Rufaqã"{رُفَقاء} are the fifty helpers of Imam Mahdi who belong to Kufa who will arrive in Mecca at the time of his reappearance and swear allegiance to the Imam {علیہ السلام}.

79: وعن عليَ قال: إذا قامَ قائمُ آلِ محمّد صلَّى اللّه عليه و آله و سلَّم جَـمَعَ اللّهُ لَهُ أَهْلَ المَشْـرِقِ وَأَهْلَ المَغْرِبِ، فَيَجْتَمِعُونَ كَمَـا يَجْتَمِعُ قَزَعُ الخَرِيفِ، فَأَمَّا الرُّفَقَاءُ فَمِنْ أَهْلِ الكُوفَةِ، وَأَمَّا الأَبْدالُ فَمِنْ أَهْلِ الشَّامِ (حقيقة الاعتقاد بالإمام المهدي المنتظر عليه السلام - أحمد حسين يعقوب - ج ١ - الصفحة ٢٣١) (مختصر تاريخ دمشق لابن عساكر لامام محمد بن مكرم المعروف بابن منظورجلد*1* صفحہ *114*)(الصواعق/*165*، وصححه المغربي/*572*)

(الرفقاء) لعل المراد بهم الأنصار من الدرجة الأولى، الذين هم أقرب الناس إلى الإمام، حتى قيل عنهم (رفقاء).

فاما الرفقاء فمن أهل الكوفة وأما الابدال فمن أهل الشام أخرجه ابن عساكر(المجالس السنيه ، ج *5*،، ص *699*)

در مورد وفاداری مردم کوفه (که شامل نجف نیز خواهد شد) روایات دیگری نیز رسیده از جمله اینکه پنجاه هزار نفر از دلیران مردم کوفه مدافع خاص امام قائم (علیه السلام) در بابر دشمن هستند (فَيَقُومُ ثَلَاثُمِائَةِ وَ يُنِيفُ عَلَى الثَّلَاثِمِائَةِ فَيَمْنَعُونَهُ مِنْهُ خَمْسُونَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ) (بحار، ج *52*،ص *306*)،

سبق ۷۰

اَعاجِم

اعاجم سے مراد غیر عرب ہیں ، امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ امام مہدی علیہ السلام کے تین سو تیرہ عجمی اصحاب ہونگے جن میں سے بعض بادلوں پر سوار ہو کر مکہ پہنچیں گے ۔ ۸۰

"Aajim"{اَعاجِم} means non-Arabs. Imam Baqir {علیہ السلام} says that Imam Mahdi {علیہ السلام} will have three hundred and thirteen non-Arab companions, some of whom will reach Mecca by riding on clouds.

۸۰: الغيبة للنعماني: عَنْ أَبِي الْجَارُود عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ (عليه السلام) قَالَ: «أَصْحَابُ الْقَائِمِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا أَوْلَادُ الْعَجَمِ بَعْضُهُمْ يُحْمَلُ فِي السَّحَابِ نَهَاراً يُعْرَفُ بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَنَسَبِهِ وَحِلْيَتِهِ وَبَعْضُهُمْ نَائِمٌ عَلَى فِرَاشِهِ فَيُوَافِيهِ فِي مَكَّةَ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ»(الغيبة للنعماني: ص۳۱۵.) نوٹ: في بعض النسخ «فيرى في مكّة» وفي بعضها «فيوافونه بمكّة على غير ميعاد✓.»(الغيبة (نعمانی)، ص *315*، بحارالانوار، ج *52*، ص *369*) ابن نباتة قال: سمعت عليا عليه السلام يقول: كأنى بالعجم فساطيطهم فى مسجد الكوفة يعلمون الناس القرآن.(الغيبة للنعماني، النص، ص: *315*) ابن نباته می‌گوید از امیرالمؤمنین علیه السلام شنیدم که می‌فرمود: گویا عجم را می‌بینم (در دوران ظهور) که خیمه‌های آنان در مسجد کوفه است و به مردم قرآن می‌آموزند.(بحار الأنوار ج*64*، ص: *181 318*) قال محي الدين بن عربي في كتابه الفتوحات المكية صدقوا ما عاهدوا الله عليه، وهم من الاعاجم ما فيهم عربـي، لكن لا يتكلمون الا بالعربية ،لهم حافظ ليس من جنسهم ، ما عصى الله قط ، هو اخص الوزراء و افضل الامناء).
وزیران امامِ مہدی علیہ السلام عمجی ہونگے ،ان میں عربی نہیں ہوگا لیکن وہ عر بی بولیں گے ۔اور وہ امام مہدی علیہ السلام خالص ترین اور بافضیلیت ترین وزراء ہونگے الفتوحات المكية - ابن العربي - ج ۳ - الصفحة ۳۲۷)✓
(سیمای جهان در عصر امام زمان (عج) ص ۳۸۱ به نقل از ینابیع الموده۱۳۳/۳، یوم الخلاص ص۳۰۵)

سبق ۷۱

اَخْیار

اَخْیار" برگزیدہ صالح انسانوں کو کہا جاتا ہے۔ [۸۱] یہ امام مہدی علیہ السلام کے مددگار ایک گروہ کا نام ہے جس کا تعلق عراق سے ہوگا، یہ گروہ مکہ پہنچ کر رکن و مقام کے درمیان امامؑ کی بیعت کریگا۔ [۸۲]

"Akhyar" refers to righteous and chosen people. This is the name of a group of helpers of Imam Mahdi (عليه السلام) who will be from Iraq.This group will reach Makkah and swear allegiance to the Imam between the "Rukn" and the "Maqam".

۸۱: دهخدا، لغتنامه، أخیار

۸۲: الغيبة : الشيخ الطوسي جلد : *1* صفحه : *477* عن أبي إسحاق البناء، عن جابر الجعفي قال: قال أبو جعفر عليه السلام:يُبَايِعُ الْقَائِمَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ ثَلَاثُمِائَه وَ نَيِّفٌ عِدَّهُ أَهْلِ بَدْرٍ فِيهِمُ النُّجَبَاءُ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ وَ الْأَبْدَالُ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ وَ الْأَخْيَارُ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَيُقِيمُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُقِيمَ.

(عنه البحار: *52 / 334* ح *64* وإثبات الهداة: *3 / 517* ح *378* ومنتخب الاثر: *468* ح *2*.)

سیصد و اندی به عدد اهل بدر، بین رکن و مقام با قائم بیعت می‌کنند. در میان آنها، برگزیدگان (نجبا) از اهل مصر، مردان صالح و پرهیزکار (ابدال) از اهل شام و نیک مردان (اخیار) از اهل عراق وجود دارند. پس آنگاه برپا می‌دارد آنچه را که خدا خواسته برپا دارد.اگرچه این روایت دربارهٔ زمان ظهور است، ولی از برخی کلمات بزرگان می‌توان استفادهٔ کرد که همین گروهها در دوران غیبت هم در خدمت آن حضرت هستند.

سبق ۷۲

رِجالُ الغَیب

"رِجَالُ الغَیب" یا "رِجالُ المهدیؑ" مردانِ خدا کے ایسے گروہ کو کہا جاتا ہے جو لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہے امام مہدی علیہ السلام کے ہمراہ ہیں اور ان کے احکامات کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ [۸۳]

"Rijal al-Ghayb" or "Rijal al-Mahdi {عليه السلام}" refers to a group of Divine Man who are hidden from the eyes of the people, are with Imam Mahdi {عليه السلام} and follow his commands.

۸3: رجال الغيب به دليل اين كه مستقيما حقايق را شهود مي كنند، بدون اين كه دچار اشتباه شوند، معاني و حقيقت صورت هاي معاني را ادراک مي كنند. آنها صاحب كشف هستند و هر صاحب كشفي نيز از آنها استفاده مي كند و رجال الغيب هستند كه اخباراصحاب كشف و مؤمنان خالص را درجهان منتشرمي كنند و احوال آنها را به جماعتي كه اهليتش را دارند مي شناسانند. به اين دليل آنها به منزله وزراء و مأمورين امام زمان(عج) هستند كه به رفع حوائج معنوي و الهي مردم قيام مي كنند. اما نه به گونه اي كه شناخته شوند و ديگران آنها را بشناسند۔(فتوحات المكيه، ابن عربي، ج 2، ص 12 - 11 ؛ج 3، ص 338 – 321)

سبق ۷۳

اصحاب کہف

اَصْحابِ کَہَف {غاروالے}، چند مسیحی جوان تھے جو ظالم دقیانوس {201-251ء} کے زمانے میں ایمان کی حفاظت کیلیئے ایک غار میں گئیے اور گہری نیند سو گئیے۔ امام مہدیؑ کی ظہور کے وقت اصحاب کہف زندہ ہوکر آپؑ کے اصحاب میں شامل ہونگے۔ [۸۴]

Companions of the Cave {Aṣḥāb al-Kahf أَصْحَابُ الْكَهْف} were Christian believers who lived during the rule of Decius {201 – 251 CE}, who escaped to save their faith from the oppression of Decius moved to a cave and went to a deep sleep. At the time of the advent of Imam Mahdi {عليه السلام}, the companions of the cave will be resurrected and will join the compainians of Imam Mahdi {عليه السلام}.

۸۴: دیلمی، ارشادالقلوب، ۱۳۷۷ش، ص۲۸۶۔

عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّه (عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ)، قَالَ: «إِذَا قَامَ قَائِمُ آلِ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه) اسْتَخْرَجَ مِنْ ظَهْرِ اَلْكُوفَةِ سَبْعَةً وَ عِشْرِينَ رَجُلاً، خَمْسَةَ عَشَرَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى اَلَّذِينَ يَقْضُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ، وَ سَبْعَةً مِنْ أَصْحَابِ اَلْكَهْفِ، وَ يُوشَعَ وَصِيَّ مُوسَى، وَ مُؤْمِنَ آلِ فِرْعَوْنَ، وَ سَلْمَانَ اَلْفَارِسِيَّ، وَ أَبَا دُجَانَةَ اَلْأَنْصَارِيَّ، وَ مَالِكَ اَلْأَشْتَرِ ـ (البرهان في تفسير القرآن , جلد۲ , صفحه۵۹۶) ★ (بحار الأنوار الجامعة لدرر أخبار الأئمة الأطهار عليهم السلام , جلد۵۲ , صفحه۳۴۶)

سبق ۷۴

اہلِ طالِقان

"طالقان" ایران کے صوبہ البُرز میں واقع ایک چھوٹا شہر ہے۔

امام مہدی علیہ السلام کے کچھ خاص مددگار اس شہر سے ہوں گے۔ ۸۵

Taliqan {طالقان} is a town in Alborz Province of Iran.

Some of Imam Mahdi'{علیہ السلام} s special helpers will be from this city.

۸۵: وروى ابن أعثم الكوفي في كتاب الفتوح عن أمير المؤمنين 7أنه قال : ويحا للطالقان فإن الله عزوجل بها كنوزا ليست من ذهب ولا فضة ولكن بها رجال مؤمنون عرفوا الله حق معرفته وهم أيضا أنصار المهدي في آخر الزمان.

(سیمای جهان در عصر امام زمان (عج) ص ۳۸۳به نقل از بحار الأنوار:۵۱/۸۷ ب ۱ ح ۳۸ به نقل كشف الغمّة:از كفاية الطّالب باب ۵؛ينابيع المودة:۳/۱۶۷ ب ۹۴ از غاية المرام؛المغربى:ص۵۸۰)

سبق ۷۵

اہلِ قُم

"قم" ایران کا دوسرا مذہبی شہر اور اہل تشیع کا مرکز ہے۔
قم کے لوگ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ساتھ قیام کریں گے،
ان کی مدد کریں گے اور ثابت قدم رہیں گے۔ ۸۶

Qum {قُم} is the second religious city of Iran and one of the bases of Shi'ism. The People of Qum will move along with Imam Mahdi {علیہ السلام} and will support him in his uprising and will remain steadfast with him.

۸۶: و عَنْ أَبِي عَبْدِ اَللَّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: قَالَ لِي أَ تَدْرِي لِمَ سُمِّيَ قُمَّ قُلْتُ اَللَّهُ وَ رَسُولُهُ وَ أَنْتَ أَعْلَمُ قَالَ إِنَّمَا سُمِّيَ قُمَّ لِأَنَّ أَهْلَهُ يَجْتَمِعُونَ مَعَ قَائِمِ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اَللَّهِ عَلَيْهِ وَ يَقُومُونَ مَعَهُ وَ يَسْتَقِيمُونَ عَلَيْهِ وَ يَنْصُرُونَهُ

بحار الأنوار الجامعة لدرر أخبار الأئمة الأطهار عليهم السلام , جلد *57* , صفحه *216*

(بشارة الإسلام:ص۳۸۳ به نقل از بحار الأنوار:۶۰/۲۴۳ص ۲۱۶ ح۳۸)

سبق ۷۶

اہلِ خُراسان

"خراسان "ایران کا اہم اور قدیم صوبہ ہے۔ ظہور امام مہدی علیہ السلام کے قریب کالے پرچم والے لوگ خراسان سے قیام کر کے کوفہ آئیں گے اور ظہور کے بعد امام کی بیعت کریں گے۔ ۸۷

Khurasan is one of the most important and ancient provinces of Iran. On the eve of the reappearance of Imam Mahdi {علیہ السلام}, the Black Flag bearers will uprise in Khorasan and move to Kufa and after the reappearance, they will give allegiance to the Imam {علیہ السلام}.

۸۷: غط، [الغيبة] للشيخ الطوسي الْفَضْلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَحْمَدَ السَّمَّاكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَمَّادٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ع قَالَ: تَنْزِلُ الرَّايَاتُ السُّودُ الَّتِي تَخْرُجُ مِنْ خُرَاسَانَ إِلَى الْكُوفَةِ فَإِذَا ظَهَرَ الْمَهْدِيُّ بُعِثَ إِلَيْهِ بِالْبَيْعَةِ.(مجله حوزة (*70 - 71*) ويژه نامة حضرت مهدي(ع) ص *268*، به نقل از ينابيع الموده، ص *431* و بحار، ج *52*، ص *217* و الغيبه طوسي ص *452*.)

اميرالمؤمنين(ع) فرمود: «زمانی‌که سپاه سفیانی به طرف کوفه حرکت می‌کند، دنبال اهل خراسان برای جنگ می‌فرستد و اهل خراسان برای یاری«مهدی»علیه السّلام با پرچم‌های سیاه قیام کرده و به فرماندهی«شعیب بن صالح»با سپاه سفیانی در محل استخر(مسجد سلیمان) روبه‌رو شده و جنگ بزرگی رخ می‌دهد که خراسانی‌ها فاتحانه سپاه سفیانی را شکست می‌دهند،در آن هنگام است که مردم آرزوی ظهور حضرت مهدی(عج) را کنند و او را می‌طلبند.» (سیمای جهان در عصر امام زمان (عج) ص۳۸۸به نقل از عقدالدرر ص۱۲۷)

سبق ۷۷

خراسانی

بعض روایات کے مطابق خراسانی کا خروج، ظہور امام مہدی علیہ السلام کی ایک حتمی علامت ہے، خراسانی امام حسنؑ یا امام حسینؑ کی نسل سے ہوگا۔ وہ اپنے لشکر کے ہمراہ شعیب بن صالح کی سالاری میں سفیانی کے لشکر کو شکست دیگا۔ ۸۸

According to some narratives one of the definite signs of the reappearance of Imam Mahdi {علیہ السلام} is the uprising of Khurasani He will be a descendant of Imam Hassan {علیہ السلام} or Imam Hussain {علیہ السلام} His Army headed by Shoaib bin Saleh will defeat Sufyani's army.

۸۸: قال محمد (صلى الله عليه وآله): " كذب الوقاتون "، يا أبا محمد إن قدام هذا الامر خمس علامات :اوليهن النداء في شهر رمضان، وخروج السفياني، وخروج الخراساني، وقتل النفس الزكية، وخسف بالبيداء"

[الغيبة] للشيخ الطوسي ... عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ع قَالَ: تَنْزِلُ الرَّايَاتُ السُّودُ الَّتِي تَخْرُجُ مِنْ خُرَاسَانَ إِلَى الْكُوفَةِ فَإِذَا ظَهَرَ الْمَهْدِيُّ بُعِثَ إِلَيْهِ بِالْبَيْعَةِ.(مجله حوزة (70 - 71) ويژه نامة حضرت مهدي(ع) ص 268، به نقل از ينابيع الموده، ص 431 و بحار، ج 52، ص 217 و الغيبه طوسي ص 452.)

، [الغيبة] للشيخ الطوسي عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ دَوْلَةَ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكُمْ فِي آخِرِ الزَّمَانِ وَ لَهَا أَمَارَاتٌ.....يْهِمْ ثُمَّ يَخْرُجُ الْمَهْدِيُّ عَلَى لِوَائِهِ شُعَيْبُ بْنُ صَالِحٍ..الحديث ـ (بحار، ج 52، ص 208 حديث 45) ★(الغيبة شيخ الطوسي، ص 463 – 464 / معجم أحاديث الامام المهدي (عج)، ج2، ص105.)

اميرالمؤمنين(ع) فرمود:.... اهل خراسان برای یاری«مهدی»علیه السّلام با پرچم‌های سیاه قیام کرده و به فرماندهی«شعیب بن صالح»با سپاه سفیانی در محل استخر(مسجد سلیمان) روبه‌رو شده و جنگ بزرگی رخ می‌دهد که خراسانی‌ها فاتحانه سپاه سفیانی را شکست می‌دهند

سبق ۷۸

شُعَیب بِن صالح

"شعیب بن صالح" چار ہزار لشکر کے ساتھ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے قیام کرے گا۔ ۸۹ انکے قیام کے بہتّر مہینوں کے بعد امام مہدی علیہ السلام ظہور فرمائیں گے اور وہ امام کے لشکر کا علمدار ہوگا۔ ۹۰

Shoaib bin Saleh {شعیب بن صالح} will uprise with 4,000 troops before the reappearance of Imam Mahdi {علیہ السلام}.Imam Mahdi will reappear after seventy two months of his Uprising.
He will be the standard-bearer of Imam's army.

۸۹:۔ حدثنا الوليد بن مسلم عن أبى عبد الله عن عبد الكريم أبى أميّة عن محمد ابن الحنفية قال: تخرج راية سوداء لبنى العباس، ثم تخرج من خراسان أخرى سوداء، قلانسهم سود، و ثيابهم بيض، على مقدمتهم رجل يقال له شعيب بن صالح بن شعيب، من تميم، يهزمون أصحاب السفيانى حتى ينزل بيت المقدس، و يوطىء للمهدى سلطانه، و يمد إليه ثلاثمائة من الشام، يكون بين خروجه و بين أن يسلم الأمر للمهدى اثنان و سبعون شهرا. (ابن طاووس، الملاحم والفتن، منشورات الرضى، ص۵۲؛ ابن حماد مروزى، الفتن، دار الفكر، ص۲۱۳. باب 37- الرايات السود للمهدى بعد رايات بنى العباس و ما يكون بينهم و بين أصحاب السفيانى و العباسى)

۹۰:۔ ....ثُمَّ يَخْرُجُ الْمَهْدِيُّ عَلَى لِوَائِهِ شُعَيْبُ بْنُ صَالِحٍ فَإِذَا رَأَى أَهْلُ الشَّامِ قَدِ اجْتَمَعَ أَمْرُهَا عَلَى ابْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْتَحَقُوا بِمَكَّةَ فَعِنْدَ ذَلِكَ يُقْتَلُ النَّفْسُ الزَّكِيَّةُ .... الخ (بحار الانوار جلد 52 ص 208 حديث 45)

سبق ۷۹

یمانی

"یمانی" کا خروج، ظہور امام مہدی علیہ السلام کی ایک حتمی علامت ہے
"یمانی" امام مہدیؑ کے ظہور سے پہلے قیام کریں گے اور لوگوں کو
امام مہدی کی طرف دعوت دیں گے۔
بعض علماء کا کہنا ہے کہ وہ امام حسینؑ کی نسل سے ہیں۔[۹۱]

One of the definite signs of the reappearance of Imam Mahdi {علیہ السلام} is the uprising of Yamãni {یمانی}.Yamãni {یمانی} will riseup before the reappearance of Imam al-Mahdi {علیہ السلام} and call people to him.
Some researchers say he is descended from Imam Hussein {علیہ السلام}.

۹۱:۔ عن أبي عبد الله (عليه السلام) أنه قال:" قَبْلَ قِيَامِ الْقَائِمِ خَمْسُ عَلَامَاتٍ مَحْتُومَاتٍ الْيَمَانِيُّ وَ السُّفْيَانِيُّ وَ الصَّيْحَةُ وَ قَتْلُ النَّفْسِ الزَّكِيَّةِ وَ الْخَسْفُ بِالْبَيْدَاءِ۔(صدوق، كمال الدين، ۱۳۹۵ق، ج۲، ص۶۵۰، ح۷) النِّدَاءُ مِنَ الْمَحْتُومِ وَ السُّفْيَانِيُّ مِنَ الْمَحْتُومِ وَ الْيَمَانِيُّ مِنَ الْمَحْتُومِ وَ قَتْلُ النَّفْسِ الزَّكِيَّةِ مِنَ الْمَحْتُومِ وَ كَفٌّ يَطْلُعُ مِنَ السَّمَاءِ مِنَ الْمَحْتُومِ(نعمانی، الغیبہ، ۱۳۹۷ق، ص۲۵۲.) (كتاب الغيبة - محمد بن إبراهيم النعماني - ج ۱ - الصفحة ۲۶۰)

نوٹ:«رایات الہدی و الضّلال فی عصر الظّہور» کے مصنف کا کہنا ہے کہ اگرچہ یمانی کا شجرہ نسب روایات میں ذکر نہیں ہے لیکن قطعی دلیل سے ثابت ہوتا ہے وہ اہل بیت اور امام حسینؑ کی نسل سے ہیں۔وهناك روايات اخرى تقول انه قريشي، كما جاء في حوارلعبد الله بن عمرو بن العاص،مع جماعة من أهل اليمن،ذكروا نسب اليماني عنده فقال لهم "يا معشر اليمن، يقولون ان المنصور منكم، والذي نفسي بيده، انه لقريشي ابوه، ولو اشاء ان اسميه الى اقصى جدله لفعلت"(الفتن لابن حماد ۲۳۷) وهذه الرواية قرينة على ان المنصور ليس اسما لليماني وانما كنيته.والواقع ان روايات الظهور وان لم تنص على نسب اليماني، فاننا مع ذلك نملك ادلة قاطعة ترتكز على تصورات عقائدية وتاريخية وسياسية، تثبت ضرورة ان يكون القائد اليماني المناصر للامام المهدي (ع) من اهل البيت ، ومن ذرية الامام الحسين (ع) خاصة، سنتطرّق اليها تفصيليا في الكتاب الخاص بالثورة اليمانية.

سبق ۸۰

نفس زکیہ

"نفسِ زکیّہ" سے مراد ایک پاکیزہ اور بے گناہ انسان ہے۔
آپ امام حسنؑ یا امام حسینؑ کی نسل سے ہوں گے۔
حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور کی ایک حتمی نشانی "نفس زکیہ" کی شہادت ہے۔ یہ واقعہ ظہور سے پندرہ دن پہلے ہوگا۔ [۹۲]

"Nafs e Zakiyya" means the an innocent and pure person. He will be a descendant of Imam Hassan{علیہ السلام} or Imam Hussain{علیہ السلام}.
One of the definite signs of the advent of Hazrat Mahdi (as) is the martyrdom of "Nafs e Zakiyya" This event will happen fifteen days before the reappearance of Imam al-Mahdi {علیہ السلام}.

۹۲:- [إكمال الدين] بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْأَهْوَازِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ ع يَقُولُ: قَبْلَ قِيَامِ الْقَائِمِ ع خَمْسُ عَلَامَاتٍ مَحْتُومَاتٍ الْيَمَانِيُّ وَ السُّفْيَانِيُّ وَ الصَّيْحَةُ وَ قَتْلُ النَّفْسِ الزَّكِيَّةِ وَ الْخَسْفُ بِالْبَيْدَاءِ (بحار الأنوار - ط مؤسسةالوفاء : العلامة المجلسي جلد : *52* صفحه : *204*) ★

وَ النَّفْسُ الزَّكِيةُ مِنْ وُلْدِ الْحُسَينِ؛ و نفس زكيه از فرزندان حسين عليه‌السلام است. تفسير عياشى، ج۱، ص۶۴

عن أبَا عَبْدِ اللَّهِ الصَّادِقَ علیہ السلام: لَيْسَ بَيْنَ قِيَامِ قَائِمِ آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَيْنَ قَتْلِ النَّفْسِ الزَّكِيَّةِ إِلَّا خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً. (بحار الأنوار جلد : *52* صفحه : *203* حديث *30*) ★

سبق ۸۱

۵۰ خواتین

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ
جب حضرت امام مہدی علیہ السلام ظہور فرمائیں گے تو پچاس خواتین
امامؑ کی مدد کے لئے حاضر ہوں گی۔ ۹۳

Hazrat Imam Muhammad Baqir {عليه السلام} says:
When Imam Mahdi {عليه السلام} will reappear, fifty women will come with to help Imam Mahdi {عليه السلام}.

۹۳: [تفسير العياشي] عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ع يَقُولُ: ..... يَخْرُجُ الْمَهْدِيُّ مِنْهَا عَلَى سُنَّةِ مُوسَى خائِفاً يَتَرَقَّبُ حَتَّى يَقْدَمَ مَكَّةَ .... وَ يَجِيءُ وَ اللَّهِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَ بِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا فِيهِمْ خَمْسُونَ امْرَأَةً يَجْتَمِعُونَ بِمَكَّةَ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ قَزَعاً كَقَزَعِ الْخَرِيفِ يَتْبَعُ بَعْضُهُمْ بَعْضاً وَ هِيَ الْآيَةُ الَّتِي قَالَ اللَّهُ أَيْنَ ما تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعاً إِنَّ اللَّهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ- فَيَقُولُ رَجُلٌ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ ص وَ هِيَ الْقَرْيَةُ الظَّالِمَةُ أَهْلُهَا ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ مَكَّةَ هُوَ وَ مَنْ مَعَهُ الثَّلَاثُمِائَةِ وَ بِضْعَةَ عَشَرَ يُبَايِعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ ...الخ (بحار الأنوار - ط مؤسسةالوفاء نويسندہ : العلامة المجلسي جلد : 52 صفحه : 223✔)

سبق ۸۲

۴۰ خواتین

رسول خدا ﷺ سے روایت ہے کہ فرمایا

جب امام مہدی علیہ السلام ظہور فرمائیں گے تو حضرت عیسی علیہ السلام کے ساتھ چالیس خواتین امامؑ کی مدد کے لئے آئیں گی۔ [۹۴]

It is narrated from the Holy Prophet (p.b.u.h) is:
When Imam Mahdi {عليه السلام} will reappear, forty women will come with Jesus to help Imam Mahdi {عليه السلام}.

۹۴: عن أبي هريرة، عن النبيّ ﷺ قال:«ينزل عيسى بن مريم على ثمانمائة رجل و أربعمائة امرأة، خيار من على الأرض، و أصلح من مضى (الأحاديث المشتركة حول الإمام المهدي المؤلف : التسخيري، الشيخ محمد علي الجزء : *1* صفحة : *152*)
(الأحاديث المشتركة حول الإمام المهدي المؤلف : التسخيري، الشيخ محمد علي الجزء : *1* صفحة : *152*)۔
أخرجه الديلمي في المسند، *5/515*، الرقم/*8935*.

سبق ۸۳

۱۳ خواتین

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب حضرت امام مہدی علیہ السلام ظہور فرمائیں گے تو ان کے ساتھ تیرہ ایسی خواتین ہوں گی جو زخمیوں کا علاج کریں گی اور بیماروں کی دیکھ بھال کریں گی۔ [۹۵]

A narration of Imam Sadiq (as) is that: When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear Thirteen women will accompany him.
They will treat the wounded and attend to the sick.

۹۵: عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللَّه عَلَيه السَّلَامُ يقُولُ: يكَن مَعَ الْقَائِمِ عَلَيه السَّلَامُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ امْرَاَةً قُلْتُ: وَ مَا يصْنَعُ بِهِنَّ؟ قَالَ: يدَاوِينَ الْجَرْحَى، وَ يقُمْنَ عَلَى الْمَرْضَى، كَمَا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَى اللَّهُ عَلَيه وَ آله. قُلْتُ: فَسَمِّهِنَّ لى. فَقَالَ: الْقِنْوَاءُ بِنْتُ رُشَيد، وَ اُمُّ ايمَنَ، وَ حَبَابَةُ الْوَالِبِيةُ، وَ سُمَيةُ اُمُّ عَمَّارِ بْنِ ياسِرٍ، وَ زُبَيدَةُ، وَ اُمُّ خَالِدِ الْاَحْمَسِيةُ، وَ اُمُّ سَعِيدِ الْحَنَفِيةُ، وَ صُبَانَةُ الْمَاشِطَةُ، وَ اُمُّ خَالِدِ الْجُهَنِية

(دلائل الإمامة - ط مؤسسة البعثة نویسنده : الطبري الصغير، محمد بن جرير جلد : *1* صفحه : *484*)✓

سبق ۸۴

(صیانہ)

صُبانہ ماشِطہ

صُبانہ ماشِطہ، حزقیل {مومن آل فرعون} کی بیوی تھی۔
امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو صُبانہ بھی زندہ ہوکر امام کی نصرت کے لئے پہنچیں گی۔ [۹۶]

Subana Mashita {صُبانہ ماشطہ} was the wife of Ezekiel (Hizqeel) the Believer of Pharaoh's People {or Mu'min e Āl Fir'awn}.
When Imam Mahdi {عليه السلام} will reappear, Subana will also be resurrected and will return to the Earth to help Imam Mahdi {عليه السلام}.

۹۶: عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللّٰه عَلَيه السَّلَامُ يقُولُ: يكَن مَعَ الْقَائِمِ عَليه السَّلَامُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ امْرَاَةً قُلْتُ: وَ مَا يصْنَعُ بِهِنَّ؟ قَالَ: يدَاوِينَ الْجَرْحَى، وَ يقُمْنَ عَلَى الْمَرْضَى، كَمَا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰه صَلَى اللّٰهُ عَلَيهِ وَ آله. قُلْتُ: فَسَمِّهِنَّ لى. فَقَالَ: الْقنْوَاءُ بِنْتُ رُشَيدِ، وَ أُمُّ ايمَنَ، وَ حَبَابَةُ الْوَالِبِيةُ، وَ سُمَيةُ أُمُّ عَمَّارِ بْنِ ياسِرِ، وَ زُبَيدَةُ، وَ أُمُّ خَالِدِ الْاَحْمَسِيةُ، وَ أُمُّ سَعِيدِ الْحَنَفِيةُ، وَ صُبَانَةُ الْمَاشِطَةُ، وَ أُمُّ خَالِدِ الْجُهَنِية

(دلائل الإمامة - ط مؤسسة البعثة نويسنده : الطبري الصغير، محمد بن جرير جلد : 1 صفحه : 484)✓

(مادر عمار یاسر)



سُمَیہ بنت خَبّاط {عمّار یاسر کی ماں} اسلام کی پہلی شہیدہ خاتون ہیں۔ جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو سُمیہ زندہ ہو کر امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کے لئے آئیں گی۔ ۹۷

Sumayyah bint Khabbat {daughter of Khabbat} (Mother of Ammar Yasir} is the first martyred woman of Islam. When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, Sumayyah will also be resurrected and will return to the Earth to help Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۹۷: عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللَّه عَلَيه السّلَامُ يقُولُ: يكَن مَعَ الْقَائِمِ عَلَيه السّلَامُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ امْرَاَةً قُلْتُ: وَ مَا يصْنَعُ بِهِنَّ؟ قَالَ: يدَاوِينَ الْجَرْحَى، وَ يقُمْنَ عَلى الْمَرْضَى، كَمَا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلى اللَّهُ عَلَيه وَ آله. قُلْتُ: فَسَمِّهِنَّ لى. فَقَالَ: الْقِنْوَاءُ بِنْتُ رُشَيد، وَ اُمُّ ايمَنَ، وَ حَبَابَةُ الْوَالِبِيةُ، وَ سُمَيةُ اُمُّ عَمَّارِ بْنِ ياسِرٍ، وَ زُبَيدَةُ، وَ اُمُّ خَالِدِ الْاَحْمَسِيةُ، وَ اُمُّ سَعِيدِ الْحَنَفِيةُ، وَ صُبَانَةُ الْمَاشِطَةُ، وَ اُمُّ خَالِدِ الْجُهَنِية

(دلائل الإمامة - ط مؤسسة البعثة نويسندہ : الطبري الصغير، محمد بن جرير جلد : *1* صفحه : *484*)✓

سبق ۸۶

نَسِیبہ

(ام عمّارہ)

نسیبہ المعروف "ام عمّارہ" رسول خداﷺ کے ساتھ بعض جنگوں میں زخمیوں کی دیکھ بھال کرتی تھی ۔ جب امام مہدیؑ کا ظہور ہوگا تو نسیبہ پھر سے زندہ ہو کر امامؑ کی نصرت کے لئے آئیں گی ۔[۹۸]

Nasibeh, known as "Umm e Ammara" was with the Holy Prophet {ﷺ} in some battles and took care of the wounded.
When Imam Mahdi {ؑ} will reappear, Nasibah will also be resurrected and will return to the Earth to help Imam Mahdi {ؑ}.

۹۸: صاحب ریاحین الشریعة(ذبیح‌الله محلاتی) می گوید در خصایص فاطمه ص *243* گوید الحق نسیبه در غزوه احد مردانه جهاد کردو فرزانه با کفار قریش جنگ نمود مانند این زن در هیچ غزوه از غزوات و سرایا دیده نشده و او از جمله زنانی است که در دولت حقه امام عصر عجل الله تعالی فرجه بیاید و بمداوای جرحی پردازد) ریاحین الشریعة در ترجمه دانشمندان بانوان شیعه، ج*5*، ص: *82*)✓ و ایضاً (اعلام النساء المومنات / ص*734* نقلا عن ریاحین الشریعه)
(صاحب کتاب زنان دانشمند و راوی حدیث (احمد صادقی اردستانی) می گوید در بیانی هم که از پیامبر (ص) از جهاد و فداکاری او تجلیل بعمل آمده، آن حضرت فرموده است: نسیبه از جمله بانوانی است که، در روزگار ظهور امام زمان (ع) هم حضور می یابد، و به مداوا و معالجه مجروحین جنگی در رکاب آن حضرت می پردازد)

سبق ۸۷

اُمّ اَیمن

اُمِّ اَیمَن {بَرَکہ} بنت ثعلبہ صحابیہ خاتون ہیں جنہیں رسول خدا ﷺ نے بہشتی خاتون فرمایا ہے۔ جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو اُمّ ایمن بھی زندہ ہوکر امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کے لئے آئیں گی۔ ۹۹

Umm e ayman {اُمّ ایمن} {Barakah} bint Tha'lba {ثعلبہ} is a companio n {sahabiyyah} of the Prophet whom the Prophet {ﷺ} introduced her as one of the heavenly women ۔ When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, Umm e ayman {اُمّ ایمن} will also be resurrected and will return to the Earth to help Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۹۹: (بهجه الامال،ج *7*، ص *563*، الاصابه، ج *4*، ص *433*) (زنان دانشمند و راوی حدیثاحمد صادقی اردستانی)

قال سفيان بن عيينة، قال رسول الله: (من سره أن يتزوج امرأة من أهل الجنة فليتزوج أم أيمن) (الطبقات الكبرى، *8/179*.)

عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللَّه عَلَيه السَّلَامُ يقُولُ: يكَن مَعَ الْقَائِمِ عَلَيه السَّلَامُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ امْرَاَةً قُلْتُ: وَ مَا يصْنَعُ بِهِنَّ؟ قَالَ: يدَاوِينَ الْجَرْحَى، وَ يقُمْنَ عَلَى الْمَرْضَى، كَمَا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيه وَ آله. قُلْتُ: فَسَمِّهِنَّ لِى. فَقَالَ: الْقِنْوَاءُ بِنْتُ رُشَيد، وَ أُمُّ ايمَنَ، وَ حَبَابَةُ الْوَالِبِية، وَ سُمَيةُ أُمُّ عَمَّارِ بْنِ ياسِرٍ، وَ زُبَيدَةُ، وَ أُمُّ خَالِدِ الْاَحْمَسِية، وَ أُمُّ سَعِيدِ الْحَنَفِية، وَ صُبَانَةُ الْمَاشِطَةُ، وَ أُمُّ خَالِدِ الْجُهَنِية (دلائل الإمامة - الطبري الصغير، محمد بن جرير جلد : *1* صفحه : *484*)✓

سبق ۸۸

قِنواء

(رُشید ہَجَری کی بیٹی)

قِنوَاء {رُشَید ہَجَری کی بیٹی} امام صادق علیہ السلام کے اصحاب میں سے ہیں جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو" قِنواء" بھی زندہ ہوکر امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کے لئے آئیں گی۔ [۱۰۰]

, Qinwaa {قنواء} (dathter of Rushaid e Hajari) is a companion {sahabiyyah} of imam Sadiq {علیہ السلام}.
When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, Qinwaa {قنواء} will also be resurrected and will return to the Earth to help Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۱۰۰: (بهجه الامال،ج *7*، ص *563*، الاصابه، ج *4*، ص *433*) (زنان دانشمند و راوی حدیثاحمد صادقی اردستانی)

قال سفيان بن عيينة، قال رسول الله: (من سره أن يتزوج امرأة من أهل الجنة فليتزوج أم أيمن) (الطبقات الكبرى، *8/179*.)

عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللَّه عَلَيه السّلَامُ يقُولُ: يكَن مَعَ الْقَائِمِ عَلَيه السَّلَامُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ امْرَاَةً قُلْتُ: وَ مَا يصْنَعُ بِهِنَّ؟ قَالَ: يدَاوِينَ الْجَرْحَى، وَ يقُمْنَ عَلَى الْمَرْضَى، كَمَا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَى اللَّهُ عَلَيه وَ آله. قُلْتُ: فَسَمِّهِنَّ لِى. فَقَالَ: الْقِنْوَاءَ بِنْتُ رُشَيد، وَ أُمُّ اَيمَنَ، وَ حَبَابَةُ الْوَالِبِيةُ، وَ سُمَيةُ أُمُّ عَمَّارِ بْنِ ياسِرٍ، وَ زُبَيدَةُ، وَ أُمُّ خَالِدِ الْاَحْمَسِيةُ، وَ أُمُّ سَعِيدِ الْحَنَفِيةُ، وَ صُبَانَةُ الْمَاشِطَةُ، وَ أُمُّ خَالِدِ الْجُهَنِية (دلائل الإمامة - الطبري الصغير، محمد بن جرير جلد : *1* صفحه : *484*)✓

سبق ۸۹

اُمّ خالد جُہَنِیّہ

ام خالد جُہَنِیّہ کے بارے میں احتمال ہے کہ امام صادق علیہ السلام کی صحابیہ تھی۔ جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو اُمّ خالد جہنیہ بھی زندہ ہوکر امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کے لئے آئیں گی۔ ۱۰۱

It is probable that Umm e Khalid Jahania{ام خالد جہنیہ} was a companion of Imam Sadiq{علیہ السلام}.When Imam Mahdi{علیہ السلام}will reappear, Umm e Khalid Juhaniyyah{اُمّ خالد جہنیہ} will also be resurrected and will return to the Earth to help Imam Mahdi{علیہ السلام}.

۱۰۱: (بهجه الامال،ج 7، ص 563، الاصابه، ج 4، ص 433) (زنان دانشمند و راوی حدیثاحمد صادقی اردستانی)
قال سفيان بن عيينة، قال رسول الله: (من سره أن يتزوج امرأة من أهل الجنة فليتزوج أم أيمن) (الطبقات الكبرى، 179/8.)
عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللَّه عَلَيه السّلَامُ يقُولُ: يكُن مَعَ الْقَائِمِ عَلَيه السَّلَامُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ امْرَاَةً قُلْتُ: وَ مَا يصْنَعُ بِهِنَّ؟ قَالَ: يدَاوِينَ الْجَرْحَى، وَ يقُمْنَ عَلَى الْمَرْضَى، كَمَا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَى اللَّهُ عَلَيه وَ آله. قُلْتُ: فَسَمِّهِنَّ لِى. فَقَالَ: الْقَنْوَاء بِنْتُ رُشَيد، وَ اُمُّ ايمَنَ، وَ حَبَابَةُ الْوَالِبِيةُ، وَ سُمَيةُ اُمُّ عَمَّارِ بْنِ ياسِرٍ، وَ زُبَيدَةُ، وَ اُمُّ خَالِدِ الْاَحْمَسِيةُ، وَ اُمُّ سَعِيدِ الْحَنَفِيةُ، وَ صُبَانَةُ الْمَاشِطَةُ، وَ اُمُّ خَالِدِ الْجُهَنِية (دلائل الإمامة - الطبري الصغير، محمد بن جرير جلد : 1 صفحه : 484)✓
نوٹ: شرح حال و ويژگی‌های بانوان رجعت كننده در حكومت امام زمان(عجّل الله تعالی فرجه الشريف) / جواد جعفری) می گويد : چنان‌كه پيش‌تر بيان شد، نام دو تن از زنان رجعت‌كنندهه، ام‌خالد احمسيه و ام‌خالد جهنيه بود، ولي در منابع، نامي از اين دو بردهه نشدهه است. در گفتار اول بيان داشتيم كه احتمال دارد ام‌خالدی كه از اصحاب امام صادق(عليه السلام) بودهه، يكی از آن دو فرد باشد. بنابراين، آن‌چه را در مورد ام‌خالد آمدهه، يادآور مي‌شويم. البته نام و ديگر خصوصيات زندگی ايشان، معلوم نيست.يوسف بن عمر، والی عراق، زيد را به شهادت رساند و دست ام‌خالد را قطع كرد. او زنی صالح و شيعه بود و به زيد تمايل داشت.

سبق ۹۰

اُمّ خالد اَحمَسِیَّہ

اُم خالد اَحمَسِیّہ کا نام بھی اُن تیرہ خواتین میں شامل ہے جو امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کے لئے زندہ ہو کر آئیں گی جب امام ظہور فرمائیں گے۔ ۱۰۲

The name of Umm e Khalid Ahmasiyya {ام خالد اَحمَسِیہ} is also included among the thirteen women who will resurrected for the help of Imam Mahdi {علیہ السلام} when Imam {علیہ السلام} will reappear.

۱۰۲: (بهجه الامال،ج 7، ص 563، الاصابه، ج 4، ص 433) (زنان دانشمند و راوی حدیثاحمد صادقی اردستانی)
قال سفيان بن عيينة، قال رسول الله: (من سره أن يتزوج امرأة من أهل الجنة فليتزوج أم أيمن) (الطبقات الكبرى، 8/179.)
عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللَّه عَلَيه السَّلَامُ يقُولُ: يكَن مَعَ الْقَائِمِ عَلَيه السَّلَامُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ امْرَاَةً قُلْتُ: وَ مَا يصْنَعُ بِهِنَّ؟ قَالَ: يدَاوِينَ الْجَرْحَى، وَ يقُمْنَ عَلَى الْمَرْضَى، كَمَا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَى اللَّهُ عَلَيه وَ آله. قُلْتُ: فَسَمِّهِنَّ لِى. فَقَالَ: الْقِنْوَاءَ بِنْتُ رُشَيد، وَ اُمُّ اَيمَنَ، وَ حَبَابَةُ الْوَالِبِيةُ، وَ سُمَيةُ اُمُّ عَمَّارِ بْنِ ياسِرٍ، وَ زُبَيدَةُ، وَ اُمُّ خَالِدِ الْاَحْمَسِيةُ، وَ اُمُّ سَعِيدِ الْحَنَفِيةُ، وَ صُبَانَةُ الْمَاشِطَةُ، وَ اُمُّ خَالِدِ الْجُهَنِية (دلائل الإمامة - الطبري الصغير، محمد بن جرير جلد : 1 صفحه : 484)✓

سبق ۹۱

حَبابَہ والِبیّہ

حَبابہ والِبیہ امام حسن علیہ السلام کی صحابیہ ہیں۔ [۱۰۳]
جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو حَبابَہ والِبَیّہ بھی زندہ ہوکر امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کے لئے آئیں گی۔ [۱۰۴]

Hababah Walibiyyah {حبابہ والبیہ} was a companio {sahabiyyah} of imam Hasan {علیہ السلام}.When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, Hababah Walibiyyah {حبابہ والبیہ} will also be resurrected and will return to the Earth to help Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۱۰۳: تنقیح المقال ،ج۲۳،ص۷۵

۱۰۴: (بهجه الامال،ج 7، ص 563، الاصابه، ج 4، ص 433) (زنان دانشمند و راوی حدیثاحمد صادقی اردستانی)
قال سفيان بن عيينة، قال رسول الله: (من سره أن يتزوج امرأة من أهل الجنة فليتزوج أم أيمن) (الطبقات الكبرى، 8/179.)
عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللَّه عَلَيه السَّلَامُ يقُولُ: يكَن مَعَ الْقَائِمِ عَلَيه السَّلَامُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ امْرَاَةً قُلْتُ: وَ مَا يصْنَعُ بِهِنَّ؟ قَالَ: يدَاوِينَ الْجَرْحَى، وَ يقُمْنَ عَلَى الْمَرْضَى، كَمَا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَى اللَّهُ عَلَيه وَ آله. قُلْتُ: فَسَمِّهِنَّ لِى. فَقَالَ: الْقنْوَاء بِنْتُ رُشَيد، وَ أُمُّ ايمَنَ، وَ حَبَابَةُ الْوَالِبِيةُ، وَ سُمَيةُ أُمُّ عَمَّارِ بْنِ ياسِرٍ، وَ زُبَيدَةُ، وَ أُمُّ خَالِدِ الْاَحْمَسِيةُ، وَ أُمُّ سَعِيدِ الْحَنَفِيةُ، وَ صُبَانَةُ الْمَاشِطَةُ، وَ أُمُّ خَالِدِ الْجُهَنِية (دلائل الإمامة - الطبري الصغير، محمد بن جرير جلد : 1 صفحه : 484)✓

سبق ۹۲

زُبَیْدہ

زُبَیدہ { بنت جعفر بن ابو جعفر منصور} ہارون رشید کی بیوی تھی۔ وہ بھی اُن تیرہ خواتین میں شامل ہے جو امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کے لئے زندہ ہو کر آئیں گی جب امام ظہور فرمائیں گے۔ ۱۰۵

Zubaida (daughter of Ja'far son ofAbu Ja'far Mansur) was the wife of Haroon Rashid.She is also included among the thirteen women who will resurrected for the help of Imam Mahdi {عليه السلام} when Imam {عليه السلام} will reappear.

۱۰۵: (بهجه الامال،ج 7، ص 563، الاصابه، ج 4، ص 433) (زنان دانشمند و راوی حدیثاحمد صادقی اردستانی)
قال سفيان بن عيينة، قال رسول الله: (من سره أن يتزوج امرأة من أهل الجنة فليتزوج أم أيمن) (الطبقات الكبرى، 8/179.)
عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللَّه عَلَيه السَّلَامُ يقُولُ: يكَن مَعَ الْقَائِمِ عَلَيه السَّلَامُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ امْرَاَةً قُلْتُ: وَ مَا يصْنَعُ بِهِنَّ؟ قَالَ: يدَاوِينَ الْجَرْحَى، وَ يقُمْنَ عَلَى الْمَرْضَى، كَمَا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَى اللَّهُ عَلَيه وَ آله. قُلْتُ: فَسَمِّهِنَّ لى. فَقَالَ: الْقنْوَاءَ بِنْتُ رُشَيد، وَ اُمُّ ايمَنَ، وَ حَبَابَةُ الْوَالِبِيةُ، وَ سُمَيةُ اُمُّ عَمَّارِ بْنِ ياسِرٍ، وَ زُبَيدَةُ، وَ اُمُّ خَالِدِ الْاَحْمَسِيةُ، وَ اُمُّ سَعِيدِ الْحَنَفِيةُ، وَ صُبَانَةُ الْمَاشِطَةُ، وَ اُمُّ خَالِدِ الْجُهَنِية (دلائل الإمامة - الطبري الصغير، محمد بن جرير جلد : 1 صفحه : 484)✓

سبق ۹۳

اُمّ سعید حنفیہ

ام سعید حنفیہ کا نام بھی اُن تیرہ خواتین میں شامل ہے جو امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کے لئے زندہ ہوکر آئیں گی جب امام ظہور فرمائیں گے۔ ۱۰۶

The name of Umm e Saeed Hanafiyya {ام سعید حنفیہ} is also included among the thirteen women who will resurrected for the help of Imam Mahdi (علیہ السلام) when Imam {علیہ السلام} will reappear.

۱۰۶: (بهجه الامال،ج 7، ص 563، الاصابه، ج 4، ص 433) (زنان دانشمند و راوی حدیثاحمد صادقی اردستانی)
قال سفيان بن عيينة، قال رسول الله: (من سره أن يتزوج امرأة من أهل الجنة فليتزوج أم أيمن) (الطبقات الكبرى، 8/179.)
عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللَّه عَلَيه السَّلَامُ يقُولُ: يكَن مَعَ الْقَائِمِ عَلَيه السَّلَامُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ امْرَاَةً قُلْتُ: وَ مَا يصْنَعُ بِهِنَّ؟ قَالَ: يدَاوِينَ الْجَرْحَى، وَ يقُمْنَ عَلَى الْمَرْضَى، كَمَا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيه وَ آله. قُلْتُ: فَسَمِّهِنَّ لى. فَقَالَ: الْقنْوَاءَ بِنْتُ رُشَيد، وَ اُمُّ ايمَنَ، وَ حَبَابَةُ الْوَالِبِيةُ، وَ سُمَيةُ اُمُّ عَمَّارِ بْنِ ياسِرٍ، وَ زُبَيدَةُ، وَ اُمُّ خَالد الْاَحْمَسِيةُ، وَ اُمُّ سَعِيدِ الْحَنَفِيةُ، وَ صُبَانَةُ الْمَاشِطَةُ، وَ اُمُّ خَالِدِ الْجُهَنِية (دلائل الإمامة - الطبري الصغير، محمد بن جرير جلد : 1 صفحه : 484)✓

سبق ۹۴

حزقیل {مومنِ آلِ فرعون}

حزقیلؑ، فرعون کے چچا زاد اور خزانہ دار تھے لیکن مومن تھے۔
انہوں نے اپنا ایمان چھپا کر رکھا ہوا تھا۔ آپ امام مہدی علیہ السلام کے
ظہور کے وقت دوبارہ زندہ ہو کر دنیا میں آئیں گے۔ ۱۰۷

Ezekiel was Pharaoh's cousin and treasurer but he was a believer and hid his faith. At the time of the reappearance, of Imam Mahdi, {علیہ السلام} he will be resurrected and will return to the Earth.

۱۰۷: عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ،عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ(عَلَيْهِ السَّلاَمُ)،قَالَ: «إِذَا قَامَ قَائِمُ آلِ مُحَمَّدٍ(صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آله) اسْتَخْرَجَ مِنْ ظَهْرِ الْكُوفَةِ [1] سَبْعَةً وَ عِشْرِينَ رَجُلاً،خَمْسَةَ عَشَرَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى الَّذِينَ يَقْضُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ، وَ سَبْعَةً مِنْ أَصْحَابِ الْكَهْفِ،وَ يُوشَعَ وَصِيَّ مُوسَى،وَ مُؤْمِنَ آلِ فِرْعَوْنَ،وَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ،وَ أَبَا دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيَّ، وَ مَالِكَ الْأَشْتَرِ».
(تفسير العياشي نويسنده : العياشي، محمد بن مسعود جلد : *2* صفحه : *32*)★(البرهان في تفسير القرآن نويسنده : البحراني، السيد هاشم جلد : *2* صفحه : *596*)★(البحار ج *13*: *190* و *223*. البرهان ج *2*: *41* ونقله الفيض رحمه الله في حاشية)★(الصافي ج *1*: *618*. اثبات الهداة ج *7*: *98*.)
(مؤمن آل فرعون. وهو حزقيل ابن عمّ فرعون. وقيل : اسمه شمعون. وقيل : سمعان: زبدة التّفاسير نويسندهٔ : الشريف الكاشاني، فتح الله جلد : *5* صفحه : *151*)

سبق ۹۵

سلمان فارسی

سلمان فارسی، حضرت محمد ﷺ کے مشہور صحابی اور امام علیؑ کے مددگاروں میں سے تھے۔ آپ بھی امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کے لئے زندہ ہو کر آئیں گے جب امام ظہور فرمائیں گے۔ [۱۰۸]

Salman Farsi was one of the famous companions of the Holy Prophet Hazrat Muhammad {ﷺ} and one of the helpers of Imam Ali {علیہ السلام}.He will resurrected for the help of Imam Mahdi {علیہ السلام} when Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear.

۱۰۸: عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ص يَوْماً فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيَّ قَالَ يَا سَلْمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيّاً وَ لَا رَسُولًا إِلَّا جَعَلَ لَهُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيباً...... فَأَطَاعَا فَسَمَّانَا اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِخَمْسَةِ أَسْمَاءٍ مِنْ أَسْمَائِهِ فَاللَّهُ الْمَحْمُودُ وَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَ اللَّهُ الْعَلِيُّ وَ هَذَا عَلِيٌّ وَ اللَّهُ فَاطِرٌ وَ هَذِهِ فَاطِمَةُ وَ اللَّهُ ذُو الْإِحْسَانِ وَ هَذَا الْحَسَنُ وَ اللَّهُ الْمُحْسِنُ وَ هَذَا الْحُسَيْنُ...... ثُمَّ سَيِّدُ الْعَابِدِينَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ ثُمَّ ابْنُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بَاقِرُ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ مِنَ النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ ثُمَّ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ لِسَانُ اللَّهِ الصَّادِقُ ثُمَّ مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ الْكَاظِمُ غَيْظَهُ صَبْراً فِي اللَّهِ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا لِأَمْرِ اللَّهِ ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُخْتَارُ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَادِي إِلَى اللَّهِ ثُمَّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّامِتُ الْأَمِينُ عَلَى دِينِ اللَّهِ ثُمَّ م‌ح‌م‌د سَمَّاهُ بِاسْمِهِ ابْنُ الْحَسَنِ الْمَهْدِيُّ النَّاطِقُ الْقَائِمُ بِحَقِّ اللَّهِ قَالَ سَلْمَانُ فَبَكَيْتُ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَنَّى لِسَلْمَانَ لِإِدْرَاكِهِمْ قَالَ يَا سَلْمَانُ إِنَّكَ مُدْرِكُهُمْ وَ أَمْثَالُكَ وَ مَنْ تَوَلَّاهُمْ حَقِيقَةَ الْمَعْرِفَةِ...الخ (بحارالانوار ج53(اصلی) ص142-142حدیث 162)

عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالَ: يَخْرُجُ مَعَ الْقَائِمِ ع مِنْ ظَهْرِ الْكُوفَةِ سَبْعٌ وَ عِشْرُونَ رَجُلًا خَمْسَةَ عَشَرَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى ع الَّذِينَ كَانُوا يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ- وَ سَبْعَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكَهْفِ وَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ وَ سَلْمَانُ وَ أَبُو دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَ الْمِقْدَادُ وَ مَالِكٌ الْأَشْتَرُ فَيَكُونُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ أَنْصَاراً وَ حُكَّاماً. (بحار جلد 53 ص 91 حدیث 95)

سبق ۹۶

مِقْداد بِن اَسْوَد

مقداد بن اسود حضرت محمد {صلی اللہ علیہ وآلہ} کے جلیل القدر صحابی تھے اور امام علی {علیہ السلام} کے باوفا ساتھیوں میں سے تھے۔
آپ بھی امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کے لئے زندہ ہو کر آئیں گے جب امام ظہور فرمائیں گے۔ ۱۰۹

Muqdad bin Aswad {مقداد بن اسود} was one of the honourable companions of Hazrat Muhammad {صلی اللہ علیہ وآلہ} and one of the faithful companions of Imam Ali {علیہ السلام}.He will also be resurrected and will return to the Earth to help Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۱۰۹: عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالَ: يَخْرُجُ مَعَ الْقَائِمِ ع مِنْ ظَهْرِ الْكُوفَةِ سَبْعٌ وَ عِشْرُونَ رَجُلًا خَمْسَةَ عَشَرَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى ع الَّذِينَ كَانُوا يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ- وَ سَبْعَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكَهْفِ وَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ وَ سَلْمَانُ وَ أَبُو دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَ الْمِقْدَادُ وَ مَالِكٌ الْأَشْتَرُ فَيَكُونُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ أَنْصَاراً وَ حُكَّاماً. (بحار جلد 53 ص 91 حديث 95)

سبق ۹۷

مالِک اَشتَر

"مالک اشتر" امام علی علیہ السلام کے خاص اصحاب اور آپکے لشکر کے کمانڈروں میں سے تھے۔ جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو مالکِ اشتر بھی زندہ ہوکر امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کیلیئے آئیں گے۔ ۱۱۰

Malik Ashtar {مالک اَشتر} was one of the special companions of Imam Ali {علیہ السلام} and one of the commanders of his army.
When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, Malik Ashtar {مالک اَشتر} will also be resurrected and will return to the Earth to help Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۱۱۰: عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالَ: يَخْرُجُ مَعَ الْقَائِمِ ع مِنْ ظَهْرِ الْكُوفَةِ سَبْعٌ وَ عِشْرُونَ رَجُلًا خَمْسَةَ عَشَرَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى ع الَّذِينَ كَانُوا يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ- وَ سَبْعَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكَهْفِ وَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ وَ سَلْمَانُ وَ أَبُو دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَ الْمِقْدَادُ وَ مَالِكٌ الْأَشْتَرُ فَيَكُونُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ أَنْصَاراً وَ حُكَّاماً. (بحار جلد *53* ص *91* حديث *95*)

سبق ۹۸

ابوُجانہ انصاری

ابو دُجانہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے معروف اصحاب و انصار میں سے تھے۔ ان کا نام سماک بن خرشہ ہے۔ جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہو گا تو ابو دُجانہ بھی زندہ ہو کر امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کیلیۓ آئینگے۔ ۱۱۱

Abu Dujana {ابودُجانہ} was one of the well-known companions {اصحاب} and supporters {انصار} of the Holy Prophet {صلی اللہ علیہ وآلہ}. His name is Simak bin Kharasha {سماک بن خَرَشہ}. When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, Abu Dujana {ابودُجانہ} will also be resurrected and will return to the Earth to help Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۱۱۱: عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالَ: يَخْرُجُ مَعَ الْقَائِمِ ع مِنْ ظَهْرِ الْكُوفَةِ سَبْعٌ وَ عِشْرُونَ رَجُلًا خَمْسَةَ عَشَرَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى ع الَّذِينَ كَانُوا يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ- وَ سَبْعَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكَهْفِ وَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ وَ سَلْمَانُ وَ أَبُو دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَ الْمِقْدَادُ وَ مَالِكٌ الْأَشْتَرُ فَيَكُونُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ أَنْصَاراً وَ حُكَّاماً. (بحار جلد 53 ص 91 حديث 95)

سبق ۹۹

مُفَضَّل بن عُمَر

مُفَضَّل بن عُمَر جُعفی امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے اصحاب اور شاگردوں میں سے تھے۔

جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو مُفَضَّل بن عُمَر جُعفی بھی زندہ ہو کر امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کیلیۓ آئیں گے۔ ۱۱۲

Mufaddal Ibn Umar Ju'fi {مُفَضَّل بن عُمر جُعفی} was one of the companions and disciple of Imam Jafar e Sadiq {علیہ السلام} and Imam Musa Kazim {علیہ السلام}.When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, Mufaddal Ibn Umar Ju'fi {مُفَضَّل بن عُمر جُعفی} will also be resurrected and will return to the Earth to help Imam Mahdi {علیہ السلام}.

۱۱۲: عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالَ: يَخْرُجُ مَعَ الْقَائِمِ ع مِنْ ظَهْرِ الْكُوفَةِ سَبْعٌ وَ عِشْرُونَ رَجُلًا خَمْسَةَ عَشَرَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى ع الَّذِينَ كَانُوا يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ- وَ سَبْعَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكَهْفِ وَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ وَ سَلْمَانُ وَ أَبُو دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَ الْمِقْدَادُ وَ مَالِكٌ الْأَشْتَرُ فَيَكُونُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ أَنْصَاراً وَ حُكَّاماً. (بحار جلد 53 ص 91 حديث 95)

عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه‌السلام :يَا مُفَضَّلُ، أَنْتَ وَ أَرْبَعَةٌ وَ أَرْبَعُونَ رَجُلًا تُحْشَرُونَ مَعَ الْقَائِمِ، أَنْتَ عَلَى يَمِينِ الْقَائِمِ تَأْمُرُ وَ تَنْهَى، وَ النَّاسُ إِذْ ذَاكَ أَطْوَعُ لَكَ مِنْهُمْ الْيَوْم :امام صادق علیہ السلام فرمودند: ای مفضل، تو و چهل و چهار مرد همراه قائم علیه‌السلام محشور می‌شوید، تو بر دست راست قائم علیه‌السلام امر و نهی می‌کنی، و مردم در آن روز از تو بیش از امروز اطاعت و فرمانبرداری می‌کنند. (دلائل الإمامة-ط مؤسسة البعثة نويسنده:الطبري الصغير، محمد بن جريرج: 1 ص: 464)

سبق ۱۰۰

عبداللہ بن شریک عامِری

عبداللہ بن شریک عامری، امام باقر علیہ السلام اور امام صادق علیہ السلام کے شاگردوں میں سے تھے۔[113] جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو عبداللہ بن شریک بھی زندہ ہوکر امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کیلئے آئیں گے اور آپؒ امام علیہ السلام کے پرچمدار ہوں گے۔[114]

Abdullah ibn Sharik al-'Amiri {عبداللہ بن شریک عامری} was a disciple of Imam Baqir {علیہ السلام} and Imam Sadiq {علیہ السلام}.When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear, Abdullah ibn Sharik al-'Amiri {عبداللہ بن شریک عامری} will also be resurrected and will return to the Earth to help Imam Mahdi {علیہ السلام} and he will be the standard-bearer of Imam {علیہ السلام}.

۱۱۳: مستدرک علم الرجال،ج۵،ص۳٤؛تنقیح المقال ،ج۲،ص۱۸۹

۱۱۴: قال الإمام الصادق(عليه السلام): « إنّي سألت الله في إسماعيل أن يبقيه بعدي فأبى، ولكنّه قد أعطاني فيه منزلة أخرى، أنّه يكون أوّل منشور في عشرة من أصحابه، ومنهم عبدالله بن شريك وهو صاحب لوائه» لايقاظ من الهجعہ، ص۲٦٦؛ملاحظہ ہو:بحار الانوار، ج۵۳،ص٦۷؛اثبات الہداة، ج۳ ،ص۵٦۱.

سبق ۱۰۱

اِسماعیل بن جعفر علیہ السلام

اسماعیل بن جعفر امام جعفر صادق علیہ السلام کے بیٹے تھے جو آپؑ کی زندگی میں ہی وفات کر گئے تھے۔ جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو اسماعیل بھی زندہ ہوکر امام مہدی علیہ السلام کی نصرت کیلئے آئینگے۔ ۱۱۵

Ismail bin Jafar {اسماعیل بن جعفر علیہ السلام} was the son of Imam Ja'far Sadiq{علیہ السلام}who died in his lifetime.When Imam Mahdi{علیہ السلام} will reappear, Ismail bin Jafar {اسماعیل بن جعفر} will also be resurrected and will return to the Earth to help Imam Mahdi{علیہ السلام}.

۱۱۵: عن عبد اللّه بن محمّد عن الحسن بن على الوشاء عن أحمد بن عائذ عن أبى خديجة الجمال قال: سمعت أبا عبد اللّه عليه‌السلام يقول« انى سَألْتُ اللّهَ فى اسّماعيلَ انْ يبقِيهُ بَعْدى فَابى وَ لكنَّهُ قَدْ اعْطانى فيهِ مَنْزِلَةً اخْرى، انَّهُ يكونُ اوَّلُ مَنْشُورٌ فى عَشْرَةِ مِنْ اصْحابِهِ وَ مِنْهُمْ عَبْدُاللّهِ بنِ شَريک وَ هُوَ صاحِبُ لِوائِه » امام صادق عليه‌السلام فرمودند: از خداوند درخواست كردم كه اسماعيل بعد از من بماند پس خداوند نپذيرفت و لكن خداوند به من در مورد فرزندم مقام ديگرى داد، او اولين كسى است كه همراه ده نفر از يارانش سر از قبر بيرون مى‌آورد، و از آن‌ها عبد الله بن شريک عامرى است و او صاحب پرچم او است.
لايقاظ من الهجعہ، ص۲٦٦؛ملاحظہ ہو:بحار الانوار، ج۵۳،ص٦٧؛اثبات الہداة، ج۳ ،ص۵٦١.

سبق ۱۰۲

عقیل اور حارث

امام مہدی {علیہ السلام} کے عراق داخل ہونے والے لشکر کا اگلا کمانڈر عقیل نامی شخص ہوگا جبکہ پچھلا کمانڈر حارث نامی کوئی شخص ہوگا۔ ۱۱۶

The commander of the leading forces of Imam Mahdi's {علیہ السلام} army entering Iraq will a man named Aqeel, and the commander of the troops behind him will a man named Harith.

۱۱۶: عن علی (علیه السلام): « ثم یسیر بالجیوش، حتی یصیر بالعراق، والناس خلفه وأمامه. وعلی مقدّمته رجل اسمه عقیل وعلی ساقه رجل اسمه الحارث» (**الشیعة والرجعة، ج ۱، ص ۱۵۸**) (نشانه هایی از دولت موعود نویسنده: حجت الاسلام نجم الدین مروجی طبسی) (چشم اندازی به حکومت حضرت مهدی عجل الله تعالی فرجه الشریف مؤلف: حجة الاسلام والمسلمین آقای نجم الدین طبسی)

سبق ۱۰۳

جُبَیر بن خابور

جبیر بن خابور، جبل الاہواز پر چار ہزار مسلح لشکر کے ساتھ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے منتظر ہوں گے۔ یہ شخص امامؑ کے ہمراہ ہوکر امامؑ کے دشمنوں سے جنگ کرے گا۔ ۱۱۷

Jubayr ibn Khabar {جُبَیر بن خابور} in Jabal al-Ahwaz {جَبَلِ اَہواز} with a four thousand armed force is waiting for the reappearance of Imam Mahdi {علیہ السلام}. He will join Imam Mahdi (علیہ السلام) and will fight against Imams enemies.

۱۱۷: عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالَ: إِنَّ جُبَيْرَ الْخَابُورِ كَانَ صَاحِبَ بَيْتِ مَالِ مُعَاوِيَةَ وَ كَانَتْ لَهُ أُمٌّ عَجُوزٌ بِالْكُوفَةِ كَبِيرَةٌ فَقَالَ لِمُعَاوِيَةَ إِنَّ لِي أُمّاً بِالْكُوفَةِ عَجُوزاً اشْتَقْتُ إِلَيْهَا فَأْذَنْ لِي حَتَّى آتِيَهَا فَأَقْضِيَ مِنْ حَقِّهَا عَلَيَّ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا تَصْنَعُ بِالْكُوفَةِ فَإِنَّ فِيهَا رَجُلًا سَاحِراً كَاهِناً يُقَالُ لَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ- وَ مَا آمَنُ أَنْ يَفْتِنَكَ فَقَالَ جُبَيْرٌ مَا لِي وَ لِعَلِيٍّ وَ إِنَّمَا آتِي أُمِّي وَ أَزُورُهَا وَ أَقْضِي مِنْ حَقِّهَا مَا يَجِبُ عَلَيَّ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا تَصْنَعُ بِالْكُوفَةِ فَأَذِنَ لَهُ فَقَدِمَ جُبَيْرُ الْخَابُورِ فَقَالَ ع لَهُ أَمَا إِنَّكَ كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ اللَّهِ زَعَمَ لَكَ مُعَاوِيَةُ أَنِّي كَاهِنٌ سَاحِرٌ قَالَ إِي وَ اللَّهِ قَالَ ذَلِكَ مُعَاوِيَةُ ثُمَّ قَالَ وَ مَعَكَ مَالٌ قَدْ دَفَنْتَ بَعْضَهُ فِي عَيْنِ التَّمْرِ- قَالَ صَدَقْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَقَدْ كَانَ كَذَلِكَ قَالَ عَلِيٌّ يَا حَسَنُ ضُمَّهُ إِلَيْكَ فَأَنْزَلَهُ وَ أَحْسَنَ إِلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ دَعَاهُ ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ إِنَّ هَذَا يَكُونُ فِي جَبَلِ الْأَهْوَازِ117 فِي أَرْبَعَةِ آلَافٍ مُدَجَّجِينَ فِي السِّلَاحِ فَيَكُونُونَ مَعَهُ حَتَّى يَقُومَ قَائِمُنَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَيُقَاتِلُ مَعَهُ.

خرائج، ج۱،ص۱۸۵؛بحارالانوار ،ج۴۱، ص۲۶۹؛مستدرکات ،علم رجال الحدیث ،۲:۱۱۸)★ (شیعہ والرجعة ج۱،ص۸۵۱،چشم اندازی بہ حکومت حضرت مہدی علیہ السلام ص۵۹)

سبق ۱۰۴

حضرت عباس علیہ السلام

امام صادق علیہ السلام نے حضرت عباس علیہ السلام کے لئے جو زیارت نامہ بیان کیا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہو گا تو حضرت عباس علیہ السلام بھی دوبارہ زندہ ہو کر آئیں گے ۔ [۱۱۸]

The Ziyara-texts (texts for pilgrimage(زیات نامہ)that Imam Sadeq (علیہ السلام) has stated for Hazrat Abbas (علیہ السلام) shows that Hazrat Abbas (علیہ السلام) will also be resurrected and will return to the Earth When Imam Mahdi {علیہ السلام} will reappear.

۱۱۸: جِئْتُكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَافِدا إِلَيْكُمْ وَ قَلْبِى مُسَلِّمٌ لَكُمْ وَ تَابِعٌ وَ أَنَا لَكُمْ تَابِعٌ وَ نُصْرَتِى لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ وَ هُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لا مَعَ عَدُوِّكُمْ إِنِّى بِكُمْ وَ بِإِيَابِكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
شهادت می‌دهم كه تو امام نيكوكار پرهيزگاری، و امامان از نسل تو كلمه‌های پرهيزگاری و چراغهای هدايت‌اند، خدا و ملائكه و پيغمبرانش را شاهد ميگيرم كه من بشما ايمان دارم و به بازگشتتان يقين دارم: مؤلف «الايقاظ من الهجعه بالبرهان علي الرجعه» فرماتے ہيں كه(الاياب الرجعة و هو اشارة الى رجوع الحسين عليه السّلام و السبعين الذين قتلوا معه و من جملتهم العباس) كلمه «الإياب»جو كه ان كے زيارت‌نامه ميں آياهے اس سے مراد وهی رجعت هےجواشاره هے امام حسين (علیہ السلام) اور شهداي كربلا كی رجعت كی طرف و اباالفضل العباس علیہ السلام بهی ان ميں سے ايک ہيں۔(الإيقاظ من الهجعة بالبرهان على الرجعة - ط نويد نويسنده : الشيخ حرّ العاملي جلد : *1* صفحه : *315*)

سبق ۱۰۵

داود بن کثیر الرّقی

داؤد بن کثیر رَقِّی امام صادق علیہ السلام اور امام کاظم علیہ السلام کے اصحاب میں سے ہیں، امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ یہ امام مہدی علیہ السلام کے اصحاب میں شامل ہیں۔[119]

Dāwūd bin Kathīr al-Raqqī (داوود بن کَثیر الرَقّی) was one of the companions of Imam Jafar e Sadiq {علیہ السلام} and Imam Musa Kazim {علیہ السلام}. Imam Sadiq {علیہ السلام} has said that he is one of the companions of Imam Mahdi (علیہ السلام).

۱۱۹: امام صادق ـ علیه السّلام ـ در مورد شأن و منزلت این صحابی بزرگوار خود می‌فرماید: «أَنْزِلُوا دَاوُدَ اَلرَّقِّيَّ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ اَلْمِقْدَادِ مِنْ رَسُولِ اَللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه)»؛ یعنی قدر و منزلت این مرد نزد من نظیر مقداد نزد پیامبر ـ صلّی الله علیه و آله ـ است. و نیز می‌فرماید: «مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلى رَجُلٍ مِن أَصْحَابِ القَائِمِ (عليه السلام)، فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَ» (داود رقی) .کسی که می‌خواهد مردی از یاران مهدی را ببیند به او نگاه کند.(اختيار معرفة الرجال - الشيخ الطوسي - ج ٢ - الصفحة ٧٠٥ ـ وفي رجال الكشي/٤٠٢)

سبق ۱۰۶

حُمْران بن اَعْیَن اور مُیَسِّر بن عبدِالعزیز

بعض روایات کی بنا پر جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا اس وقت حُمران بن اَعیَن اور مُیَسِّر بن عبدِ العزیز دونوں بھی دوبارہ زندہ ہوکر امام مہدیؑ کی نصرت کے لئے آئیں گے۔ [۱۲۰]

According to some ahadeeth (narrations) of Masomeen (علیہم السلام) When Imam Mahdi (علیہ السلام) will reappear, Ḥumrān bin Aʿyan (حُمران بن أعيَن:) And Mayassar bin Abdulaziz (مُيَسَّربن عبدِالعزيز) will also be resurrected and will return to the Earth to help Hazrat Mahdi (علیہ السلام).

۱۲۰: ميزان الحكمة نويسنده : المحمدي الري شهري، الشيخ محمد جلد : *2* صفحه : *1037*(من اخبر برجعته) الإمام الصادق (عليه السلام): أول من تنشق الأرض عنه ويرجع إلى الدنيا الحسين بن علي (عليه السلام). - الإمام الباقر (عليه السلام) - لبكير بن أعين -: أن رسول الله (صلى الله عليه وآله) وعليا سيرجعان . - الإمام الصادق (عليه السلام): كأني بحمران بن أعين وميسر بن عبد العزيز يخبطان الناس بأسيافهم بين الصفا والمروة....الخ: رجعت حمران بن اعين و ميسّر بن عبدالعزيز امام صادق ـ عليه السّلام ـ در مورد اين دو نفر مى‌فرمايد: گويا مى‌بينم كه آنان در حالى كه شمشير در دست دارند، در ميان مردم، ميان صفا و مروه مشغول صحبت مى‌باشند(بحار الأنوار - ط دارالاحياء التراث نويسندهـ : العلامة المجلسي جلد : *53* صفحه : *40*ـ مختصر البصائر ج۱ ص۱۱۰ ـ گنجينه معارف/رجعت/روايات وارده در رجعت را مى توان به چند گروه تقسيم كرد. دسته دوم) اخبارى هستند كه به رجعت كنندگان نظر دارند ايضا:كانّى بِحَمْرانِ بنِ اعْينِ و مُيسَرِ بنِ عَبْدَ العزيزِ،.....)